گیتا امرت

عرف

بھگوان کا گیت

۱۹۸۲ء

پرکاشک

بھارد واج دھرم ارتھ ٹرسٹ

ملاپ چوک جالندھر شہر

Geeta Amrit

1981

Jalander

اوم

گیتا امرت

عُرف

بھگوان کا گیت

دُوسرا ایڈیشن 1982ء

لیکھک

ست پال بھاردواج عارف بی اے آنرز ایل ایل بی

پرکاشک

بھاردواج دھرمارتھ ٹرسٹ بالاپ چوک جالندھر شہر

ہری اوم تت ست

نویدن

ہمارے راشٹر پتا مہاتما گاندھی کہا کرتے تھے کہ بھارت کیلئے ایک
ایسی بھاشا ہونی چاہیئے جو بہت سادہ ہو اور جس کو بھارت میں رہنے والے
سب لوگ آسانی سے سمجھ سکیں۔ انہوں نے اسی بھاشا کو ہندوستانی کا نام
دیا تھا۔ اور عام لوگوں نے اسے بہت پسند کیا تھا۔ اسی خیال کو لیکر 1948ء
میں میں نے شریمد بھگوت گیتا کا ترجمہ پہلی بار ہندوستانی بھاشا میں
کیا تھا۔ جس کو گیتا سے پریم رکھنے والے سجنوں نے بہت پسند فرمایا۔
اور اس کے کئی ایڈیشن ختم ہو چکے ہیں۔

شریمد بھگوت گیتا کا ترجمہ کچھ اصحاب نے نظم میں بھی کیا ہے
لیکن وہ یا تو اردو میں ہے یا ہندی میں۔ جس میں کافی مشکل لفظ پائے
جاتے ہیں۔ کچھ عرصہ سے میرے دل میں خیال آ رہا تھا کہ میں بھی بھگوت
گیتا کا ترجمہ نظم کے روپ میں ہندوستانی بھاشا میں کرنے کی کوشش
کروں۔ چنانچہ یہ ترجمہ نظم کی شکل میں ہندوستانی بھاشا میں کیا جا رہا
ہے۔ میں شاعر تو نہیں ہوں۔ اس لئے نظم کی بندش میں ضرور کافی غلطیاں

ہوں گی۔ لیکن ہر ایک شلوک کے بھاو کو اچھی طرح سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آشا ہے پریمی سجن اِسے پڑھ کر ضرور آنند محسوس کریں گے۔

اصل میں شریمد بھگوت گیتا مہابھارت کا ایک حصہ ہے۔ جس میں کوروؤں اور پانڈووں کی جنگ دکھائی گئی ہے۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے بھگوان کرشن جی نے جو کوروں اور پانڈووں دونوں کے رشتہ دار تھے صلح کروانے کی بہت کوشش کی۔ پر جب دریودھن جو کوروؤں کے راجہ دھرت راشٹر کا بڑا پتر تھا کسی طرح رضامند نہ ہوا۔ تو انہوں نے فرمایا اچھا۔ اگر جنگ ہونی ہی ہے تو ایک طرف میری ساری فوج ہو گی اور دوسری طرف میں اکیلا ہوں گا۔ اگر میں جنگ کے دوران میں ہتھیار نہیں اٹھاؤں گا۔ دریودھن نے بھگوان کرشن کی فوج مانگ لی۔ اور ارجن نے جو پانڈووں کا اُمیدوار تھا بھگوان کرشن کی حمایت حاصل کر لی۔ بھگوان کرشن نے ارجن کے رتھ کو ہانکنے کا کام اپنے ذمہ لے لیا۔ اور جب دونوں طرف کی فوجیں طرح طرح کے ہتھیاروں سے لیس ہو کر کورکشیتر کے کھلے میدان میں اکٹھی ہو گئیں تو ارجن گھبرا کر کہنے لگا کہ اپنے رشتہ داروں کو مار کر راج بھوگنے سے بہتر ہے کہ بھیک مانگ کر پیٹ بھر لیا جاوے۔ اس وقت بھگوان کرشن نے ارجن کو اس کا صحیح فرض سمجھانے کے لئے جو اُپدیش دیا تھا اسی کو بھگوت گیتا کا نام دیا جاتا ہے۔

بھگوت گیتا کے لفظی معنی ہیں بھگوان کا گیت۔ اس لئے اس ترجمہ میں میں نے انہی شلوکوں کو نظم کی شکل میں پیش کیا ہے جو بھگوان کرشن جی کے مکھاربند سے نکلے ہیں اور جو کچھ ارجن نے کوروؤں کے راجہ

دھرت راشٹر لئے یا اُس کے وزیر سنجے نے کہا تھا۔ اُس کو نظم کی شکل نہیں دی۔ مگر اُس کا ترجمہ آسان نثر میں ساتھ ساتھ دے دیا ہے۔ تاکہ بھگوت گیتا کے سار کو سمجھنے میں کوئی دِقت نہ ہو۔

یہاں یہ بتا دینا بھی مناسب ہوگا کہ شریمد بھگوت گیتا میں کُل 700 (سات سو) شلوک ہیں۔ جن میں سے ایک دھرت راشٹر کی زبانی-43- اُس کے وزیر سنجے کی زبانی 82 - ارجن کی زبانی۔ اور باقی 574 شلوک بھگوان کرشن کی زبانی ہیں۔ چنانچہ اس کتاب میں 126 شلوکوں کا ترجمہ آسان نثر میں دیا گیا ہے۔ اور 574 شلوکوں کا نظم میں۔ گیان یوگ بھگتی یوگ اور کرم یوگ کا جو انمول ذخیرہ ہے وہ بھگوان کرشن کے مُکھارِبند سے نکلے ہُوئے اِنہی شلوکوں میں پایا جاتا ہے۔ پہلا ادھیائے تو ایک طرح سے بھگوت گیتا کا دیباچہ ہی ہے۔ اور اس میں بھگوان کرشن کے مُکھارِبند سے نِکلا ہُوا ایک بھی شبد نہیں۔ اس لئے پہلا ادھیائے نثر کی شکل میں ہی دیا گیا ہے۔

شریمد بھگوت گیتا کسی خاص مذہب والوں کے لئے نہیں۔ بلکہ اس کو پڑھ کر دُنیا کے سب لوگ لابھ اُٹھا سکتے ہیں۔ اِس میں ایشور بھگتی۔ وِشو پریم اور فرض کے احساس کو ایسے خوبصورت اور آسان ڈھنگ سے پیش کیا گیا ہے جس کی مثال دُنیا بھر کی کسی اور کتاب میں نہیں ملتی۔ یہی وجہ ہے کہ بھگوت گیتا ہی ایک ایسی بے مثال کتاب ہے جس کا ترجمہ دُنیا کی سب زبانوں میں کیا جا چکا ہے۔ اور جس کو بِلاشبہ دُنیا کی بہترین کتاب کہا جا سکتا ہے۔ عالمگیر بھائی چارہ اور پرانی ماتر کی سیوا کا جو اُپدیش بھگوت گیتا میں موجود ہے۔ وہ اور کسی کتاب میں نہیں پایا جاتا۔ یہ اُپدیش ہمیں بھگوت

گیتا ہی دیتی ہے کہ کل دُنیا کے لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور ہمارے جیون کا آدرش یہی ہونا چاہیئے کہ ہم پرانی ماتر کی زیادہ سے زیادہ بھلائی کر سکیں۔ شریمد بھگوت گیتا کے اصولوں پر عمل کرنے سے دُنیا بھر میں شانتی قائم ہو سکتی ہے۔ اور جنگ کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو سکتا ہے۔

بھگوت گیتا کے اٹھارہویں ادھیائے کے آخری شلوک میں راجہ دھرت راشٹر کے وزیر سنجے نے کہا ہے کہ جہاں یوگیشور بھگوان کرشن ہیں اور جہاں دھنش دھاری ویر ارجن ہے۔ وہاں ہی دھن دولت ہے وہاں ہی جیت ہے۔ وہاں ہی ہر قسم کا ایشوریہ ہے اور وہاں ہی صحیح راستہ دکھانے والی نیتی ہے۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ شریمد بھگوت گیتا کے سندیش پر چل کر ہر انسان بلا تمیز ملک و قوم یا مذہب و ملت یہ سب چیزیں حاصل کر سکتا ہے۔ اس لئے میں سروشکتی مان پرماتما سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ وہ ہم سب کو ارجن جیسی جگیاسا اور بُدھی عطا کرے تاکہ ہم بھی گیتا کے سندیش کو سمجھ سکیں اور اس پر عمل کرتے ہوئے اپنے جیون کو سپھل کر سکیں۔

ستپال بھاردواج عارف
ملاپ روڈ سنٹرل ٹاؤن جالندھر شہر

بھگوت گیتا کی مہما

جس طرح ست چت آنند بھگوان کی مہما اپار ہے اور اُس کو پوری طرح سمجھنا ہماری بُدھی کے بس کا روگ نہیں۔ اُسی طرح شریمد بھگوت گیتا کے سار کو سمجھنا جو بھگوان شری کرشن کے مُکھار بند سے نکلی تھی۔ نہایت مشکل ہے۔ سنت گیا نیشور۔ شری شنکراچارج۔ شری بال گنگادھر تلک۔ سنت ونوبا اور دُوسرے بے شمار مہا پُرشوں نے شریمد بھگوت گیتا کے سار کو سمجھانے کے لئے بڑے بڑے بھاشیہ لکھے ہیں۔ پر آخر میں بھی یہی کہا ہے کہ شریمد بھگوت گیتا کو پوری طرح سمجھنا ممکن نہیں۔ پھر عارف جیسے سادھارن پُرش کے لئے اُس کی مہما کے بارے قلم اُٹھانا ایسے ہی ہے جیسے ایک لنگڑا ہمالیہ پربت کو پار کرنا چاہے۔ پر عارف کو بھگوان کی طرف سے کچھ ایسی پریرنا ملی ہے کہ وہ چُپ بھی نہیں رہ سکتا۔

شریمد بھگوت گیتا کو نہ صرف بھارت واسیوں نے بلکہ دُنیا بھر کے داناؤں نے سب سے مہان گرنتھ کا درجہ دیا ہے۔ اور اسی وجہ سے ساری دُنیا میں یہ ایک ہی کتاب ہے جس کا ترجمہ دُنیا بھر کی سب زبانوں میں ہو چُکا ہے۔ ہمارے راشٹر پتا مہاتما گاندھی تو کہا کرتے تھے کہ شریمد بھگوت گیتا اُن کے لئے ماتا کے سمان ہے۔ اور اُن کو جب کوئی مشکل آن پڑتی تھی وہ اُس کا حل اُس کو پڑھ کر ہی نکال لیتے تھے۔

شریمد بھگوت گیتا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں کسی خاص مذہب یا کسی خاص دیش کا ذکر نہیں بلکہ اس میں جس گیان امرت

کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ پرانی ماتر کے لئے لابھ دایک اور موزوں ہے
کوئی گرہستی ہو یا استری۔ بوڑھا ہو یا جوان۔ ہندو ہو یا مسلمان۔ پاپی ہو
یا دھرماتما۔ ہر شخص گیتا کے اپدیش پر عمل کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔
اور اپنے جیون میں سکھ اور شانتی پراپت کر سکتا ہے۔

بھگوت گیتا کی دوسری خوبی یہ ہے کہ یہ کسی خاص مذہب کا پرچار
نہیں کرتی۔ بلکہ اس میں ایک آدرش اور سکھی جیون بتانے کا راستہ دکھایا
گیا ہے۔ اس میں کسی خاص دھرم پر زور نہیں دیا گیا۔ بلکہ ایک
Mode of Life (جیون بتانے کا ڈھنگ) پیش کیا گیا ہے۔
جس پر چل کر ہر ایک انسان نہ صرف اس جیون میں سکھ اور شانتی
پراپت کر سکتا ہے بلکہ مرنے کے بعد موکش کا بھی ادھیکاری بن سکتا
ہے۔ بھگوت گیتا میں کسی بھی مذہب کا کھنڈن نہیں کیا گیا اور نہ
ہی کسی خاص کرم کانڈ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں کہیں بھی تلک لگانے
مالا پھیرنے یا جنیو پہننے کے لئے نہیں کہا گیا۔ صرف اپنے آچار یا چال
چلن کو شدھ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اور اس کے لئے بھی مجبور نہیں
کیا گیا۔ چنانچہ ارجن کو سارا اپدیش سنانے کے بعد اٹھارہویں ادھیائے
کے شلوک 63 میں بھگوان کرشن نے صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ میں
نے یہ گپت سے گپت گیان تمہارے کلیان کے لئے تم کو بتا دیا ہے۔ اب
اچھی طرح سمجھ سوچ کر تمہاری جو اپنی مرضی ہے ویسے ہی کرو۔ کتنے
مہان ہیں بھگوان کرشن۔ انہوں نے ارجن کو یہ نہیں کہا کہ تم کو میرے
اپدیش پر عمل کرنا پڑے گا۔ بلکہ اتنا سندر اپدیش دینے کے بعد بھی اسی
پر چھوڑ دیا کہ جیسے اس کی مرضی ہو کرے۔ آجکل کے گورو [illegible]

دینے سے پہلے یہ شرط لگا دیتے ہیں کہ نام لینے والے شخص کو اُن کی ہر ایک بات پر اندھا دھند وشواس کرنا پڑے گا۔

شریمد بھگوت گیتا کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ آپ اِس کو چاہے ہزار بار پڑھ لیں۔ آپ کا دِل کبھی نہیں اُکتائے گا۔ بلکہ اگر آپ اس کا بار بار پاٹھ کریں گے تو آپ کو ہر بار کوئی نہ کوئی نئی بات دِکھے گی۔ عارف بھی کوئی 55 سال سے ہر روز گیتا کا پاٹھ کر رہا ہے۔ پر ابھی تک اُس کا دِل نہیں بھرا۔ اور یہی خواہش بنی رہتی ہے کہ ایک بار پھر پڑھا جائے۔ شاید اسی لئے مہا بھارت کے لیکھک شری وید ویاس جی نے کہا ہے

گیتا سو گیتا کرتویا کم اینئے شاستر وستریئے
یا سویم پدم نا بھسیہ مکھ پدیات وِنسرتا

ارتھ :۔ شریمد بھگوت گیتا کے اُپدیش پر جو کہ بھگوان شری کرشن جی کے کنول روپی مُکھ سے نکلی ہوئی ہے۔ پوری طرح غور کر کے اُس پر عمل کرنا چاہیئے۔ دُوسرے شاستروں کو بار بار پڑھنے سے کیا لابھ ہے

اگر آپ بھگوت گیتا کو غور سے پڑھیں گے تو آپ پر ایک اور راز کھل جائے گا۔ اور وہ یہ ہے کہ شریمد بھگوت گیتا کے انوسار ہمارے جیون کا لکش یا مُدعا یہی نہیں کہ ہم اپنے لئے ہی موکش کا جتن کرتے رہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں پرانی ماتر کی بھلائی اور سیوا کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے۔ اگر پرمان کی ضرورت ہو تو ایک دو شلوکوں کا ترجمہ نیچے دیا جاتا ہے۔

(۱) ادھیائے 3 شلوک 25 :۔

جس طرح کرموں کے پھل میں پھنسے ہوئے بے سمجھ لوگ کرم کرتے

ہیں۔ کرم کے پھل کو تیاگ کر پرانی ماتر کی بھلائی چاہتے ہوئے سمجھدار لوگوں کو کرم کرتے رہنا چاہیئے۔

(2) ادھیائے 5۔ شلوک 25 :۔

جن کے سب پاپ نشٹ ہو چکے ہیں۔ جن کے من میں کوئی دہم نہیں رہا۔ اور جنہوں نے یوگ دوارہ آتما کو بس میں کیا ہوا ہے ۔۔ سب جیووں کی بھلائی میں لگے ہوئے ایسے رشی لوگ برہم کا درجہ پاکر موکش کو پراپت ہوتے ہیں۔

آیئے۔ آج ہی پرتگیا کریں کہ ہم نے شریمد بھگوت گیتا کو ہی اپنے جیون کا گائیڈ اور گورو سمجھنا ہے۔ اور اس کے اصولوں پر عمل کر کے جیون کو سپھل کرنا ہے۔

آخیر میں عارف مہایوگیشور بھگوان شری کرشن جی کو "وشنو سہستر نام" کے ایک شلوک دوارا نمسکار کرتا ہے۔

اوم شانتا کارم بھجگ شینم پدم نابھم سریشم
وشوا دھارم گگن سدرشم میگھ ورنم شبھ انگمم
لکشمی کانتم کمل نینم یوگی بھر دھیان گمیم
بندے وشنم بھو بھیے ہرم سرو لوک ایک ناتھم

ارتھ :۔ جن کے سروپ کو دیکھ کر شانتی ملتی ہے۔ جو شیش ناگ کی سیج پر آرام کرتے ہیں۔ جن کی نابھی سے کمل نکل رہا ہے۔ جو دیوتاؤں کے سوامی ہیں۔ جو برہمانڈ کا ایک ماتر آسرا ہیں۔ جو آکاش کی طرح سب طرف چھا رہے ہیں۔ جن کے شریر کے انگ بہت سندر ہیں۔ جو لکشمی دیوی کے پتی ہیں اور جن کے دھیان میں یوگی ہمیشہ مست رہتے ہیں۔ مرتیو کے بھئے

کو دُور کرنے والے اور سادھوں کے بھنڈار کے سوامی اُن بھگوان دیسنو کو
نمسکار کرتا ہوں۔

ٹرسٹ کیطرف سے

"گیتا امرت" عرف "بھگوان کا گیت" کو پاٹھکوں نے بہت پسند
کیا ہے۔ اور پہلے ایڈیشن کی سب کتابیں ختم ہو چکی ہیں۔ اس لئے
جنتا جناردھن کی مانگ کو پورا کرنے کے لئے اس کا دوسرا ایڈیشن شائع
کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

گیتا امرت کے علاوہ ٹرسٹ کی طرف سے جو دوسری کتابیں آج
تک شائع ہو چکی ہیں اُن کی فہرست یہ ہے:

ترجمہ بھگوت گیتا	اردو رامائن امرت	ہندی غزل امرت
روحانی گلدستہ	بھگتی	روحانی لیمپ مالا
روحانی کرنیں	سُکھی جیون	شردھا کے پھول
روحانی امرت	گیان امرت	کلیان امرت
پربھو درشن	بھگت کی بھاونا	بھگت کی بھاونا
ویراگ پریم	غزل امرت	گیان امرت
سنت جیون	سنت بانی	ترجمہ بھگوت گیتا
	لوک پرلوک	سُکھی جیون

ٹرسٹ کے دفتر سے یہ سب کتابیں اگر سٹاک میں موجود ہوں مُفت مل سکتی ہیں۔ لیکن باہر کے اصحاب کو صرف ایک روپیہ فی کتاب کے حساب سے ڈاک خرچ وغیرہ کے لئے منی آرڈر بھجوانا ضروری ہے۔ بجز "سُکھی جیون" کی صورت میں جو قریباً 500 صفحے کی کتاب ہے اور بذریعہ رجسٹری ڈاک بھیجی جاتی ہے۔ پانچ روپیہ کا منی آرڈر آنا چاہیئے۔

اِن کے علاوہ ایک انگریزی کی کتاب ہیلتھ اینڈ ہیپی نیس "Health & Happiness" جو کہ ایک خاص مقصد کے لئے لکھی گئی ہے۔ صرف اُن سجنوں کو بھینٹ کی جاتی ہے جو ٹرسٹ کو کم از کم دس روپے دان دے سکیں۔

آنریری سیکریٹری

سمرپن

جن بھائیوں اور بہنوں کو پورن وشواس ہے کہ اِس برہمانڈ کو رچنے والے پرم پتا پرماتما کی ہستی ایک ہی ہے چاہے ہم اُسے کسی بھی نام سے پکاریں۔ اور جن کے من میں پرانی ماتر کے لئے پریم اور سیوا کی بھاونا موجود ہے۔ ساری دُنیا کو ایک ہی پریوار سمجھنے والے اُن مہاپرشوں کی سیوا میں شریمد بھگوت گیتا کا یہ کوِتا روپی ترجمہ اُس ناچیز اور گمنام انسان کی طرف سے شردھا پورو ک بھینٹ کیا جاتا ہے۔ جس کے شریر کو دُنیا والوں نے نام دے رکھا ہے:—

ست پال بھاردواج عارف

پہلا ادھیائے

دھرت راشٹر نے کہا۔

1۔ ہے سنجے۔ گوروکشیتر کے دھارمک میدان میں یدھ کی اچھا سے اکٹھے ہوئے میرے اور راجہ پانڈو کے پتروں نے کیا کیا؟

2۔ قلعہ کی شکل میں کھڑی ہوئی پانڈووں کی فوج کو دیکھ کر راجہ دریودھن نے اپنے گورو درون آچارج کے پاس جا کر کہا۔

3۔ ہے آچارج جی! پانڈووں کی اس بڑی بھاری فوج کو دیکھئے جس کو آپ کے بدھیمان شاگرد درشٹ دمن نے قلعہ کی شکل دی ہوئی ہے

4تا6۔ اس فوج میں بڑے بڑے دھنشوں والے بہت سے بہادر موجود ہیں۔ جیسے راجہ ساتکی۔ راجہ وراٹ۔ مہارتھی راجہ دروپد۔ دھرشٹ کیتو۔ چیکتان۔ بلوان کاشی راج۔ پروجیت۔ کنتی بھوج۔ لوگوں میں سرشیٹ۔ راجہ شیبیہ۔ شورویر یدھا منیو۔ بلوان اتم بھوج۔ سبھدرا کا پتر ابھمنیو اور دروپدی کے پانچوں پتر۔ یہ سب کے سب مہارتھی ہیں

7۔ ہے برہمنوں کے سرتاج ہماری فوج میں جو خاص خاص یودھا ہیں اب ان کو بھی آپ جان لیں۔ میری فوج میں جو سیناپتی ہیں آپ کی جانکاری کے لئے ان سب کا ذکر کرتا ہوں۔

8-9۔ آپ بھیشم پتامہ۔ کرن۔ یدھ میں ہمیشہ جیتنے والا کرپا آچارج۔ اشوتھاما۔ وکرن۔ سوم دت کا پتر بھوری شروا اور دوسرے بہت سے شورویر۔ جو انیک پرکار کے ہتھیاروں سے سجے ہوئے ہیں۔ میری خاطر جیون

کی آشا کو تیاگ کر یہاں آئے ہوئے ہیں۔ یہ سب کے سب یدھ کرنے میں ماہر ہیں۔

۱۰۔ ہماری فوج کو جس کی کمان بھیشم پتامہ کر رہے ہیں کوئی نہیں جیت سکتا۔ اور پانڈوؤں کی فوج کو جس کی کمان بھیم کر رہا ہے۔ جیت لینا آسان ہے

۱۱۔ اس لئے سب مورچوں پہ اپنی اپنی جگہ پہ ڈٹ کر آپ لوگ سب طرف سے بھیشم پتامہ جی کی رکشا کریں۔

12۔ پھر کوروؤں کے بزرگ مہا پرتاپی بھیشم پتامہ نے شیر کی طرح گرج کر اپنا شنکھ اونچی آواز سے بجایا۔ جس کو سن کر راجہ دریودھن بہت خوش ہوا۔

13۔ تب شنکھ۔ نگاڑے۔ ڈھول۔ مردنگ اور نرسنگھے سب ایک ساتھ بجنے لگے۔ وہ شور بہت بھیانک تھا۔

14۔ اس کے بعد سفید گھوڑوں والے شاندار رتھ میں بیٹھے ہوئے بھگوان کرشن اور ارجن نے بھی اپنے اپنے الوکک شنکھ بجائے۔

15۔ بھگوان کرشن نے پانچ جنیہ نام والا۔ ارجن نے دیودت نام والا۔ اور بھیانک کام کرنے والے بھیم نے پونڈر نام والا بہت بڑا شنکھ بجایا۔

16۔ کنتی پتر راجہ یدھشٹر نے اننت وجے نام والا شنکھ بجایا اور نکل اور سہدیو نے سگھوش اور منی پشپک نام والے اپنے اپنے شنکھ بجائے

17-18۔ ہے راجن۔ شاندار دھنش والے کاشی راج۔ مہارتھی شکھنڈی دھرشٹ دمن۔ راجہ وراٹ۔ کبھی نہ ہارنے والا ساتکی۔ راجہ دروپد۔ دروپدی کے پانچوں پتر اور لمبے بازوؤں والا سبھدرا کا پتر ابھیمنیو ان سب نے بھی

اپنے اپنے الگ الگ شنکھ بجائے۔

۱۹۔ اس بھیانک شور نے پرتھوی اور آکاش کو بھی گونج سے بھرتے ہوئے آپ کے پتروں کو دیا کل کر دیا۔

20 تا 23۔ ہے راجن۔ تب ہتھیار چلنے کی تیاری کے سمے ارجن نے جس کے رتھ پر شری ہنومان جی کا جھنڈا لہرا رہا تھا آپ کے پتروں کو وہاں کھڑے دیکھ کر اپنا دھنش ہاتھ میں اٹھایا۔ اور بھگوان کرشن کو یہ شبد کہے۔ ''ہے اچیت۔ میرے رتھ کو دونوں فوجوں کے درمیان کھڑا کر دیجئے تاکہ یدھ کی اچھا سے آئے ہوئے ان لوگوں کو دیکھ کر میں جان سکوں کہ اس یدھ کے بیوپار میں مجھے کس کس کے ساتھ یدھ کرنا واجب ہے۔ دُرکھ دریودھن کا یدھ میں کلیان چاہنے والے جو راجے یہاں آئے ہوئے ہیں ان سب کو میں دیکھنا چاہتا ہوں۔''

24-25 ۔ ہے مہاراج۔ ارجن کے اس طرح کہنے پر بھگوان کرشن نے اپنے شاندار رتھ کو دونوں فوجوں کے درمیان لیجا کر بھیشم پتامہ۔ درون آچاریہ اور دوسرے راجاؤں کے سامنے کھڑا کر دیا اور کہا۔

'' ہے ارجن۔ ایک جگہ اکٹھے ہوئے ان سب کوروں کو دیکھ۔''

26-27 ۔ تب ارجن نے دونوں فوجوں میں کھڑے ہوئے اپنے چاچوں۔ دادوں۔ آچاریوں۔ ماموں۔ بھائیوں۔ پتروں۔ پوتروں۔ متروں۔ سسروں اور ساتھیوں کو دیکھا۔

28۔ وہاں کھڑے ہوئے سب رشتہ داروں کو دیکھ کر ارجن کا دل ترس سے بھر گیا۔ اور وہ اداس ہو کر کہنے لگا۔

29۔ ہے کرشن۔ یدھ کی اچھا سے آئے ہوئے اپنے رشتہ داروں کو دیکھ

کو میرے شریر کے سب انگ جواب دے رہے ہیں۔ اور مُنہ سُوکھ رہا ہے
میرا سارا شریر کانپ رہا ہے۔ اور جسم کے رونگٹے کھڑے ہو رہے ہیں۔

30۔ گانڈیو دھنش میرے ہاتھ سے گِرتا جا رہا ہے اور شریر میں آگ سی لگ رہی ہے۔ میرا دِل ٹھکانے نہیں رہا اور میرے لئے کھڑا ہونا مشکل ہے

31۔ ہے کیشو۔ مَیں سب شگن بھی اُلٹے دیکھ رہا ہُوں۔ اور اپنے ہی لوگوں کو یُدھ میں مارنے میں مجھے کوئی لابھ نظر نہیں آتا۔

32۔ ہے کرشن۔ مجھے جیت کی ضرورت نہیں۔ مَیں نہ راج پاٹ چاہتا ہُوں۔ نہ سُکھ۔ ہے گوبند۔ یہ سب راج بھوگ ولاس اور جیون پاکر ہم کیا کریں گے۔

33۔ جن کی خاطر ہم راج۔ بھوگ ولاس اور سُکھ چاہتے ہیں وہی لوگ سب دھن دولت اور جیون کی آشا کو چھوڑ کر یُدھ کرنے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔

34-35۔ دُوسرے جو بھی رشتہ دار ہیں۔ ہے مدھوسودن۔ اگر یہ سب مجھے جان سے مار دیں تو بھی مَیں اُن کو مارنا نہیں چاہتا۔ بھلے ہی مجھے تینوں لوکوں کا راج ملتا ہو۔ اِس پرتھوی کے راج کی تو پھر بات ہی کیا ہے۔

36۔ ہے کرشن۔ دھرت راشٹر کے اِن پُتروں کو مار کر ہمیں کیسے خوشی مِل سکتی ہے۔ اِن مہا پاپیوں کو مارنے سے تو ہمیں پاپ ہی لگے گا۔

37۔ اِس لئے ہے مدھوسودن۔ دھرت راشٹر کے پُتروں کو جو ہمارے رشتہ دار ہی ہیں مارنا واجب نہیں۔ اپنے رشتہ داروں کو مار کر ہم کیسے آرام پا سکیں گے۔

38-39۔ اگر یہ لوگ جن کا دِل لالچ سے [illegible]

نشٹ کرنے کی بُرائی اور اپنے مِتروں کے ساتھ دِیر کرنے کے پاپ کو نہیں دیکھ سکتے۔ تو ہے کیشو۔ ہم لوگ جو کُل کے ناش کرنے کی بُرائی کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اس پاپ سے بچنے کا اُپائے کیوں نہ سوچیں۔

40۔ کسی کُل کے ناش ہوتے پر اُس کُل کے پُرانے رسم و رواج نشٹ جاتے ہیں اور ان کے نشٹ ہونے پر سارے کُل پر پاپ چھا جاتا ہے۔

41۔ پاپ کے زیادہ بڑھ جانے پر اُس کُل کی استریوں میں بُرائی آ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اُس کُل میں ورن شنکر اولاد پیدا ہونے لگتی ہے۔

42۔ ورن شنکر اولاد اُس کُل کو اور اُس کُل کا ناش کرنے والوں کو نرک میں پہنچا دیتی ہے۔ اور پنڈ و پانی نہ ملنے کی وجہ سے اُن کے پِتروں کی حالت خراب ہونے لگتی ہے۔

43۔ ورن شنکر اولاد پیدا کرنے والی ان بُرائیوں کے کارن کُل کا ناش کرنے والوں کے دیش اور جاتی کے سب رسم و رواج نشٹ ہو جاتے ہیں۔

44۔ ہے جنار دھن۔ میں نے سُنا ہے کہ جن لوگوں کے کُل کے رسم و رواج نشٹ ہو جاتے ہیں ان کو بہت دیر تک نرک میں رہنا پڑتا ہے۔

45۔ اہو۔ افسوس ہے۔ کہ ہم کتنا بھاری پاپ کرنے جا رہے ہیں۔ جو راج اور سُکھ کے لالچ میں آ کر اپنے رشتہ داروں کو مارنے کیلئے تیار ہیں۔

46۔ اس لئے میرے لئے تو یہ بہتر ہو گا کہ ہتھیاروں سے سجے ہوئے دھرت راشٹر کے پُتر اگر مجھے جان سے بھی مار دیں میں پھر بھی ہتھیار نہ اُٹھاؤں اور دُشمن کا سامنا نہ کروں۔

47۔ یدھ کے میدان میں اس طرح کہنے کے بعد ارجن جس کا من شوک سے بھر گیا تھا دھنش اور بان کو پرے پھینک کر رتھ کے پچھلے حصے میں بیٹھ گیا۔

پر بیٹھ گیا۔
شریمد بھگوت گیتا کا پہلا ادھیائے ختم ہوا۔ جس کا نام ہے۔
ارجن وشاد یوگ

دوسرا ادھیائے

۱۔ تب ارجن کو جس کا من شوک میں ڈوبا ہوا تھا اور جس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی اور بہت بے چین تھیں بھگوان کرشن نے یہ وچن کہے

2۔ یدھ کے میدان میں ارجن بتا — وہم یہ کیسا ہے تجھ کو ہو گیا
نہ تو بھدر پُرش کو بھاتا ہے یہ — نہ ہی یش اور سوُرگ دلواتا ہے یہ
3۔ ہیجڑا مت بن تو ارجن باولے — یہ مناسب ہے نہیں تیرے لیئے
دل کی بیہودہ یہ کمزوری بھلا — اور یدھ کرنے کو تو ہو جا کھڑا

ارجن نے کہا۔

۴۔ ہے مدھوسودن میں یدھ کے میدان میں بھیشم پتامہ اور دروناچارج کے ساتھ تیروں دوارا کیسے یدھ کر سکتا ہوں۔ یہ دونوں تو میرے لیئے پوجا کرنے کے یوگیہ ہیں۔

5۔ ایسے شریشٹ بزرگوں کو مارنے کی بجائے اس لوک میں بھیک مانگ کر پیٹ بھرنا بہتر ہے۔ ان بزرگوں کو مار کر مجھے خون سے لتھڑے ہوئے دھن دولت اور کام روپی بھوگوں کے سوا اور کیا ملے گا۔

6۔ ہم کو تو یہ بھی پتہ نہیں کہ ہمارے لیئے کیا کرنا واجب ہے۔ نہ ہی ہم یہ جانتے ہیں کہ اس یدھ میں ہم کو جیت ہوگی یا ہار۔ جن کو مار کر

ہم زندہ کبھی نہیں رہنا چاہتے وہی دھرت راشٹر کے پتر ہمارے سامنے کھڑے ہیں۔

7- کارُنا کی وجہ سے میرا دل گھبرا رہا ہے اور اپنے فرض کے بارے میں مجھے وہم ہو گیا ہے۔ اب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا چاہئے جو بھی کلیان کرنے والا اور نشچیت کیا ہوا راستہ ہو۔ مجھے وہی بتائیے میں آپ کا ششیہ ہوں۔ شرن میں آئے ہوئے مجھ کو اپدیش دیجئے۔

8- اگر سنسار میں مجھے دھن دولت سمیت حکمرانی راج مل جائے اور دیوتاؤں پر میرا راج ہو جائے تو بھی مجھے کوئی ایسا سادھن نظر نہیں آتا جس پر چل کر اندریوں کو سکھا دینے والا میرا یہ دکھ دور ہو سکے۔

سنجے نے کہا

9- ہے راجن۔ بھگوان کرشن کو اس طرح کہنے کے بعد "میں یدھ نہیں کروں گا!" یہ شبد کہہ کر ارجن چپ ہو گیا۔

10- ہے مہاراج۔ تب بھگوان کرشن نے مسکراتے ہوئے دونوں فوجوں کے درمیان اداس کھڑے ہوئے ارجن کو یہ وچن کہے:-

11- شوک ہے تو کورواں کیلئے - شوک جن کا کچھ نہ کرنا چاہئے
ساتھ ہی کرتا ہے باتیں اسطرح - ہو بڑا ودوان پنڈت جس طرح
مر چکے ہیں لوگ یا زندہ ہیں جو - شوک دونوں کا ہی گیانی کو نہ ہو
وقت ایسا تو کوئی بتلا مجھے - جبکہ تو میں اور یہ راجے نہ تھے
اور ایسا وقت آئے گا کہاں - جبکہ ہم سب پھر نہیں ہونگے یہاں
جسم میں ہے آتما جب تک مکیں - جسم تبدیلی سے بچ سکتا نہیں
آج بچہ ہے تو کل ہے یہ جواں - اور پھر بوڑھا بھی یہ ہو جائے یہاں

مر کے نیا جسم پاتے ہیں سبھی - اس کا موہ کرتے نہیں پنڈت کبھی
14- دکھ و سکھ سردی و گرمی آئیں جب - یہ سبھی وشیوں سے ہی پیدا ہیں سب
یہ بدلتے ہی رہیں آٹھوں پہر - اس لئے ارجن تو ان کو سہن کر
15- پرش جو دھیرج سے ارجن کام لے - دکھ و سکھ کو جو سمجھ لے ایک سے
اور وشیوں کا نہیں جس پر اثر - اس کو مل جاتی ہے مکتی سر بسر
16- جھوٹ کی ہستی کبھی ہرگز نہ ہو - اور سچ کا ناش بھی ہرگز نہ ہو
بھید سب انکا ہیں گیانی جانتے - جھوٹ سچ دونوں ہیں جو پہچانتے
۱۷- پر تو ابناشی سمجھ اس برہم کو - بس رہا ہے ہر جگہ ہر وقت جو
اس جہاں میں ہے نہیں ہستی کوئی - برہم کا جو ناش کر پائے کبھی
۱۸- آتما ہے ست اور بے انت بھی - ناش جس کا ہو نہیں سکتا کبھی
ناشوان لیکن ہیں اس کے جسم سب - اس لئے تو یدھ سے مت بھاگ اب
۱۹- آتما کو پرش جو قاتل کہے - اور جو مقتول اس کو مان لے
پرش وہ دونوں بہت نادان ہیں - اور میری رائے میں انجان ہیں
آتما تو نہ کسی کی جان لے - نہ ہی کوئی مار سکتا ہے اسے
20- آتما نہ لے جنم نہ ہی مرے - یہ ہمیشہ تھا ہمیشہ ہی رہے
یہ تو ابناشی اجنما ہے سدا - اور ہر جا ہے ازل سے چھا رہا
موت بھی ہو جائے جب اس جسم کی - آتما مرتا نہیں پھر بھی کبھی
۲۱- جانتا ہے بھید جو دھرماتما - کہ اجنما اور امر ہے آتما
یہ رہے موجود تینوں کال میں - اور جوں کا توں رہے ہر حال میں
پرش وہ ارجن بتا تو ہی مجھے - کس کو مارے اور مروائے کسے
22- جس طرح کپڑے پرانے پھینک کر - ہم نئے کپڑے پہن لیں جسم پر

چھوڑ کر یونہی ہی پرانے جسم کو - جیو پا لیتا ہے نئے جسم کو

23- آتما کو جل نہ گیلا کر سکے - نہ ہی ششتر کاٹ سکتے ہیں اسے

آگ بھی اِس کو جلا سکتی نہیں - اور ہوا اِس کو سُکھا سکتی نہیں

24- اس میں کوئی چھید پا سکتا نہیں - اور اِسے کوئی جلا سکتا نہیں

اِس کو گیلا کوئی بھی نہ کر سکے - نہ ہی پھر کوئی سُکھا پائے اسے

یہ شروع سے ہی سدا موجود ہے - یہ نہ ہو جس میں نہیں کوئی بھی شے

اِس میں تبدیلی کبھی ممکن نہیں - نہ ہی چل کر یہ کبھی جائے کہیں

25- آتما تو اندریوں سے ہے پرے - اور یہ ہے دُور من کی دوڑ سے

کچھ نہیں مایا کا بھی اس پر اثر - شوک تو اسواسطے ارجن نہ کر

26- اور ارجن تو سمجھتا ہے اگر - آتما بھی لے جنم اور جائے مر

تو بھی تجھ کو شوک یہ واجب نہیں - آتما مر کر نہیں جاتا کہیں

27- جو جنم لے موت اُس کی ہو ضرور - جو مرے اُس کا جنم بھی ہو ضرور

کچھ اُپائے بھی نہ ہو جس بات کا - شوک کا اُس کے بھلا ہے لابھ کیا

28- جسم پہلے تو نہیں ہوتا کہیں - اور مرنے بعد رہ جائے یہیں

یہ تو اِس جیون میں ہی ہم کو ملے - شوک پھر تو کر رہا ہے کس لئے

29- آتما ہے یہ عجب سی ایک شے - جس کو بیاں کرنا بہت دشوار ہے

کوئی تو حیران ہو اسکو دیکھ کے - کوئی ہو حیران بیاں کر کے اسے

کوئی حیران ہو یہ سنکر ہی اسے - کوئی سُنکر بھی سمجھ نہ پا سکے

30- آتما ہے جسم میں سب کے مکیں - اس کو کوئی نشٹ کر سکتا نہیں

اِس لئے پرانی ہیں جتنے بھی کہیں - شوک اُنکے واسطے واجب نہیں

31- دھرم اپنے کو بھی ارجن دیکھ کر - تجھ کو ہونا چاہئے ہرگز نہ ڈر

دھرم کی خاطر کشتری جو لڑے - اس سے بہتر کچھ نہیں اس کیلئے

32 - دھرم کی خاطر کبھی جو یدھ ہو - اور خود ہی سامنے آ جائے جو

اُس کو پائیں کشتری ہی بھاگیہ وان - سورگ میں جس سے ملے اُنکو استھان

33 - دھرم یدھ یہ نہ کرے گا تو اگر - دھرم کھو لے گا تو اپنا جان کر

گوسن کیرتش کو ترے لگ جائیگا - اور تو پاپی سدا کہلائے گا

34 - لوگ سب نندا کرینگے پھر تیری - یاد جس کی مجھو لینے نہ پائے گی

اُس کو نندا موت سے بھی ہے بری - جس کی دُنیا میں ہو عزت ہو رہی

35 - مان کرتے ہیں تیرا یودھا جواب - تجھ کو وہ کایر کہیں گے سب کے سب

اور وہ سب ہی کہیں کے دُربدھو - ڈر کے مارے یدھ سے بھاگا ہے تو

36 - لوگ پھر دشمن ہیں ارجن جو تیرے - وہ تیرے بل کو سبھی جھٹلائیں گے

وچن ناواجب کہیں گے وہ سدا - اس سے بڑھ کر اور دکھ ہوگا ہی کیا

37 - مر گیا تو سورگ میں تو جائے گا - جیت کر پرتھوی کا سکھ تو پائے گا

فیصلہ کر اس لئے تو یدھ کا - اور کر کے حوصلہ ہو جا کھڑا

38 - لابھ ہو نقصان ہو یا سکھ ہو - جیت ہو یا ہار ہو یا دُکھ ہو

تو سمجھ ان سب کو ارجن ایک سا - اور یدھ کے واسطے ہو جا کھڑا

اِس طرح گر تو کریگا یدھ بھی - پاپ چھو پائیگا نہ تجھ کو کبھی

39 - بات یہ ہے گیان کی میں نے کہی - اب کہوں گا بات تجھ سے یوگ کی

یوگ کو پوری طرح سے جان کر - کرم کا ہوگا نہیں تجھ پہ اثر

40 - ناش ہرگز یوگ کا ہوتا نہیں - اور الٹا پھل کبھی کوئی اس کا نہیں

شغل تھوڑا سا بھی ارجن یوگ کا - ہم کو جیون مرن سے کر دے رہا

41 - بدھیاں اگیان کی ہوں بے شمار - جن کا ارجن کچھ نہیں ہے آر پار

کرم یوگی کی مگر بدھی ہے جو - وہ سدا ہر حال میں اک سا رہو

42۔ کرم کا پھل ہے جو ویدوں میں کہا - اس پہ رہتی ہے نظر جن کی سدا

43۔ لوگ اگیانی جو ہیں اس قسم کے - صرف دھن دولت کمانے کے لئے

44۔ اور دنیا کو رجھانے کے لئے - ہیں سہانی ایسی باتیں کر رہے

کرم ہر پرکار کا کرواتیں جو - اور پھل اس کرم کا دلوائیں جو

پر وہ دھن دولت تو گو پاتے رہیں - دل میں اپنے پھر بھی گھبراتے رہیں

ٹھیک بدھی ان کی رہ سکتی نہیں - اور ان کا ہے نہیں دنیا نہ دیں

45۔ وید میں تینوں گنوں کا ہے ذکر - پار کرنے کی انہیں کوشش تو کر

دو دند ہیں دکھ اور سکھ آدمی کے جو - ان کا من پر کچھ اثر ہونے نہ دو

من کو اس ہستی پہ تو ہر دم جما - سب میں جو موجود رہتی ہے سدا

چھوڑ دھن دولت کا جھوٹا مان تو - اور اپنے آپ کو پہچان تو

46۔ برہم کو اچھی طرح جو جان لے - وید ہیں اس کیلئے کس کام کے

جل ہی جل ہو ہر طرف جس کے سدا - لابھ کیا ہوگا اسے تالاب کا

47۔ کرم کرنے کا ہے حق حاصل تجھے - پھل پہ لیکن بس تیرا نہ چل سکے

پھل پہ تو اس واسطے مت رکھ نظر - اور بیکاری سے بھی مت پیار کر

48۔ جیت ہو یا ہار تو وہ ایک سار - یوگ کا ابھیاس کر تو بار بار

من لگاؤ تو کئے جا سب ہی کام - یوگ ہے اک سار ہی رہنے کا نام

49۔ کرم جو ہم پھل کی اچھا سے کریں - اس کو دانا لوگ ناقص ہی کہیں

کرم جو کرتے ہیں سب پھل کے لئے - ان پہ ہم کو ترس کھانا چاہیے

اس لئے تجھ کو تو لازم ہے یہی - کرم سب تو کر سدا نشکام ہی

50۔ یوگ کا ابھیاس جو سنت کریں - پاپ پنیہ دونوں کو وہ چھوڑ دیں

اس لئے تو تیاگ کر مت کرم کا ۔ اور خواہش یوگ کی تو کر سدا
چترتا سے کام جو جائے کیا ۔ نام دیتے ہیں اُسی کو یوگ کا
۔ کر رہے ہیں یوگ بدھیمان جو ۔ کرم کے پھل کی اُنہیں خواہش نہ ہو
اُن کو بندھن کرم کا رہتا نہیں ۔ اور مکتی اُن کو مل جائے یہیں
52 ۔ جب تیری بدھی اے ارجن ہوشیار ۔ وہم کی دلدل سے ہو جائے گی پار
پھر نہ کام آئیں گی باتیں کوئی بھی ۔ سن چکا جو تو یا سنتی ہیں ابھی
53 ۔ بات سو سو سن کر ہزاروں قسم کی ۔ عقل ہے ارجن تیری گھبرا چکی
جب تیرے من میں یہ ہو گی شانتی ۔ عقل ہو جائے گی ایکاگر تیری
اور بدھی جب ستھر ہو جائے گی ۔ پھر تو چڑھ جائے گا سیڑھی یوگ کی

ارجن نے کہا :۔

54 ۔ ہے کرشن ۔ سمادھی میں گئے ہوئے ستھر بدھی والے پرش کی کیا پہچان ہے ستھر بدھی والا پرش کیسے بولتا ہے ۔ کیسے بیٹھتا ہے اور کیسے چلتا پھرتا ہے ۔

بھگوان کرشن نے کہا :۔

55 ۔ واسنائیں من کی جو سب چھوڑ دے ۔ اور ہر دم آتما میں تو شٹ رہے
اور کیا تعریف ہو اُس پرش کی ۔ اُس کو کہتے ہیں ستھر بدھی سبھی
56 ۔ دکھ میں جس کا من نہ ڈانوا ڈول ہو ۔ سکھ کی کچھ خواہش نہیں رکھتا ہے جو
کرودھ پر قابو ہے جس نے پا لیا ۔ اور جسے یا موہ نہیں جس کو رہا
خوبیاں جس پرش میں ہوں یہ سبھی ۔ اُس کو کہتے ہیں ستھر بدھی سبھی
57 ۔ موہ کسی سے بھی نہیں جس پرش کو ۔ اور لگاؤ کچھ نہ جس کے من میں ہو
چیز اچھی سے جسے رغبت نہیں ۔ اور شے بد سے جسے نفرت نہیں

بات ارجن کیا کروں اُس پُرش کی - اُس کو کہتے ہیں ستھر بدھی سبھی

58- جس طرح کچھوا مصیبت دیکھ کر - کھینچ لے انگوں کو اندر سر بسر

اُس طرح جو اندریوں کے ہیں وشے - اُن کو جو سب اندریوں سے کھینچ لے

کیا کروں تعریف میں اُس پُرش کی - اُس کو کہتے ہیں ستھر بدھی سبھی

59- لوگ دوارا اندریوں کو جیت کر - وشیوں کو بھوگے نہ جب کوئی بشر

نشٹ ہو جاتے ہیں سب اُسکے وشے - چاہ وشیوں کی مگر باقی رہے

بات ستھر بدھی کی ہے پر اور ہی - دور ہو جاتی ہے اُس کی چاہ بھی

اور کر کے برہم کا پھر ساکشات - مار دے وہ سب وشے بھوگوں کو لات

60- لوگ کا ہے جتن جو کہ کر رہا - اور بدھی جس کی ہے نرمل سدا

اندریاں جو بہت ہی بلوان ہیں - اور وشیوں کی نرالی کھان ہیں

اُس کے من کو بھی زبردستی کبھی - کھینچ کر لے جاتی اپنی اور ہی

61- کر رہا ہے لوگ کا ابھیاس جو - جتن کر کے ہر طرح اُس پُرش کو

اندریوں کو بس میں کرنا چاہیئے - اور من مجھ میں لگانا چاہیئے

اندریاں قابو میں ہیں جس پُرش کی - اُس کو کہتے ہیں ستھر بدھی سبھی

62- وشیوں کا ہر وقت جو چنتن کرے - کچھ لگاؤ اُن سے ہو جائے اُسے

اُس لگاؤ سے ہو پیدا کامنا - بات یہ ارجن تو سچی جاننا

اور گر وہ کامنا پوری نہ ہو - کرودھ آ جاتا ہے پھر اُس پُرش کو

63- کرودھ سے پیدا ہو من میں کھلبلی - حافظہ میں جس سے آ جائے کمی

حافظہ جانے سے بدھی نشٹ ہو - اور سب کچھ پُرش پھر دیتا ہے کھو

64- بس میں جس کے ہو چکی ہیں اندریاں - چاہ و نفرت کا نہیں جس میں نشاں

بھوگتا ہے وہ اگر وشیوں کو بھی - اُس کے من میں ہو سدا اِستھر شانتی

65- جس کے من میں ہو سدا سکھ شانتی - نشٹ ہو جاتے ہیں اُس کے دکھ سبھی
اور جس کے آتما میں ہو خوشی - اُس کو کہتے ہیں ستھر بدھی سبھی
66- یوگ کا رہتا نہیں جس کو سرور - اُس کی بدھی میں ہے پڑ جاتا فتور
ٹھیک بدھی کا نہیں مالک ہے جو - اُس کو ایشور میں نہ کچھ وشواس ہو
اور ایشور میں نہ گر وشواس ہو - شانتی ملتی نہیں پھر پُرش کو
جس کے من میں شانتی ارجن نہ ہو - سکھ بھلا کیسے ملے اُس پُرش کو
67- اندریاں وشیوں کو جو ہیں بھوگتی - پُرش کے من کو ہیں وہ بہکا رہی
اُن میں جس اندری کا من پیچھا کرے - اُس کی بدھی کو وہی ہر کر لیوے
جُوں گذر جب ہو ندی میں ناؤ کا - کھینچ لے اپنی طرف اُس کو ہوا
68- اس لئے ارجن بتاتا ہوں تجھے - عام لوگوں کے بھلے کے واسطے
بس میں ہیں سب اندریاں جس پُرش کی - اُس کو کہتے ہیں ستھر بدھی سبھی
69- رات ہے جو عام لوگوں کیلئے - اُس میں ارجن جاگتا یوگی رہے
اور پھر سب لوگ ہیں جب جاگتے - رات ہے وہ بدھ یوگی کے لئے
70- جس طرح ساگر میں کچھ ہلچل نہ ہو - اَن گنت ندیاں سمائیں اُس میں گو
اُس طرح گمبھیر انساں رہے - تنگ گو کرتے رہیں اُس کو وِشے
شانتی من کی ہے وہ ہی پا رہا - نہ کہ وہ جو واسنا سے ہے گھرا
71- تیاگ دے سب کامنائیں پُرش جو - چھوڑ دے جو موہ اور اہنکار کو
اور جس کے من میں کچھ خواہش نہیں - شانتی مل جائے اُس کو بالیقیں
72- یہ اوستھا ہے کہی اُس پُرش کی - برہم کی جو کر چکا ہے پراپتی
اس اوستھا کو ہے پاتا پُرش جب - موہ اُس کے من سے اُٹھ جاتا ہے سب
اور اس حالت میں مر جاتا ہے جو - ایک دم پا لے وہ برہمانند کو

شریمد بھگوت گیتا کا دُوسرا ادھیائے ختم ہوا جس کا نام ہے۔

سانکھیہ یوگ

تیسرا ادھیائے

ارجن نے کہا:۔

1۔ ہے جناردھن۔ ہے کیشو۔ اگر آپ کرم کی نسبت گیان کو اچھا سمجھتے ہیں تو پھر آپ مجھے اس بھیانک کرم میں کیوں لگاتے ہیں؟

2۔ آپ کی ان ملی جلی باتوں کو سُنکر میری بدھی بھرم میں پڑ گئی ہے اس لئے نشچے کر کے آپ مجھے وہ ایک بات ہی بتلائیں جس سے میرا کلیان ہو سکے۔

بھگوان کرشن نے کہا:۔

3۔ دو ہی راہ دُنیا میں ہیں کلیان کے ۔ میں نے جو پہلے ہیں بتلائے تجھے
گیان کا راہ گیانیوں کو کام دے ۔ یوگ کا راہ یوگیوں کو کام دے

4۔ پرش نہ تو کرم نہ کرنے سے ہی ۔ کرم کے پھل سے ہے بچ سکتا کبھی
اور نہ ہی تیاگ سے سب کرم کے ۔ وہ کبھی سدھی جہاں میں پا سکے

5۔ پرش اس جگ میں کوئی ایسا نہ ہو ۔ ایک پل بھی رہ سکے بن کرم جو
پرکرتی پیدا کرے جو تین گن ۔ ستوگن اور رجوگن اور تموگن
اُن کے کارن کرم سب اچھے بُرے ۔ ہم ہیں سب مجبور ہو کر کر رہے

6۔ روک کر جو اندریوں کو کرم سے ۔ من میں وشیوں کا سدا چنتن کرے
پرش وہ ارجن بہت نادان ہے ۔ اور وہ پاکھنڈ کی اک کھان ہے

7۔ من سے لیکن سب لگاؤ چھوڑ کر ۔ اندریوں کو بس میں کر کے جو پرش

یوگ کا ابھیاس ہے جو کر رہا - پُرش وہ دُنیا میں ہے ارجن بھلا

8- کرم سب ارجن تو کرتا رہ سدا - شاستر جو تجھ کو ہے بتلا رہا

کرم نہ کرنے سے بہتر ہے یہی - کرم کچھ نہ کچھ تو کر ہر وقت ہی

کرم سب کے سب اگر ہم چھوڑ دیں - یاترا جیون کی پھر کیسے کریں

9- کرم جو یگیہ کیلئے کرتے ہیں ہم - اُن سے بندھن میں نہیں پڑتے ہیں ہم

اور جتنے کرم ہم ارجن کریں - وہ سبھی بندھن میں ہم کو ڈال دیں

کرم سب کر تو پربھو کے نام پر - اُس کے پھل پر تو مگر مت رکھ نظر

10- جب پرماتما نے سرشٹی تھی رچی - یگیہ دوارا پیدا کر کے آدمی

ساتھ ہی اُس نے تھا اُنکو کہدیا - کہ بڑھو پھُولو گے تم یگیہ سے سدا

11- کامنائیں جو بھی من میں آئیں گی - یگیہ سے پوری وہ سب ہو جائینگی

خوش رہیں گے یگیہ سے سب دیوتا - اور خوش رکھیں گے وہ تم کو سدا

یوں بھلا آپس میں سب کرتے ہوئے - ہر طرح سے سُکھ ہی سُکھ تم پاؤ گے

12- یگیہ سے خوش ہو کے سب ہی دیوتا - تم پہ مہر اپنی کریں گے وہ سدا

اور دیں گے بھوگ وہ تم کو سدا - جن کی ہو من میں تمہارے لالسا

دیوتا پر بھوگ دیویں تم کو جو - بھاگ اُن کا تم اُنہیں دیتے رہو

بن دیئے وہ بھاگ بھوگے بھوگ جو - چور کہنا چاہئے اُس پُرش کو

13- یگیہ سے بچتا ہے باقی انّ جو - اُس کو کھائے پُرش جو پرسنّ ہو

اس طرح کا ہے بھلا جو پُرش بھی - چھوٹ جائیگا وہ سب پاپوں سے ہی

انّ اپنے ہی لئے پکوائے جو - پاپ کا بھاگی سدا وہ پُرش ہو

14- جیو سب ہوتے ہیں پیدا انّ سے - اور بارش انّ کو پیدا کرے

یگیہ سے ہوتی ہے پھر بارش سدا - اور کارن کرم ہے سب یگیہ کا

15- کرم سب ویدوں نے ہیں ہم کو دیئے - اور برہم نے وید ہیں پیدا کیئے
اس طرح سے برہم ابناشی ہے جو - وہ سدا ہی یگیہ میں موجود ہو
16- چل رہا ہے چکر یہ دُنیا کا جو - دھیان اُس کا جو کبھی کرتا نہ ہو
اور وِشیوں میں ہے رہتا مست جو - اُس کا جینا ہی سبھی بیکار ہو
17- آتما میں مست جو ہر دم رہے - آتما میں جو خوشی حاصل کرے
اور اُس میں ہی رہے سنتشٹ جو - کرم کی اُس کو ضرورت کچھ نہ ہو
18- اُس کو کچھ مطلب نہیں ہے کرم سے - نہ ہی وہ بیکار رہ کر خوش رہے
اور پرانی دوسرے ہیں جگ میں جو - اُن سے اُسکو واسطہ کچھ بھی نہ ہو
19- اس لئے جو فرض بنتا ہے تیرا - کرم وہ ارجن تو کرتا رہ سدا
بے لگاؤ کے بنا سب کرم کر - اور پھل پہ کرم کے مت رکھ نظر
بن لگاؤ کرم جو انساں کرے - وہ سدا پرماتما میں جا ملے
20- جنک سے یوگی ہیں جو بھی ہو چکے - پا گئی بھی سدھی انہوں نے کرم سے
سوچ کر سب کی بھلائی اس لئے - کرم کچھ کرتے ہی رہنا چاہیئے
21- کام جگ میں نیک انساں جو کریں - نقل اُن کی لوگ سب کرنے لگیں
اور وہ آدرش جو قائم کریں - لوگ اُس پہ ہی سدا چلتے رہیں
22- کرم کچھ لازم نہیں میرے لئے - اور کچھ بھی ہے نہیں درلبھ مجھے
پھر بھی تینوں لوک میں ارجن سدا - کرم میں آٹھوں پہر ہوں کر رہا
23- میں اگر تھک کر یونہی بیٹھا رہوں - اور سارے کرم کرنا چھوڑ دوں
لوگ میری نقل سب کرنے لگیں - اور سب ہی کرم کرنا چھوڑ دیں
24- کرم کرنا چھوڑ دوں میں گر کبھی - نشٹ اِک دم لوک ہو جائیں سبھی
ورن سنکر کا میں پھر کارن بنوں - اور سب کی موت میں بن کر رہوں

25- کرم موڑھ پرش دنیا میں سدا - پھل کے لالچ سے ہے جیسے کر رہا
اس طرح پھل کچھ بھی نہ چاہتے ہوئے - دوسرے لوگوں کی شکشا کے لئے
چاہیئے ودوان پرشوں کو یہی - کرم وہ کرتے رہیں جب کے سبھی

26- بے سمجھ جو لوگ اس سنسار میں - کرم سب ہی پھل کی اچھا سے کریں
ان کو گیانی وہم میں پڑنے نہ دے - اور ارجن لوک سیوا کے لئے

27 کام سب نشکام خود کرتا ہوا - کرم کرواتا رہے ان سے سدا
"میں ہوں کرتا" جس کو یہ ابھیمان ہے - پرش وہ ارجن بہت نادان ہے

28- بھید گن اور کرم کا جو جان لے - پرش وہ موہ میں نہ پھر ہرگز پڑے
چونکہ اس پر راز ہو جائے عیاں - ہے گنوں کا کھیل یہ سارا جہاں

29- پرکرتی کے گن جنہیں گمراہ کریں - وہ گنوں اور کرم میں الجھے رہیں
اس لئے لازم ہے گیانی کو یہی - وہم میں ان کو نہ پڑنے دے کبھی

30- سوچ کر اچھی طرح سے دل میں اب - سونپ دے مجھ کو تو اپنے کرم سب
نیز آشا اور موہ سب چھوڑ کر - یدھ کر ارجن تو ہو کر بے فکر

31- بحث نہ کچھ بھی کبھی کرتے ہوئے - اور شردھا مجھ میں ہی رکھتے ہوئے
رائے میری پہ جو چلتے ہیں سدا - کرم کے بندھن سے وہ سب ہیں رہا

32- پہ جو مورکھ بحث ہی کرتے رہیں - اور میری بات پہ نہ دھیان دیں
گیان سے بھٹکے بہت پرکار کا - وہم جن کے من میں ہو گھر کر چکا
ان کی نسبت تو سمجھ ارجن یہی - گیان ان کو ہو نہیں سکتا کبھی

33- پرکرتی عادتی ہے جیسی پرش کی - کام وہ کرتا ہے ویسے ہی سبھی
اور گیانی لوگ بھی جو کچھ کریں - پرکرتی انوسار ہی کرتے رہیں
پرکرتی کے بس میں ہیں سب انسان سدا - لابھ کچھ روکنے سے ہو سکتا ہے کیا

34- اندریوں کے بھوگ میں ارجن سدا - چاہ و نفرت کا رہے ڈیرا لگا
ان کے بس ہم کو نہ ہونا چاہیے - ہیں رکاوٹ سب یہ سدھی کیلئے
35- دوسروں کا ہے سکھاوک کرم جو - اس میں کوئی گن بھی خواہ موجود ہو
اُس سے بہتر جان اپنے دھرم کو - اس میں خواہ کوئی بھی گن ارجن نہ ہو
دھرم اپنے پہ اگر چلتے ہوئے - موت بھی آ جائے تو اچھی ہے

ارجن نے کہا :-

36- ہے کرشن- پھر نہ چاہتا ہوا بھی یہ پُرش کس کی پریرنا سے پاپ کرنے لگتا ہے۔ جیسے کسی نے اُسے مجبور کر دیا ہو۔

بھگوان کرشن نے کہا :-

37- ہو رجوگن سے جو پیدا کامنا - کرودھ اُس کو ہی تو ارجن جاننا
یہ مہا پاپی ہے اور پیٹو بڑا - اس کو ہی دشمن سمجھ ہر شخص کا
38- آگ کو دھوآں ہے جیسے ڈھک رہا - گرد سے جیسے رہے شیشہ ڈھکا
ہر طرف ہی گربھ کے جوں جھیر ہو - کام یوں ہی ڈھک رہا ہے گیان کو
39- اِس جہاں میں کام روپی آگ ہی - اصل ہی دشمن ہے گیانی پُرش کی
سیر یہ ہوتی نہیں ارجن کبھی - اور یہ ہی گیان کو ہے ڈھک رہی
40- من و بدھی اور سب ہی اندریاں - کام کے رہنے کے ارجن ہیں ستھاں
اِن کے دوارا گیان کو ڈھک کے سدا - آتما کو ہے یہی بھرما رہا
41- تجھ کو کہتا ہوں یہی ارجن اسلئے - بس میں کر کے اندریوں کو جتن سے
ختم کر جڑ سے تو پاپی کام کو - نشٹ جس سے گیان اور وگیان ہو
42- اندریاں گو بہت ہی بلوان ہیں - من کو اُن سے بھی کہوں بلوان ہیں
من سے بھی بلوان ہے بدھی کہی - آتما بلوان ہے پر اُس سے بھی

43- آتما کو اس لئے پہچان کر ۔ جو کہ بدھی سے پرے ہے سر بسر
اور بدھی کے دوارا جتن سے ۔ من کو بس اچھی طرح کرتے ہوئے
مار تو اس کام روپی دشٹ کو ۔ جیتنا جس کا بہت دشوار ہو
شریمد بھگوت گیتا کا تیسرا ادھیائے ختم ہوا۔ جس کا نام ہے۔
کرم یوگ

چوتھا ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا :-

۱- یوگ ابناشی جو میں ہوں کہہ رہا ۔ میں نے سورج کو یہ پہلے تھا کہا
اس کو سورج سے منو نے پالیا ۔ جس نے پھر یہ اکشواکو کو دیا
2- سلسلے سے اس طرح سنتے ہوئے ۔ سب رشی اس یوگ کو پاتے رہے
یوگ یہ ارجن مگر کچھ دیر سے ۔ لوگ دنیا میں نہیں تھے پا رہے
3- یوگ وہ ہی تجھ کو ہوں بتلا رہا ۔ چونکہ تو ہے بھگت اور متر میرا
بہت اُتم یوگ اس کو جان تو ۔ یوگ اس کو ہی سناتن مان تو

ارجن نے کہا :-

4- آپ کا جنم تو اب ہوا ہے - اور سورج کا جنم بہت پہلے ہوا تھا
پھر میں کیسے جانوں کہ یہ یوگ آپ ہی نے سب سے پہلے سورج کو بتایا تھا

بھگوان کرشن نے کہا :-

5- ہو چکے ہیں ان گنت تیرے جنم ۔ اور بہت ہیں ہو چکے میرے جنم
ان سبھی کو میں ہوں ارجن جانتا ۔ تو نہیں ان کو مگر پہچانتا

6- گو اجنما اور ابناشی ہوں ایسی - اور ارجن سب کا ہی سوامی ہوں میں
پھر بھی بس میں کر کے اپنی پرکرتی - پرگٹ ہوں میں لوگ مایا سے سبھی
7- دھرم کا جب جب لگے مٹنے نشاں - پاپ سے بھر جائے جب سارا جہاں
تب جنم سنسار میں لیتا ہوں میں - بھائی ارجن یہ تجھے کہتا ہوں میں
8- نیک لوگوں کے بھلے کے واسطے - پاپیوں کا ناش کرنے کے لئے
اور لہرانے کو جھنڈا دھرم کا - یگ بہ یگ اوتار لوں میں بارہا
9- میں الوکک کرم جو کرتا ہوں میں - اور الوکک سب جنم میرے یہ ہیں
اس کا ارجن جس کو ہو جائے یقیں - اس کا دوبارہ جنم ہوتا نہیں
10- رہت ہو کر کرودھ بھے اور موہ سے - لین ہو کر میرے دھیان میں رہتے ہوئے
اور اک میری شرن آتے ہوئے - ہیں جہاں میں لوگ ارجن بہت سے
گیان کے تپ سے پوتر ہو کے جو - پا چکے ہیں خاص میرے روپ کو
11- جس طرح کوئی میری پوجا کرے - اس طرح کا ہی وہ مجھ سے پیار لے
اور میں جو کچھ کروں سنسار میں - نقل اس کی لوگ سب کرنے لگیں
12- کرم کے پھل پر ہے جن کی نظر - دیوتاؤں کی کریں پوجا وہ تر
اور سدھی کرم سے پاتے ہیں جو ہم - ان کو مل جائے وہ ارجن ایک دم
13- ان کے گن اور کرم کے انوسار ہی - ورن چاروں بھی بناؤں میں سبھی
ان کا کرتا بھی مگر ہوتا ہوا - کرم میں کچھ بھی نہیں ہوں کر رہا
تو اکرتا ہی سمجھ مجھ کو سدا - اور ابناشی سمجھ مجھ کو سدا
14- کرم کے پھل کی نہیں خواہش مجھے - نہ ہی مجھ پر کچھ اثر ان کا پڑے
جان لے یہ بھید ارجن پرش جو - کرم کے بندھن سے وہ آزاد ہو
15- [illegible]

اس لئے لازم ہے تجھ کو بھی یہی - کرم جو کرتے تھے وہ تُو کر وہی
16۔ کرم اور اکرم کا ہے بھید جو - کچھ سمجھ اُس کی نہ پنڈت کو بھی ہو
اس لئے میں تجھ کو دیتا ہوں بتا - ٹھیک مطلب ہے جو ارجن کرم کا
تو سمجھ اس کی اگر پا جائے گا - دُکھ نہ پھر تجھ کو کبھی چھو پائے گا
17۔ ہے ضروری جاننا تیرے لئے - کیا ہے کرنا کیا نہ کرنا چاہیے
اور کیا پہچان ہے کھوٹے کرم کی - بہت مشکل کرم کی ہے سب گتی
18۔ پُرش جو سب کرم بھی کرتا ہوا - یہ سمجھ لے کچھ نہیں وہ کر رہا
اور جب کچھ کرم وہ کرتا نہ ہو - کرم سمجھے کرم کے اُس تیاگ کو
وہ ہے بدھیمان یوگی بالیقیں - اور اُس کو کرم پھر لازم نہیں
19۔ بن خواہش اور بن سنکلپ کے - کرم اس دُنیا میں جو انسان کرے
گیان جس کے کرم سب ہی دے جلا - اُس کو داناؤں نے پنڈت ہے کہا
20۔ کرم کا پھل ہو نہ جس کا مدعا - سب لگاؤ ختم ہے جو کر چکا
خوش ہے اپنے آتما میں جو سدا - غیر کا لیتا نہیں جو آسرا
پُرش وہ سب کرم بھی کرتا ہوا - اصل میں کچھ بھی نہیں ہے کر رہا
21۔ جسم و من جس کے بس میں رہیں سدا - تیاگ دے سامان سب جو بھوگ کا
کرم کے پھل کی جسے خواہش نہیں - اور آشا تیاگ دے جو سب یہیں
جسم سے سب کام بھی کرتا ہوا - پاپ کا بھاگی نہیں وہ بن رہا
22۔ خوش رہے اُس میں اسے مل جائے جو - سُکھ و دُکھ کا کچھ اثر جس پر نہ ہو
ایرشا جس کو کسی سے بھی نہ ہو - اک سمجھتا ہے جو جیت اور ہار کو
کرم وہ بے شک سبھی کرتا رہے - پھر کبھی بندھن میں نہ ہرگز پڑے
23۔ چاہ کسی شے کی نہ جس کے دل میں ہو - گیان کی مستی رہے جس پرش کو

اور ارجن یگیہ جو کرتا رہے — کرم جل جاتے ہیں سب اُس پُرش کے

24- یگیہ میں جو ڈالتے ہیں آہوتی — اور جو اُس میں پڑے سامگری

ہون جو یجمان دوارا ہم کریں — اور پھر یجمان ہم جس کو کہیں

[illegible] لابھ ہو اُس کرم کا — سب کا سب یہ برہم ہے کہلا رہا

25- یگیہ یوگی اک طرح وہ بھی کریں — پوجتے جو دیوتاؤں کو رہیں

اور یوگی جو کہ دھیائیں برہم کو — دھیان بھی اُن کے لئے اک یگیہ ہو

26- اندریاں بس میں سدا جن کے رہیں — اک طرح کا یگیہ ہی وہ بھی کریں

اور کچھ پھر اندریوں کی آگ میں — آہوتی وشیوں کی ارجن ڈال دیں

27- کرم جو سب اندریاں ہیں کر رہی — اور ارجن جو کریا ہے سانس کی

اُن کی آہوتی کو بھی یوگی ڈال دیں — یوگ کی جلتی ہوئی اُس آگ میں

جو کہ روشن ہو رہی ہے گیان سے — اور بس سب اندریوں کو کر سکے

28- دان دھن دولت کا پراشاں کریں — اور تپ سب لوگ جو کرتے رہیں

جتن کر کے جو برت رکھتے رہیں — سوادھیائے جو سدا کرتے رہیں

یا کریں ابھیاس جو بھی یوگ کا — گیان یگیہ ہیں کر رہے وہ سب سدا

29- پران میں دیں آہوتی کچھ اپان کی — اور دیں کچھ اپان میں پھر پران کی

اور پرانا یام جو یوگی کریں — وہ گتی دونوں کی ان کی روک دیں

30- جو بھی یوگی ماپ کر کھاتے ہیں ان — پران کا وہ پران ہی کر دیں ہون

اور یگیہ سے پاپ ہیں جو دھو چکے — یگیہ کی مہما ہیں وہ ہی جانتے

31- یگیہ کا ہوتا ہے باقی شیش جو — اُس کو پی کر لوگ پالیں پربرہم کو

یگیہ لیکن لوگ جو کرتے نہیں — اُن کو سکھ جگ میں نہیں ملتا کہیں

اور مر کر جب جہاں سے جائیں وہ — سکھ نہ پھر پرلوک میں بھی پائیں وہ

32۔ یگیہ ہیں ارجن بہت پرکار کے ۔ ذکر جن کا وید میں سب کرتا ہے
کرم سے ہوتے ہیں پیدا یگیہ سب ۔ گیان اس کا تجھ کو ہو جائیگا جب
چھوٹ جائے گا تو آواگون سے ۔ اور کٹ جائیں گے سب بندھن تیرے

33۔ یگیہ سامگری سے جو جائے کیا ۔ اُس سے بہتر ہے سدا یگیہ گیان کا
چونکہ جو بھی کرم ہیں ہم کرتے ہے ۔ کرتے ہیں گیان پانے کے لئے

34۔ گیان پردینگے تجھے وہ لوگ ہی ۔ ہو سمجھ خود جن کو آتم گیان کی
اُن کو کرکے دنڈوت پرنام تو ۔ پریم سے کر گیان کی پھر گفتگو

35۔ اس طرح سب گیان اُن سے جان تو ۔ اور اپنے آپ کو پہچان تو
گیان کا پرکاش جب ہو جائیگا ۔ موہ تجھے ہرگز نہ پھر بھرمائے گا
آتما میں سب کو ہی دیکھے گا تو ۔ اور سب کو مجھ میں بھی دیکھے گا تو

36۔ پاپیوں کا بھی ہے گر سردار تو ۔ تجربہ کر گیان کا اِک بار تو
گیان کی کشتی کا لیکر آسرا ۔ پاپ کے ساگر کو تو تر جائے گا

37۔ آگ کے شعلے بھڑک اُٹھتے ہیں جب ۔ بھسم ہو جاتا ہے ایندھن سب کا سب
اس طرح ہی کرم جو کرتے ہیں ہم ۔ گیان کی اگنی میں ہو جاتیں بھسم

38۔ گیان کر دیتا ہے شدھ ہر چیز کو ۔ اور اس سا اور کچھ جگ میں نہ ہو
یاد رکھ ارجن کہ من جس پرش کا ۔ یوگ کے سادھن سے ہے شدھ ہو چکا
آتما میں اُس کے اِک دن آپ ہی ۔ جھلک اس گیان کی آجائے گی

39۔ اور شردھا جن کے من میں ہو سدا ۔ اندریوں کو بس میں ہے جو کر چکا
گیان ہو جاتا ہے اُس کو آپ ہی ۔ اور پھر پاے وہ سکھ اور شانتی

40۔ رہت ہے جو شردھا اور وشواس سے ۔ نشٹ ہو رکھ پُرش وہ ہو کر رہے
لوک نہ پرلوک ہے اُس کے لئے ۔ سکھ بھلا پھر کس طرح وہ پا سکے

41- پُرش جو بھی یوگ کے ابھیاس ہے - کرم سب بھگوان کے ارپن کرے
گیان سے ہے وہم جس کا مٹ چکا - اور جو ہے لین برہم میں ہی سدا
کرم کے بندھن میں وہ آتا نہیں - اور پھل وہ کرم کا پاتا نہیں
42- وہم جو تجھ کو ہوا اگیان سے - گیان کی تلوار سے تو کاٹ دے
اور لیکر آسرا اس یوگ کا - یدھ کرنے کے لئے ہو جا کھڑا
شریمد بھگوت گیتا کا چوتھا ادھیائے ختم ہوا۔ جس کا نام ہے
گیان کرم سنیاس یوگ

پانچواں ادھیائے

ارجن نے کہا :-

1- ہے کرشن آپ کرموں کے تیاگ کی بھی تعریف کرتے ہیں اور ساتھ ہی نشکام کرم کرنے کو بھی کہتے ہیں - ان دونوں میں جو بھی بہتر ہے نشچے کر کے وہ ایک ہی راستہ مجھے بتائیے -

2- کرم سب نشکام ہی کوئی کرے - اور کوئی کرم سب ہی تیاگ دے
راستے دونوں ہیں یہ کلیان کے - کرم پر پھر بھی ہے بہتر تیاگ سے
3- جس کو نفرت یا لگاؤ کچھ نہ ہو - میں تو سنیاسی کہوں اس پرش کو
کچھ اثر جس پر دوندوں کا نہیں - وہ کسی بندھن میں پڑ سکتا نہیں
4- یوگ اور سنیاس کے مارگ ہیں جو - ان کو پنڈت اک کہیں، اور موڑھ دو
ایک پر بھی شردھا سے جو جا سکے - پھل وہ دونوں کا ہی ارجن پا سکے

۵- گیان سے گیانی کو جو درجہ ملے - وہ ہی پا لیتا ہے یوگی یوگ سے
ایک ہی سمجھے جو گیان اور یوگ کو - ٹھیک دونوں کی سمجھ اُس کو ہی ہو
۶- کام سب نشکام جو کرتا نہیں - وہ کبھی سنیاس پا سکتا نہیں
یوگ کا ابھیاس پر کرتا ہے جو - وہ مُنی جلدی ہی پا لے برہم کو
۷- جس کے بس میں ہیں شریر اور اندریاں - اور جس کا آتما ہے شُدھ ہاں
دیکھتا ہے سب میں ہی جو برہم کو - جو کہ ہر پرانی کا اپنا رُوپ ہو
کرم خواہ یوگی وہ سب کرتا رہے - پھر کبھی بندھن میں نہ وہ ہرگز پڑے
8-9- دیکھتے سُنتے ہوئے چھوتے ہوئے - سونگھتے- کھاتے ہوئے سوتے ہوئے
سیر کرتے سانس لیتے بولتے - تیاگ کرتے یا گرہن کرتے ہوئے
اور آنکھیں کھولتے یا میچتے - یہ ہی گیانی کو سمجھنا چاہئے
اندریاں وشیوں میں ہیں سب کھیلتی - اور وہ خود کچھ نہیں کرتا کبھی
۱۰- رہت ہو کر موہ اور اہنکار سے - کام سب ایشور کے ارپن جو کرے
پاپ پھر اُس پرش کو نہ چھو سکے - کمل جوں جل کے سدا اوپر رہے
۱۱- سب لگاؤ کو ہی دل سے تیاگ کر - کام جو کرتے ہیں یوگی عمر بھر
اندریوں دوارا یا اپنے جسم سے - اور بُدھی سے یا من کے آسرے
کرم سب نشکام ہیں وہ کر رہے - آتما کو شُدھ کرنے کے لئے
12- کام سب نشکام جو یوگی کرے - اُس کے من کو شانتی ہر دم ملے
اور جو پھل کے لئے ہیں کر رہے - وہ سدا بندھن میں رہتے ہیں پڑے
13- من سدا قابو میں ہے جس پرش کے - وہ نہ کچھ کرواتے اور نہ کچھ کرے
کرم وہ سب اپنے من سے تیاگ کر - جسم رُوپی گھر میں خوش ہے سربسر
جس میں دروازے ہیں نو اور جن لو لگے - اندریوں کے کرم کیے اور گیان کے

14۔ کرم سب ہی کر رہے ہیں لوگ جو - بھاؤ کرتا پن کا جو کہ اُن میں ہو
اور ہے جو میل پھل اور کرم کا - اُن کو ایشور ہے نہیں خود دے رہا
کام سب یہ کر رہی ہے پرکرتی - مایا جو ایشور کی ہے پھیلا رہی

15۔ برہم ہے جو ہر جگہ ہی چھا رہا - لے نہ پاپ اور پُنیہ کسی بھی پرش کا
ڈھک رہا ہے گیان کو اگیان ہی - پڑ رہے ہیں اس لئے موہ میں سبھی

16۔ جن کا یہ اگیان پر ارجن سبھی - گیان دوارا نشٹ ہو جائے سبھی
اُن کو آتم گیان جو ہر وقت ہی - سب کو سورج کی طرح دے روشنی
ایک دم درشن کرا دے برہم کا - جو کہ ہے پرماتما پھیلا رہا

17۔ ہر سمے ہی جن کی بُدھی اور من - دھیان میں پرماتما کے ہو مگن
لین ہوں پرماتما میں جو سدا - اُس کے پانے کی ہو جن کو لالسا
اور ارجن گیان دوارا آپ ہی - دھُل چکے ہیں جن کے سارے پاپ ہی
پرم پد وہ اُن کو مل جاتے ہیں - واپسی جس سے کبھی ارجن نہیں

18۔ نمر اور ودوان برہمن چانڈال - گائے کُتا اور ہاتھی بے مثال
یہ ہیں گیانی کے لئے سب ایک سے - برہم سب میں ہی نظر آئے جسے

19۔ جن کا من ہر وقت ہی اک سار ہو - جیت لیں جیون میں وہ سنسار کو
چونکہ ہے پرماتما ہی ایک سار - پاپ کا جس پر نہیں ہرگز غبار
اس لئے وہ لوگ بھی ارجن سبھی - ہیں سدا پرماتما کا روپ ہی

20۔ دُکھ کے آنے پہ جو گھبراتا نہیں - اور سُکھ آنے پہ اِتراتا نہیں
بُدھی ایکاگر ہے جس کی سدا - اور جس کا وہم ہے سب مٹ چکا
جو بھی گیانی پرش ہے ایسا کہیں - روپ ہے وہ برہم کا ہی بالیقیں
اور جس کو دنیا سے لگاؤ کچھ نہیں - [illegible]

اُس کو مل جاتا ہے خود وہ سُکھ کبھی - آتما میں پاتیں جو یوگی جتی
لین وہ پھر برہم میں ہر دم رہے - اور پرم آنند مل جائے اُسے
22- سُکھ جو ارجن ہم کو کبھی مس ملے - اندریوں اور وِشیوں کے سنجوگ سے
دُکھ کا کارن ہو سدا وہ سُکھ سبھی - اُس کا چُونکہ آد ہے اور انت بھی
اِس طرح کا سُکھ سدا رہتا نہیں - اور گیانی اُس کو سُکھ کہتا نہیں
23- جوش کو جو پُرش کام اور کرودھ کے - زندگی اپنی میں ارجن سہہ سکے
لائق میری ہیں وہ یوگی ہے وہی - اور وہ ہی ہر طرح سے ہے سکھی
24- خوش ہے اپنے آتما میں جو سدا - آتما میں ہی جو سُکھ ہے پا رہا
اور جس کو آتما اپنے میں ہی - گیان کا پرکاش ہو جائے کبھی
برہم میں ہی لین وہ کر وہ سدا - رُوپ بن جاتا ہے اِک دن برہم کا
25- پاپ جن کا نشٹ ہے سب ہو چکا - وہم کچھ دل میں نہیں جن کے رہا
من کو اپنے کر چکے ہیں بس میں جو - اور سب کا ہی بھلا چاہتے ہیں جو
وہ رِشی پا جاتے درجہ برہم کا - مرن جیون سے نہیں ہو کر رہا
26- رہت ہے جو پُرش کام اور کرودھ سے - اور اُس کے بس میں جس کا من رہے
کر لیا ہے یوگ کا ابھیاس جو - پا چکا ہے گیان کا پرکاش جو
پھر جدھر بھی دیکھتا ہے وہ بشر - برہم آتا ہے نظر اُس کو اُدھر
27-28- جیت کر بدھی و من اور اندریاں - اور کر کے من میں مُکتی کا دھیان
باہری وِشیوں کو باہر تیاگ کر - اور جما کر ناک پر اپنی نظر
سانس لے اندر و باہر جو بشر - اُس کو نتھنوں کے ہی اندر روک کر
کرودھ بھے اور کام جو سب تیاگ دے - وہ کسی بندھن میں ہرگز نہ پڑے
29- جو بھی تپ اور یگیہ [illegible] - بھوگتا اُن سب کا ہوں میں آپ ہی

اور ہیں سب لوگ جو آکاشتی پہ ۔ اُن سبھی کا ہوُں مَیں سوامی سر بسر
مَیں ہمیشہ ہوُں سدا ہر جیو کا ۔ اور سب سے پیار کرتا ہوُں سدا
یہ سمجھ لیتا ہے ارجن پُرش جو ۔ اُس کے من میں شانتی ہر وقت ہو
شریمد بھگوت گیتا کا پانچواں ادھیائے ختم ہُوا جس کا نام ہے۔
کرم سنیاس یوگ

چھٹا ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا ۔
۱۔ پھل نہ کچھ بھی کرم کا چاہتا ہُوا ۔ فرض اپنا پُرش ہے جو کر رہا
اصل سنیاسی ہمیشہ ہے وہی ۔ اور یوگی بھی ہمیشہ ہے وہی
نہ کہ وہ جو تیاگ دے سب کرم کو ۔ اور جس کو یگیہ کی عادت نہ ہو
2۔ لوگ سب سنیاس کہتے ہیں جسے ۔ یوگ اصلی جان تو ارجن اُسے
کرم کے سنکلپ کو چھوڑے نہ جو ۔ کس طرح یوگی کہیں اُس پُرش کو
3۔ جس مُنی کے من میں یہ خواہش رہے ۔ سیکھ لے سادھن وہ سب ہی یوگ کے
ہے سدا واجب یہی اُس کے لئے ۔ کام سب نِشکام وہ کرتا رہے
اور جب وہ یوگ کے ابھیاس سے ۔ من میں اپنے شانتی پانے لگے
ہے مناسب پھر یہ اُس کے واسطے ۔ کرم کا سنکلپ بھی وہ چھوڑ دے
4۔ اندریوں کے بھوگ میں جس پُرش کو ۔ کچھ لگاؤ بھی کبھی ہرگز نہ ہو
اور سارجن جس کو اس جیون میں ہی ۔ کرم میں رہتی نہیں کچھ بھی رُچی

کرم کا سنکلپ جب وہ تیاگ دے - لوگ سب کہتے ہیں پھر یوگی اُسے
5- آتما ہے متر اپنا آپ ہی - اور دشمن کبھی وہ بن جائے کبھی
اس لئے ہر پُرش کو یہ چاہیئے - آتما کو آپ ہی اونچا کرے
اور پھر کرتا رہے کوشش یہی - آتما نیچے نہ گر پائے کبھی
6- آتما اُس پُرش کا متر ہے ہاں - جس کے بس میں ہیں جسم من اور اندریاں
اندریاں من جسم جس کے بس نہیں - آتما دشمن ہے اُس کا بالیقیں
7- جس کو سردی اور گرمی ایک ہیں - اور جس کو دُکھ سُکھ بھی ایک ہیں
خوش ہے جو خواہ مان ہو اپمان ہو - کر چکا ہے من کو اپنے بس میں جو
جس طرف اُس پُرش کی جائے نظر - اُس طرف ہی اُس کو برہم آئے نظر
8- اس جہاں میں آتما جس پُرش کا - گیان اور وگیان سے ہے بھر چکا
اندریوں کو کر چکا ہے بس میں جو - جس کے من میں شانتی کا راج ہو
جس کو پتھر خاک سونا ایک ہیں - اُس کو یوگی برہم وِت کہتا ہوں میں
9- متر ہو دشمن ہو یا ہو اجنبی - نیک عادت پا رہا ہو یا بُری
خواہ ہو سمبندھی وہ خواہ ہو مہرباں - خواہ ہو ثالث خواہ وہ پھر ویری ہو ہاں
ان سبھی کو جو سمجھے ایک سا - سب سے اُتم پُرش اُس کو ہے کہا
10 جس کے بس میں ہیں جسم من اور اندریاں - کامنا کا کچھ نہیں جس میں نشاں
اور جو سامان اکٹھا نہ کرے - اُس بھلے یوگی کو پھر یہ چاہیئے
کہ کہیں پر ڈھونڈ کر ویراں ستھاں - وہ اکیلا ہی رہے جا کر وہاں
اور اپنے آتما کو رات دن - دھیان میں بھگوان کے رکھے مگن
11-12- ایک آسن وہ کُشا کا لے بنا - جس پہ مرگ چھالا و کپڑا ہو بچھا
اور اُس کو اُس جگہ پر ہے رکھا [illegible]

من کو ایکاگر وہ پھر کرتے ہوئے - اندریوں اور من کو قابو میں کرے
اور یہ ابھیاس وہ کرتا رہے - آتما اپنے کی شُدھی کے لئے
۱۳-۱۴۔ جسم گردن اور سر سیدھا رہے - اور وہ اُن کو کبھی ہلنے نہ دے
پھر نظر کو ہر طرف سے روک کر - اُس کو پھر کُٹی پہ جائے سربسر
مت کسی سے وہ کبھی من میں ڈرے - اور خود برہم چریہ کا پالن کرے
من کو اپنے ہر طرف سے روک کر - آتما ہیں پا کے خوشیوں کی لہر
اس طرح وہ مجھ کو پانے کے لئے - مگن میرے دھیان میں ہر دم رہے
۱۵۔ پُرش وہ ابھیاس سے اس قسم کے - اُس کا من جب اُس کے بس میں ہو چکے
لین ہر دم برہم میں رہتا ہوا - پالے سُکھ اور شانتی وہ بے بہا
جو میرے اندر سدا موجود ہے - اور مُکتی دے دِلا ہر شخص کو
۱۶۔ ساتھ ہی ارجن بتاتا ہوں تجھے - یوگ میں سدھی نہیں ملتی اُسے
جس کو عادت رات دن کھانے کی ہو - یا نہیں کھاتا ہے کچھ بھی پُرش جو
نیند نہ آتی ہو جس کو رات بھر - یا جو سویا ہی رہے آٹھوں پہر
۱۷۔ یوگ جس کا ذکر ہتوں میں کر رہا - نشٹ کر دے روگ جو سب بَلا
راس آئے اُس ہی یوگی پُرش کو - کام سب کرتا ہو مریادہ سے جو
جو کر مریادا سے کھائے اور پیئے - اور مریادا سے سوئے اور اُٹھے
۱۸۔ جس کا من بس میں مرے آ سکے ہو چکا - لین ہو پرماتما میں جو سدا
اور جس کے من میں کچھ خواہش نہ ہو - اصل یوگی میں کہوں اُس پُرش کو
۱۹۔ جس جگہ پہ ہوا نہ چل رہی - لاٹ دیپک کی نہیں ہلتی کبھی
حال یہ ہی من کا اُس یوگی کے ہو - کر چکا ہو من کو اپنے بس میں جو
اور جو ہر وقت اور ہر آن ہی - کر رہا ہو پار برہم کا دھیان ہی

20-23 جس اوستھا میں شغل سے یوگ سے - شانتی یوگی کا من پاتا رہے
تا - اور یوگی برہم کو پاتے ہوئے - آتما اپنے میں ہر دم خوش رہے
23- جس اوستھا میں اُسے آنند ہو - نشٹ ہرگز ہو نہیں سکتا ہے
اندریوں سے جو سدا ہی ہے پرے - اور بُدھی کے ہی دوارا مل سکے
جس کو پاکر اور سکھ اُس سے بڑا - وہ کہیں پہ بھی نہیں ہے پاتا
جس اوستھا میں وہ گھبراتا نہیں - دُکھ اُسے ملتا ہو کتنا بھی کہیں
اُس اوستھا کو سمجھنا چاہیئے - نام جس کو یوگ کا ہیں دے رہے
یوگ کرنا چاہیئے شردھا سے ہی - تاکہ من ہرگز نہ اُکتائے کبھی
24-25- کامنائیں سب ہی من سے تیاگ کر - جو اُٹھیں سنکلپ سے آکھڑی ہیں
اندریوں کو من کے دوارا جیت کر - اور من کو کرکے بس میں سربسر
دھیرے دھیرے یوگ کے ابھیاس سے - شانتی یوگی کو پانی چاہیئے
اور دھیرج وان بُدھی سے اُسے - عمل یہ ہر وقت کرنا چاہیئے
کہ وہ من کو جوڑ کر بھگوان میں - غیر ہستی کو نہ لائے دھیان میں
26- من تو فطرت سے ہی ہے چنچل بڑا - اِس لئے یوگی کو یہ چاہیئے سدا
جس پدارتھ کا بھی من پیچھا کرے - اُس سے وہ فوراً ہی من کو موڑ لے
اور بس میں کرکے پھر اپنا وہ من - دھیان میں برہم کے اُسے رکھے مگن
27- جس کے من کو مل چکی ہے شانتی - دھو چکا ہے پاپ اپنے جو سبھی
کچھ نہیں جس میں ہیں رجوگن کا نشاں - برہم میں ہر دم رہے جس کا دھیان
اِس طرح کا ہو اگر یوگی کہیں - اُس کو پرمانند مل جائے یہیں
28- اِس طرح پاپوں سے یوگی چھوٹ کر - آتما کو لین رکھے برہم میں گر
اُس کو وہ آنند ابناسی ملے - برہم کو پا کر ہیں سب پاتے جسے

29۔ یوگ کا ابھیاس ہے جو کر رہا ۔ جو سمجھتا ہے سبھی کو ایک سا
سب کو پائے برہم میں وہ سربسر ۔ اور سب میں اُس کو برہم آئے نظر
30۔ سب کو مجھ میں دیکھتا ہے پُرش جو ۔ اور دیکھے مجھ میں جو ہر جیو کو
مَیں نہیں ہرگز الگ اُس پُرش سے ۔ اور نہ ہی وہ الگ مجھ سے رہے
31۔ آتما میں لین رہ کر رات دن ۔ کر رہا ہے جو سدا میرا بھجن
سب کے اندر جو سدا موجود ہوں ۔ اور سب کو ہی جو جیون دان دوں
کرم جو کرتا ہے وہ ارجن سبھی ۔ یاد وہ مجھ کو کرے ہر وقت ہی
32۔ دوسرے جیووں کو ارجن سربسر ۔ روپ اپنا ہی سمجھ لے جو بشر
اور دُکھ سُکھ میں رہے اک سا رہے جو ۔ تو سمجھ یوگی بڑا اُس پُرش کو

ارجن نے کہا ۔

33۔ ہے مدھوسودن ۔ یہ من بہت چنچل ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ سب میں سمان بھاؤ سے دیکھنے کا یہ یوگ جو آپ بتا رہے ہیں۔ زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر سکتا ۔

34۔ یہ من بہت ہی ضدی اور چنچل ہے اور ساتھ ہی بہت بلوان اور سخت بھی ہے ۔ میرے خیال میں اُسے بس کرنا اُتنا ہی مشکل ہے جتنا تیز چلنے والی ہوا کو ۔

بھگوان کرشن نے کہا ۔

35۔ من بہت چنچل ہے میں ہوں جانتا ۔ اس کا بس کرنا ہوں مشکل مانتا
پر صحیح ابھیاس اور ویراگ سے ۔ بس میں کر سکتا ہے اک یوگی اسے
اور بس نہ کر پائے جو اپنے من کو ہی ۔ یوگ کو وہ پا نہیں سکتا کبھی
جتن سے پر من کو جو بس میں کریں ۔ ایک دن وہ یوگ کو پا کر رہیں

ارجن نے کہا۔

37۔ ہے کرشن۔ شردھا رکھتا ہوا بھی جو پرش اپنے سادھن کے سمپل نہ ہونے کی وجہ سے یوگ کے راستہ سے بھٹک جائے اور سدھی نہ پا سکے اُس کا کیا حال ہو گا۔

38۔ ہے مہا باہو۔ بھگوت پراپتی کے راستہ سے بھٹک کر اور دونوں طرف سے بے مراد ہو کر وہ بے سہارا پرش پھٹے ہوئے بادل کی طرح نشٹ تو نہیں ہو جاتا۔

39۔ ہے کرشن۔ میرے اس موہ کو آپ ہی پوری طرح سے دور کر سکتے ہیں۔ اس وہم کو دور کرنے کی سامرتھ آپ کے سوائے اور کسی میں نہیں۔

بھگوان کرشن نے کہا۔

40۔ ناش ایسے پرش کا ممکن نہیں - لوک یا پرلوک دونوں میں کہیں
کرم شبھ ہی کر رہا ہے جو سبھی - ناش اُس کا ہو نہیں سکتا کبھی
41۔ یوگ جس کا بھرشٹ ہو جائے یہاں - جائے سیدھا سورگ میں وہ پرش ہاں
اور جب کچھ دیر ہو واں رہ چکا - جنم جب ہو جائے پھل شبھ کرم کا
اُس گھرانہ میں جنم پھر اُس کا ہو - یا علاوہ نیک کے دھنوان جو
42، 43۔ یا جنم لے وہ کسی یوگی کے گھر - یوگ میں ماہر ہو جو کہ خاص کر
یوگ وہ مل جائے اُس کو پھر ملا - جو جنم پہلے میں اس نے تھا کیا
اور وہ اُس یوگ کے پربھاو سے - جتن سدھی کے لئے کرتا رہے
یاد رکھ ارجن یہ اس سنسار میں - بہت دُرلبھ ہے جنم ایسا ہمیں
44۔ یوگ کی خواہش بھی جسکے دل میں ہو - میں سمجھتا ہوں بھلا اُس پرش کو
کرم کے پھل کا نہیں اُس پر اثر - آ رہا ہے وید میں جس کا ذکر

45- جس کو ارجن شوق ہو کچھ یوگ کا - جتن سے ابھیاس ہے جو کر رہا
سینکڑوں جنموں کے جب ابھیاس سے - آتما کا گیان ہو جائے اُسے
اور اُس کے پاپ سب دُھل جائیں جب - رُوپ یوگی برہم کا ہو جائے تب
46- جو تپسوی ہیں تپسیا کر رہے - جو گیانی شاستر ہیں پڑھ چکے
اور پھر جو لوگ ہیں کچھ دُوسرے - کرم جو پھل کے لئے ہیں کر رہے
نام یوگی کا ہے اِن سب سے بڑا - اس لئے ارجن تُو یوگی بن سدا
47- پر جو ایسے یوگیوں میں بھی سدا - مجھ میں ہی شردھا ہے ارجن دکھا رہا
اور جو من میں بھجے ہر دم مجھے - سب سے اُتم مجھ کو وہ یوگی لگے

شریمد بھگوت گیتا کا چھٹا ادھیائے ختم ہوا۔ جس کا نام ہے
آتم سنیجم یوگ

ساتواں ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا۔

1- دھیان میرا تُو سدا کرتا ہُوا - مجھ کو ہی پانے کا دم بھرتا ہُوا
جس طرح مجھ کو سمجھ تُو پائے گا - تجھ کو وہ سادھن ہیں اب دوں گا بتا
2- جاننے کے یوگیہ ہے جو برہم گیان - اور کہتے ہیں جسے وِگیان بان
کھول کر سب ہیں بتاؤں گا تجھے - جان کر جس کو نہ باقی کچھ رہے
3- جگ میں گو لوگوں کی کچھ گنتی نہیں - اُن میں تھوڑے سے لوگ ہی ہونگے کہیں
مجھ کو پانے کا جتن کرتے ہیں جو - اور اُن میں بھی کوئی وِرلا سی ہو۔

مجھ کو جو اچھی طرح سے جان لے - اور میرے روپ کو پہچان لے

۴- آگ جل آکاش پرتھوی وایو ا - من و بدھی اور بھاو اہنکار کا

ہے سبھی ارجن یہ میری پرکرتی - آٹھ حصوں میں جو رہتی ہے بٹی

5- پرکرتی پر یہ تو ہے بے جان سب - دوسری کا سن تو ارجن حال اب

جس کو سب جیو آتما ہیں کہہ رہے - اور جو اس سب سرشٹی کو رچے

6- پرکرتی میری کا ہے یہ دو قسم کی - جس سے ارجن جیو پیدا ہوں سبھی

میں ہی کل دنیا کو خود پیدا کروں - اور میں ہی ناش پھر اس کا کروں

7- کل جگت میں رم رہا ہوں میں سدا - ہے نہیں کچھ اور شے میرے سوا

یہ جگت مجھ میں ہے پرویا اسطرح - ہار میں پروئے ہوں موتی جس طرح

8- جل میں رس ہوں بھر رہا میں آپ ہی - چاند سورج کی ہوں میں ہی روشنی

وید جن کو برہم نے ہے خود رچا - ان میں ہوں اکشر میں ایک اونکار کا

شبد ہوں آکاش میں میں ہی سدا - اور ہوں بل میں ہی ہر انسان کا

9- میں ہی مٹی کو ہوں خوشبو دے رہا - آگ میں بھی تیج ہے میں نے بھرا

جان سب جیووں کی مجھ کو جان تو - مجھ کو تپ والوں کا تپ پہچان تو

10- یہ جگت پیدا ہو ارجن جب کبھی - جیو یہ پیدا ہوں کرتا ہوں سبھی

مجھ کو بدھی مان کی بدھی سمجھ - تیج تیجسوی کا مجھ کو ہی سمجھ

11- سب لگاؤ اور خواہش چھوڑ کر - میں ہوں ہر بلوان کا بل سربسر

اور دھرم انوکول ہو جو کامنا - اس کو بھی ارجن مجھے ہی جاننا

12- تین گن پردھان ہیں سنسار میں - جن کو پنڈت ست و رج و تم کہیں

ان گنوں کے جو بھی ارجن بھاو ہیں - ان سبھی کا بھی ہوں کرتا آپ میں

۱۳- بھاؤ جو یہ تین گُن پیدا کریں - سب جگت کو وہ ہی موہ میں ڈال دیں
اس لئے سنسار میں کوئی نہ ہو - جان لے پوری طرح سے مجھ کو جو
ان گُنوں کا کچھ اثر جس پر نہیں - اور جس کے ناش کا کچھ ڈر نہیں
۱۴- تین گُن والی میری مایا ہے جو - اس کو لبس کرنا کبھی ممکن نہ ہو
پر بھجن میرا ہی جو کرتے رہیں - اُس کو آسانی سے وہ لبس کر سکیں
۱۵- ہر لیا ہو مایا نے جن کا گیان - اور بدّھی آسُری ہو جن کی ہاں
نیچ پاپی اور مورکھ وہ سبھی - کر نہیں پاتے بھجن میرا کبھی
۱۶- لو بھجن میرے کی کچھ جن کو ہے - لوگ ہیں وہ چار ہی پرکار کے
دُکھ میں دکھیا ہے تجھ کو پہلی قسم کا - مجھ کو پانے کی کرے چاہ دوسرا
تیسرا ہے دھن و دولت پر فدا - اور چوتھے کو ہے چسکا گیان کا
۱۷- ان میں پر گیانی جو مجھ کو ہی بھجے - اور شردھا سے میری بھگتی کرے
اس کو گیانی سب سے اُتم جان تو - اور کہاں تک گیان ہی کی مان تو
پیار کرتا ہے مجھے گیانی سدا - اور اُس کو پیار دوں میں بھی سدا
۱۸- اس میں یہ لوگ اچھے ہیں سبھی - ہے مگر گیانی تو میرا روپ ہی
مستقل آتم گیان کا اس کو ہے - اس لئے درجہ میرا وہ پا سکے
۱۹- بہت جنموں بعد گیانی پُرش پر - مجھ کو بھجتا ہے سدا یہ جان کر
ہیں یہی واسودیو سوں سب میں بسا - گو بہت دُرلبھ ہے پُرش اس قسم کا
۲۰- دوسرے کچھ لوگ ہیں جو اور پر - بیج سبھاؤ کے اثر میں آن کر
خاص بھوگوں کی تمنا کو لئے - نشٹ اُن کے گیان کو جو کہ کرے
خاص نیموں کا سدا پالن کریں - اور دیگر دیوتاؤں کو بھجیں
۲۱- شردھا جس بھی لونا بھی اُن کی ہو - اور وہ ہوں چاہے جیسے جس روپ کو

اُن کی شردھا اُس میں ہی کر دُوں سِتھر - شردھا اُن کے دِل میں ہو پُورن اگر

22- اُس شردھا کی وجہ سے پُرش جو - پُوجتے ہیں اپنے اِشٹ کو

اُن کو اُن کا اِشٹ بھی وہ بھوگ دے - جو کہ مَیں نے ہی مقرر ہیں کئے

23- جِن کی بُدھی ہو مگر اِس قسم کی - اُن کو پھل ملتا ہے ارجن عارضی

لوگ وہ سب دیوتاؤں میں ملیں - جو کہ پُوجا دیوتاؤں کی کریں

بھگت میرے ہیں مگر دُنیا میں جو - وہ تو پا جاتے ہیں میرے رُوپ کو

24- رُوپ میرا ہے اتُوپم دھیان - اور مَیں ہرگز نہیں ہُوں ناشوان

پر مجھے مُورکھ نہیں پہچانتے - اور وہ اگیان بس ہیں مانتے

مَیں جو مَن اور اندریوں سے دُور ہُوں - اُن کے موافق ہی جنم لیتا رہُوں

25- مایا اپنی سے میں رہتا ہُوں ڈھکا - اس لئے مَیں سب سے رہتا ہُوں چھپا

اِس طرح کے لوگ پر مُورکھ ہیں جو - کِس طرح سمجھیں وہ میرے رُوپ کو

جو جنم ہرگز کبھی لیتا نہیں - اور ہرگز ناش بھی جس کا نہیں

26- ہو چکے جو لوگ یا اب ہیں یہاں - یا جنم ہو گا کبھی پھر جن کا ہاں

اُن سبھی کو مَیں ہُوں ارجن جانتا - پر مجھے کوئی نہیں پہچانتا

27- سُکھ دُکھ آدمی کے ہیں سب جوڑ جو - اُن کا کارن کامنا اور دویش ہو

اِن ہی جوڑوں کے سبب سنسار میں - لوگ سب اگیان میں اُلجھے رہیں

28- کرم شُبھ نِشکام پر کرتے ہیں جو - اور جن میں پاپ نہ ہو نام کو

پار کر جائیں وہ سب اگیان کو - اِن دوندوں سے سدا پیدا ہو جو

اور درِڑھ نشچے سے ہم ہر حال میں - وہ بھجن میرا سدا کرتے رہیں

29- لوگ جو میری شرن میں آن کر - جتن کرتے ہیں سدا آٹھوں پہر

موت کے چنگل سے بچنے کیلئے - یا بڑھاپا ختم کرنے کے لئے

گیان ہو جاتا ہے اُن کو برہم کا - آتما کا اور سب ہی کرم کا
35- کون ہے ادھی دیو ہے ادھی بھوت کیا - اور پھر ادھی یگیہ کس کو ہے کہا
اِن سبھی کو ہیں جو ارجن جانتے - رُوپ میرے کو ہیں جو پہچانتے
اور من کو کر چکے بس ہوں بس میں جو - مر کے پا جائیں وہ میرے رُوپ کو

شریمد بھگوت گیتا کا ساتواں ادھیائے ختم ہوا - جس کا نام ہے
گیان و گیان یوگ

آٹھواں ادھیائے

ارجن نے کہا

۱- ہے بھگون - یہ برہم کون ہے - ادھیاتم کسے کہتے ہیں - کرم کیا ہے - ادھی بھوت کس کو کہا جاتا ہے - اور ادھی دیو کون ہے -

2- ہے مدھوسودن - اس سنسار میں ادھی یگیہ کون ہے اور اس شریر میں وہ کیا کرتا ہے - جو لوگ اپنے من پر قابو پا چکے ہیں - مرتے وقت وہ آپ کو کس پرکار جان پاتے ہیں -

بھگوان کرشن نے کہا -

3- ناش جس کا ہے نہیں ہر گز کبھی - پرم ہستی وہ ہے برہم کہلا دہی
اور جو جیو آتما سب میں بسے - اُس کو ادھیاتم ہیں پنڈت کہہ رہے
کرم کا ہے نام دیں اُس یگیہ کو - سب ہی جیووں کو جنم دیتا ہے جو
ہیں پدارتھ جو بھی ارجن ناشواں - اُن سبھی کو تو سمجھ ادھی بھوت یہاں

نام ہیں ادھی دیو کا ایشور کو دُوں - اور میں ادھی یگیہ ارجن آپ ہوں
5- یاد شردھا سے مجھے کرتا ہُوا - جو بھی پرانی جسم کو ہے چھوڑتا
وہ سما جاتا ہے مجھ میں بالیقیں - اور اُس کا پھر جنم ہوتا نہیں
6- بھاو جس کا بھی کوئی چنتن کرے - اُس کا تو اُس پر اثر ہو کر رہے
جس کا سمرن وہ کرے مرتے سمے - اُس میں ہی ارجن وہ مر کر جا ملے
7- اس لئے ہر دم تو کر سمرن میرا - اور یُدھ کرنے سے مت تو جی چرا
من و بدھی سونپ دے تو مجھ کو گر - مجھ کو پالیگا تو اک دن شک نہ کر
8- اس طرح ہی یوگ کے ابھیاس سے - برہم کا ہر وقت جو سمرن کرے
اور من کو اُس میں ہی رکھے مگن - برہم میں ہی جا ملے وہ ایک دن
روپ ہے پرکاش جس کا بالیقیں - اور ثانی ہے نہیں جس کا کہیں
9 بھید سب ہے جانتا پرماتما - اور انادی ہے سدا پرماتما
اور سوکشم سے سوکشم ہستی ہے وہ - اور سب لوگوں کا ہی سوامی ہے وہ
10 سب کا ہی پالن پوشن وہ کرے - اور سب اگیان سے وہ ہے پرے
من و بدھی سے سدا وہ دُور ہے - تیز سورج سے بھی اُس کا نور ہے
اس کا سمرن پرش جو ہر دم کرے - اُس کی بھگتی پھر وہ پا کر ہی رہے
اور مرتے وقت ارجن وہ اگر - پران کو بھرکُٹی میں اپنی ڈال کر
شانتی کے ساتھ پورن دھیان سے - من میں چنتن برہم کا کرتا رہے
تب وہ پالیتا ہے اُس ہی روپ کو - برہم کا جو کہ الوکک روپ ہو
11 جس کو اوناشی سب پنڈت کہیں - اور جس میں لین سب یوگی رہیں
جس کے پانے کو تپسوی تپ کریں - اور برہمچریہ [illegible] رہیں
پرم پد وہ اب کروں گا میں بیاں - اور دوں گا اس کا میں پورا نشاں

۱۲- اندریوں کو بس میں کر کے سربسر - من کو ہردے کے کمل میں روک کر
پران کو مستک میں ٹھہراتے ہوئے - شغل ہر دم یوگ کا کرتے ہوئے

۱۳- جاپ اک اونکار کا کرتے ہوئے - روپ جس کو برہم کا میں کہہ رہا ہے
من سے اپنے سب بھلا کر تن بدن - اور سمرن میں میرے ہو کر مگن
جسم کو جو پرش بھی ہے چھوڑتا - اس کو مل جاتی ہے مکتی بے بہا

۱۴- جس کے من میں کچھ نہیں میرے سوا - جو میرا سمرن سدا ہے کر رہا
اور مجھ میں ہے ہمیشہ لین جو - سہج ہی پا لے وہ میرے روپ کو

۱۵- پرم سدھی پا کے جو دھرماتما - لین کر دیں مجھ میں اپنا آتما
پھر جنم ان کا نہ اس دنیا میں ہو - ناشواں ہے اور گھر دکھوں کا جو

۱۶- لوک ہیں برہما کے پھر کے جا پہنچ جو [illegible] - پھر جنم ان کا بھی اس دنیا میں ہو
مجھ کو پا جاتے ہیں لیکن پرش جو - ان کا دوبارہ جنم ہرگز نہ ہو

۱۷- دن میں برہما کے ہوں ادھین یگ ہزار - رات کا بھی اس کی ہے یہ ہی شمار
جو بھی کوئی جان لیں اس بات کو - اصل میں جانیں وہی دن رات کو

۱۸- دن برہما کا شروع ہوتا ہے جب - اس کے اندر سے ہی نکلیں جیو سب
اور اس کی رات پھر آ جائے جب - اس کے اندر ہی سما جائیں وہ سب

۱۹- اس طرح مایا کے کا دن ہی سدا - یہ جہاں پیدا ہے اور جیو رہا
رات برہما کی مگر آتی ہے جب - نشٹ ہو جاتے ہیں اور جیو سب
اور پھر پربھات اس کی آئے جب - جیو ہو جاتے ہیں پیدا پھر سے سب

۲۰- شو کشم برہما سے بھی لیکن پرے - ایک ہستی اور ہیں بتلا رہے
ہے شروع سے ہی سدا موجود جو - اور جس کی شکل کوئی بھی نہ ہو
دھام میرا ہے وہی تو جس کی نقش [illegible] - جس کو پاکر کبھی جنم ہوتا نہیں [illegible]

۲۲- جس کے اندر جیوہ رہتے ہیں سبھی - اور کُن کُن میں ہے جو کہ بس رہی
اُس پرم آتما ہستی کو ہم پا کر رہیں - دِل سے بھگتی ہم اگر اُس کی کریں
۲۳- جس میں مر کر پھر نہ یوگی لیں جنم - جس میں مر کر لوٹ کر پھر آئیں ہم
کال وہ تجھ کو بتوں میں بتلا رہا - بات میری غور سے تُو سُن ذرا
۲۴- روشنی - دِن اور جوالا آگ کی - شُکل پکش اور ماس اُترائن سبھی
برہم گیانی اِن میں مر جائے اگر - برہم میں ہی جا ملے وہ سر بسر
25 کرشن پکش، اندھیرا دھُواں کی راتری - اور چھ ماہ دکشنائن کے سبھی
اِن میں یوگی جسم کو گر چھوڑ دے - جا کے چندر لوک وہ واپس مُڑے
ختم جب ہو جائے پھل شبھ کرم کا - جو کہ جیون بھر [illegible] کرتا رہا
۲۶- ہیں سناتن راستے مشہور دو - شُکل پکش اور کرشن پکش کہلائیں جو
ایک پہ چل کر ملے مُکتی ہمیں - دُوسرے سے ہم جنم لیتے رہیں
27- جانے یوگی جو اِن دونوں کو ہی - وہم پھر ہوتا نہیں اُس کو کبھی
اِس لئے تجھ کو بھی ارجن چاہیے - یوگ کا ابھیاس تُو کرتا رہے
۲۸- پھل جو ہم کو وید پڑھنے سے ملے - یگیہ - تپ یا دان کرنے سے ملے
اُس کو یوگی پار کر جاتے ہیں - جان لیں اِس بھید کو وہ گر کہیں
اور وہ پھر پرم پد پا کر رہیں - جس کو ابناشی سناتن سب کہیں

شریمد بھگوت گیتا کا آٹھواں ادھیائے ختم ہوا - جس کا نام ہے
اکشر برہم یوگ .

نواں ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا۔

۱- چونکہ ارجن بحث تو کرتا نہیں - گیان اب دونگا میں تجھ کو بہترین
میں کہوں گا گیان یہ تفصیل سے - دکھ سبھی ہٹ جائیں گے سن کر جسے

2- گیان یہ راجہ ہے سب ودیاؤں کا - بھید سب بھیدوں کا اس کو ہے کہا
دھرم کے انوسار اس کو جان تو - اور اس کو شبھ و اُتم مان تو
جلد مل جاتا ہے پھل اس گیان کا - اور سادھن اس کا ہے آسان بڑا
نشٹ ہرگز گیان یہ ہوتا نہیں - بات میری کا تو ارجن کر یقیں

3- اس میں شردھا لوگ جو رکھتے نہیں - وہ کبھی بھی مجھ کو پا سکتے نہیں
مرن جیون کے چکر میں وہ رہیں - اور مکتی وہ نہ ہرگز پا سکیں

4- ہاں شکل کوئی نہیں رکھتا ہوں میں - سب کے اندر پر سدا بستا ہوں میں
جیو سب رہتے ہیں مجھ میں ہی سدا - گو الگ ہوں ان سے میں پھر بھی سدا

5- دیکھ پر یہ بھاؤ مایا کا میری - جیو مجھ میں نہ نظر آئیں کبھی
آتما جو سب کو ہی پیدا کرے - اور سب کی پرورش کرتا رہے
اصل میں وہ بھی کبھی ان میں نہ ہو - کچھ نہیں اس کے سوا ہے اور گو

6- نکل کر آکاش سے جیسے ہوا - اُس میں ہی موجود رہتی ہے سدا
جیو نکلیں سب میرے اندر سے ہی - اور وہ ہر دم رہیں گے مجھ میں سبھی

7- کلپ ارجن ختم ہو جاتا ہے جب - جیو مجھ میں ہی سما جاتے ہیں تب

اور پھر یہ بھات ہو جب کلپ کی - جیو رچ دیتا ہوں میں پھر سے سبھی

8- پرکرتی کے بس میں ارجن جیو جو - اور جن کے ہاتھ اپنے کچھ نہ ہو

رچ رہا ہوں اُن کو میں ہی بار بار - دیکھ تو مایا میری کا چمتکار

9- کرم سے مجھ کو لگاؤ کچھ نہیں - اور میں سب سے ہوں نیارا بالیقیں

اس لئے گو کرم میں کرتا رہوں - پھر بھی بندھن میں نہ میں ہرگز پڑوں

10- حکم میرے پر ہی میری پرکرتی - سب چراچر جگت کو ہے رچ رہی

اس طرح سنسار میں ارجن سدا - چکر آواگون کا ہے چل رہا

11- اور مجھ ایشور کے اصلی روپ کو - ہوں سوامی سب کے سب جیووں کا جو

لوگ مورکھ کچھ سمجھ پاتے نہیں - اور وہ مجھ پہ یقیں لاتے نہیں

اس لئے میں جب کبھی اوتار لوں - وہ سمجھ لیں میں بھی عام انسان ہوں

12- من میں آشائیں ہیں جن کے فضول - کرم جن کے ہوں سدا سارے فضول

اور جھوٹا جن کا سب ہی گیان ہو - لوگ ہیں اس قسم کے دنیا میں جو

اُن کی پرتی دیت اور اسروں کی ہو - موہ میں ہے ڈال رکھتی اُن کو جو

13- دیو پرتی کے مگر ہیں لوگ جو - جن کی گنتی ہے مہاپرشوں میں ہو

مجھ کو اناشی ہیں وہ سب جانتے - اور سب جیووں کا کارن مانتے

اس لئے مجھ پہ جما کر اپنا من - وہ کبھی میرے میں رہتے ہیں مگن

14- کیرتن میرا سدا کرتے ہوئے - شغل ہر دم یوگ کا کرتے ہوئے

مجھ کو جو پرنام کرتے ہیں سدا - اور ہر دم دھیان کرتے ہیں میرا

وہ شردھا سے کریں پوجا میری - اور ہر دم لین ہوں وہ مجھ میں ہی

15- یہ سمجھ کر سب کریں مجھ کو بیاں - جسم ہے استھول جس کا کل جہاں

من میں گیانی کے سدا یہ بھاؤ ہے - کہ سوا میرے نہیں کچھ اور ہے

مجھ کو وہ ہے پوجتا اس بھاؤ سے - اور پوجیں بھگت بھگتی بھاؤ سے

پر ہیں ایسے لوگ بھی کچھ دوسرے - جو مجھے پوجیں ہیں کئی پرکار سے

16 - یگیہ ہوں میں اور ہوں یجمان بھی - میں ہوں منتر اور میں ہی آہوتی

آگ ہوں میں مجھ کو ہی تو جان گھی - اور میں ہوں ہون کا سب کرم بھی

17 - میں ہوں سب کی ماں پتامہ و پتا - میں ہی سب کی پرورش ہوں کر رہا

جاننے کے یوگیہ ہوں اونکار میں - میں یجر رگ سام سب جو وید ہیں

18 - میں ہی سب دنیا میں پانے یوگیہ ہوں - اور میں ہی پرورش سب کی کروں

سب کا سوامی مجھ کو ارجن جان تو - اور درشٹا سب کا مجھ کو مان تو

جیو سب مجھ میں ہی رہتے ہیں سدا - سب کا میں نشکام کرتا ہوں بھلا

سب جگت کو میں ہوں پیدا کر رہا - اور میں ہی لاؤں پھر پرلے سدا

ہوں سہارا سب کا میں جو جیو ہیں - بیج کا امن سب کا ابناشی ہوں میں

اور پھر آئے سمے پرلے کا جب - جیو مجھ میں ہی سما جاتے ہیں سب

19 - تیج سورج میں ہوں میں ہی بھر رہا - اور بارش بھی ہوں میں ہی کر رہا

میں ہی امرت اور میں ہی موت بھی - ست است جو کچھ ہے میں ہوں آپ ہی

20 - کرم سب پھل کے لئے کرتے ہیں جو - تین ویدوں میں ہی جن کا ذکر ہو

سوم رس جیون میں ہیں جو پی رہے - اور جن کے پاپ ہیں سب دھل چکے

یگیہ دوارا مجھ کو ہیں وہ پوجتے - سورگ میں استھان پانے کے لئے

اور شبھ کرموں کے کارن پھر وہاں - بھوگ بھوگیں دیوتاؤں کے وہاں

21 - ختم ہونے پر یہ پھل شبھ کرم کا - بھوگ کر سکھ سورگ کے سب بار ہا

ان کو پھر آنا پڑے سنسار میں - اور وہ مکتی نہ ہرگز پا سکیں

کرم وہ ہی جو سدا کرتے رہیں - وید تینوں جن کے کرنے کو کہیں

اور بھوگوں کی جنہیں خواہش رہے - وہ رہیں آواگون میں ہی پڑے
22- غیر کا چنتن نہیں کرتے ہیں جو - صرف مجھ کو ہی سدا بھجتے ہیں جو
بھگت ایسے لین ہوں جو مجھ میں ہی - اُن کو دوں میں آپ وہ سادھن سبھی
جن سے سکھ دنیا کے وہ سب پا سکیں - اور میرے دھام کو بھی جا سکیں
23- اور شردھا یُکت بھی پرش جو - پوجتے ہیں دوسرے دیوتاؤں کو
پوجتے ہیں وہ بھی مجھ کو اصل میں - گو غلط ڈھنگ سے وہ یہ پوجا کریں
24- بھوگتا ہوں یگیہ میں خود ہی سبھی - اور میں سوامی ہوں سب کا آپ ہی
بھید یہ پر وہ سمجھ پاتے نہیں - اس لئے وہ لوٹ کر آئیں یہیں
25- دیوتاؤں کی جو نر پوجا کریں - دیوتاؤں میں وہ آخر جا ملیں
اور پوجا جو کہ پتروں کی کریں - ایک دن پتروں میں ہی وہ جا ملیں
بھگت بھی جو مجھ میں رکھتے ہیں یقیں - مجھ کو پا کر پھر جنم لیتے نہیں
26- پھول پھل پتر یا جل جو کچھ بھی ہو - بھینٹ کرتا ہے مجھے شردھا سے جو
پریم سے دی ہوئی اُسکی بھینٹ کو - گرہن کر لیتا ہوں میں ساکار ہو
27- کرم تو جو بھی کرے جو کھائے تو - یگیہ یا تپ جو کبھی کر پائے تو
اور ارجن دان جو تو دے کبھی - تو کئے جا وہ میرے ارپن سبھی
28- تیاگ ایسا تو اگر کر پائے گا - کرم کا پھل ہو جو اچھا یا بُرا
اُس کے بندھن میں نہیں تو آئیگا - اور تو مجھ کو ہی پھر پا جائے گا
29- ایک سے ہیں لوگ سب میرے لئے - نہ کسی سے موہ ہے نہ نفرت مجھے
پر بھجن میرا جو شردھا سے کریں - میں ہوں اُن میں اور وہ مجھ میں رہیں
30- پاپ کتنا بھی کوئی انساں کرے - مجھ کو بھجتا ہے اگر وہ پریم سے
نیک اُس کو میں سمجھتا ہوں سدا - چونکہ نشچے نیک ہے وہ کر چکا

31- بھگت میرا ایک دم سادھو بنے ۔ اور ابدی شانتی پا کر وہ رہے
بات میری کا تو ارجن کر یقیں ۔ ناش میرے بھگت کا ہوتا نہیں
32- ویش ہو شودر ہو یا ہو استری ۔ نیچ کل میں لے جنم ہو کوئی بھی
آ گیا میری شرن شردھا سے جو ۔ موکش اس کے واسطے آسان ہو
33- بھگت اور رشیوں کی تو پھر بات کیا ۔ ذکر برہمن نیک کا ہو تا ت کیا
اس لئے یہ جسم پا کر ناشوان ۔ جس میں سکھ کا ہے نہیں نام و نشان
تو بھجن میرا ہی کر آٹھوں پہر ۔ مجھ کو پانا چاہتا ہے تو اگر
34- من کو تو ہر وقت مجھ پر ہی جما ۔ اور بھگتی کر میری ہی تو سدا
میرے ارپن یگیہ کے سب کام کر ۔ اور مجھ کو ہی سدا پرنام کر
اس طرح میری شرن بھرتے ہوئے ۔ اور من کو مجھ میں لے کرتے ہوئے
مجھ کو پا لیگا تو ارجن ایکدن ۔ ہے تیرے دل میں اگر سچی لگن

شریمد بھگوت گیتا کا نواں ادھیائے ختم ہوا جس کا نام ہے
راج ودیا راج گوہیہ یوگ ۔ [illegible]

دسواں ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا ۔

1- وچن میرا گوڑھ سن پھر ایک بار ۔ جو کہ آتم گیان کا ارجن ہے سار
چونکہ تجھ کو پریم ہے مجھ سے بڑا ۔ ہیں تیری خاطر ہوں یہ سب کہہ رہا
2- دیوتا بھی کچھ نہیں یہ جانتے ۔ میں جنم لیتا ہوں یا ہوں ازل سے

اور نہ ہی جانتے ہیں مہرشی - چونکہ یہ پیدا ہوں مجھ سے ہی سبھی

3- مجھ کو جو ایشور کا ایشور مان لے - اور اپنا ستی اجنما جان لے

اس طرح کا ہو گیانی پُرش جو - پاپ چھو سکتے نہ اس پُرش کو

4- گیان - بدھی - سوہم نہ کرنا کبھی - معاف کر دینا و عادت ستیہ کی

5- اندریوں اور من کو بس رکھنا سدا - دُکھ و سُکھ اور مرن جیون ہار رہا

بھے ابھے سنتوش رہنا ایک سار - تپ - اہنسا دان دینا بار بار

اور ارجن بھاؤ مان اپمان کا - بھاؤ سب پیدا ہوں یہ مجھ سے سدا

6- چار پہلے کے سنک آدی رشی - سات ہیں پردھان جو پھر مہرشی

اور چودہ جو منو ہیں ہو چکے - لیکن جو مجھ میں سدا ہیں رہ رہے

یہ ہوں پیدا سب میرے سنکلپ سے - اور سرشٹی کو ہیں یہ ہی رچ رہے

7- اس میری شکتی کو جو ہے جانتا - یوگ میرے کو ہے جو پہچانتا

یوگ نشچل کے دوارا وہ بشر - روپ ہو جاتا ہے میرا سربسر

8- یہ جگت پیدا ہو مجھ سے ہی سبھی - اور اس کو میں چلاؤں آپ ہی

بھید بدھیمان جو یہ جان لیں - وہ بھجن میرا سدا کرتے رہیں

9- رات دن کرتے ہیں میرا دھیان جو - میرے ارپن کو چکے ہیں پران جو

ہو لے واقف اس میرے پربھاؤ سے - ذکر آپس میں میرا کرتے ہوئے

وہ رہیں سنتشٹ اپنے آپ ہیں - اور سکھ پائیں وہ میرے جاپ میں

10- اس طرح جو دھیان میرا ہی کریں - اور شردھا سے میری بھگتی کریں

اُن کو دے دیتا ہوں بدھی یوگ وہ - جس سے پا لیتے ہیں مجھ کو لوگ وہ

11- اُن کا پھر کلیان کرنے کے لئے - اُن کے انتہ کرن میں بیٹھے ہوئے

لے کے دیپک گیان کا جلتا ہوا - دور اندھیرا اگیاں کا سب کر دیا

جو کہ پیدا ہوسدا اگیان سے ۔ اور سب کے من میں ہی چھپا رہا ہے
ارجن نے کہا ۔

12 - آپ پرم - برہم - پردھام اور پرم پوتر ہیں ۔ کیونکہ سب رشی
و - لوگ آپ کو الوکک پرش - دیوتاؤں کے دیوتا - اجنما اور سروویاپک
13 - کہہ رہے ہیں ۔ دیورشی نارد - سپت رشی - دیول رشی اور مہرشی ویاس
بھی ایسا ہی کہتے ہیں ۔ اور اب آپ بھی مجھے یہ ہی بتا رہے ہیں ۔

14 - ہے کیشو - آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ سب میں سچ مانتا ہوں ۔
ہے بھگون - آپ کے سوروپ کو نہ راکشس جانتے ہیں نہ دیوتا ۔

15 - ہے سب جیووں کو پیدا کرنے والے اور سب کے ایشور - ہے دیوتاؤں
کے دیوتا - ہے جگت کے سوامی - ہے پرشوتم - اپنے سوروپ کو آپ
ہی جانتے ہیں ۔

16 - اپنی یوگ مایا کو آپ ہی پوری طرح جانتے ہیں ۔ جس کے دوارا
آپ سب برہمانڈ کو اپنے اندر دھارن کر رہے ہیں ۔

17 - ہے یوگیشور سدا آپ کے دھیان میں لین رہتے ہوئے میں آپ کو
کس طرح پا سکتا ہوں ؟ ہے بھگون - مجھے آپ کا دھیان کس کس بھاو
میں کرنا چاہیئے ۔

18 - ہے جناردن - اپنی یوگ مایا اور شکتی مجھے کھول کر بتایئے - آپ کے
امرت جیسے وچنوں کو سنتے سنتے میری پیاس نہیں بجھی ۔
بھگوان کرشن نے کہا ۔

19 - تجھ سے کہتا ہوں میں اپنی شکتیاں - جو کہ ارجن ہیں الوکک اور جہاں
ان میں تھوڑی سی ہی میں کرتا ہوں بیاں ۔ چونکہ حد انکی نہیں کوئی بھی یاں

20- آتما ارجن ہوں میں ہر پرش کا - سب کے اندر جو سدا ہے بس رہا
میں ہی سب کا آدی ہوں اور انت بھی - میں ہی سب کا درمیاں ہوں آپ ہی
21- آدتی کے پتر ہیں جو دیوتا - ان میں وشنو نام ہوں میں پا رہا
روشنی دیں جو ستارے بے شمار - ان میں ہوں سورج میں ارجن تاجدار
دیوتا انچاس جو وایو کے ہیں - ان سبھی میں دیو ماروتی ہوں میں
اور نکشتر جہاں میں جو بھی ہیں - ان سبھی میں چندرماں ہوں آپ میں
22- سام سب ویدوں میں ہی کہلاؤں میں - اور اندر دیوتاؤں میں ہوں میں
اندریوں میں من ہوں میں کہلا رہا - اور میں ہی گیان ہوں ہر پرش کا
23- ردر ایکادش جو سب لوکوں میں ہیں - ان میں شو شنکر ہوں ارجن آپ میں
راکشس اور یکش پھر جتنے بھی ہیں - دھن کا سوامی ان میں ہوں کوبیر میں
آٹھ اس دنیا میں ہیں پھر جو بسو - ان سبھی میں مجھ کو اگنی جان تو
اور پربت شکھر والے جو بھی ہیں - ان میں ہوں پربت سمیرو آپ میں
24- پروہتوں میں ہوں میں پروہت برہسپتی - سب جہاں رتھیوں میں ہوں میں کنیتی
کل جہاں میں جھیل ندی نالے جو ہیں - ان سبھی میں آپ ہی ساگر ہوں میں
25- ہو چکے ہیں جگ میں جو بھی مہرشی - ہوں بھرگو میں مہرشی ان سب میں ہی
شبد ہوں اونکار کا شبدوں میں میں - اور یگیہ ہوں جاپ کا یگیوں میں میں
26- برکش پیپل سب برکشوں میں ہوں میں - اور نارد دیو رشیوں میں ہوں میں
سدھ لوگوں میں منی میں کپل ہوں - اور گندھربوں میں چترتھ نام ہوں
27- میں سبھی گھوڑوں میں ہوں اچیہ شروا - جس کا امرت سے جنم ارجن ہوا
ہاتھیوں میں ایراوت ہاتھی ہوں میں - اور راجہ سب کا ہی کہلاؤں میں
28- [illegible] گؤں میں ہوں - اور میں ہی بجر ہتھیاروں میں ہوں

اور جو کارن ہے سب سنتان کا - آپ ہوں میں کام کا وہ دیوتا
سانپ کل دنیا میں پھر جتنے بھی ہیں - اُن کا راجہ واسکی ارجن ہوں میں
29- نام میں ناگوں میں پاؤں شیش کا - جس کو سب ناگوں کا راجہ ہے کہا
حاکموں میں آپ میں یمراج ہوں - اور پتروں میں میں ارئم راج ہوں
30- مجھ کو ہی پہلاد دیتوں میں کہیں - کال ہوں میں اُن میں جو گنتی کریں
شیر سب پشوؤں میں ارجن میں ہوں - اور میں ہی پکشیوں میں گروڑ ہوں
31- جن کو سادھن ہے صفائی کا کہا - اُن میں ارجن جان تو مجھ کو ہوا
دھنش دھاری ویر جو دنیا میں ہیں - اُن سبھی میں رام ہوں بھگوان میں
مچھلیوں میں مگرمچھ میں خود بنوں - اور سب ندیوں میں گنگا میں ہی ہوں
3- میں ہوں سب کا آد- انت اور درمیاں - میں ہوں سب ودیاؤں میں آتم گیاں
جن کو عادت پڑ چکی ہو بحث کی - میں ہوں واد ارجن آپ اُن کی بحث بھی
3- اکشروں میں مجھ کو اکشر الف جان - سب سماسوں میں مجھے تو دُوند مان
اور ہا کر روپ وشنو کا سدا - پرورش سب کی ہوں میں ہی کر رہا
3- سب کے جیون کا ہی خود کارن ہوں میں - اور سب کی موت بھی ارجن ہوں میں
استری جاتی کی ہیں جو خوبیاں - لکشمی دھیرج کشما میٹھی زباں
مان پش شکتی سمجھ اور سوچ کی - یہ بھی سب ہوں اصل میں میں آپ ہی
3- راگ ہوں برہت سام سب راگوں میں میں - ماگھ بکل ہوں ماہ سب ماسوں میں میں
اور منتر جو بھی سب ویدوں میں ہیں - اُن میں گایتری کا منتر خود ہوں میں
جگ میں پھر موسم ہیں جو پورے دھن چار - اُن میں بھی ہوں آپ میں موسم بہار
3- چھل جو کرتے ہیں میں اُن میں ہوں جوا - تیج سب تیجسویوں میں ہے میرا
نشچے والوں کا ہوں میں نشچے سبھی - جیتنے والوں کی ہوں میں جیت بھی

ساتوک برتی کے جو بھی لوگ ہیں - ساتوک گُن اُن میں ہوں خود آپ میں
37- میں ہوں واسو دیو یادو ونش میں - اور میں ارجن ہوں پانڈو ونش میں
میں مُنی ہوں بیاس سب مُنیوں میں ہی - میں ہوں شکراچارج سب کویوں میں ہی
38- حکمرانوں کی میں نیتی آپ ہوں - ڈنڈ والوں کی میں شکتی آپ ہوں
مون ہوں میں گپت بھیدوں میں سدا - اور میں ہوں گیان گیانی پُرش کا
39- جیو جتنے بھی نظر ہیں آ رہے - مجھ سے ہی جیون ہیں یہ سب پا رہے
سب چراچر جگت میں کوئی نہیں - جس میں ارجن میں نہ ہوں ہر دم کہیں
40- یہ سب الوکک خوبیاں میری ہیں جو - انت ان کا تو کہیں ارجن نہ ہو
جو بھی کچھ میں نے بتایا ہے تجھے - سار ہی ان کا سنایا ہے تجھے
41- خوبصورت شکتی وان اور شاندار - جو بھی چیزیں ہیں جہاں میں بے شمار
تیج اس میں جو نظر ہے آ رہا - وہ ہے سب اک انش میرے تیج کا
جان کر یہ سب بھی پر ارجن بتا - لابھ کیا ہوگا تجھے اس گیان کا
ایک اپنے انش سے جب موج ہو - میں تو رچ دیتا ہوں کل سنسار کو

شریمد بھگوت گیتا کا دسواں ادھیائے ختم ہوا - جس کا نام ہے

بھبوتی یوگ -

گیارھواں ادھیائے

ارجن نے کہا -

1- مجھ پہ کرپا کر کے آپ نے گوڑھ بھید والے آتم گیان کا جو اپدیش مجھے دیا ہے اس سے میرا سب موہ دور ہو گیا ہے -

2- ہے کمل نیتر۔ میں نے آپ سے لوگوں کے پیدا ہونے اور اُن کے نشٹ ہونے کا حال تفصیل سے سُن لیا ہے۔ اور ساتھ ہی آپ کا کبھی ناش نہ ہونے والا پربھاو بھی سمجھ لیا ہے۔

3- ہے پرمیشور۔ آپ نے اپنے بارے میں جو کچھ کہا ہے وہ سب ٹھیک ہے۔ پر ہے پرشوتم۔ میں آپ کا وہ الوکک روپ دیکھنا چاہتا ہوں۔

4- ہے پربھو۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ میں آپ کے اُس روپ کو دیکھنے کے لائق ہوں تو ہے یوگیشور۔ کبھی نشٹ نہ ہونے والے اپنے اُس روپ کا مجھے درشن کرا دیجئے۔

بھگوان کرشن نے کہا۔

5- روپ اپنے تجھ کو دکھاتا ہوں میں - جو ہزاروں سینکڑوں قسموں کے ہیں
روپ میرے ہیں الوکک جہان - اور شکلیں اُن کی ہیں بے انت ہاں

6- اِن میں دیکھے گا تو چہرے بے شمار - رُدر، مردگن اور سب اشونی کمار
آدتی کے پتر بھی سب ہیں یہاں - پر بہت مشکل ہے ان سب کا بیاں

7- دیکھ اِن میں روپ ادبھت اور بھی - تو نے جو پہلے نہیں دیکھے کبھی
آج میرے اس الوکک جسم میں - جیو چراچر سبھی جس میں بسیں
دیکھ سمپورن جگت تو ہو بہو - اور جو کچھ دیکھنا چاہتا ہے تو

8- پر تو ان آنکھوں سے اے متر میرے - دیکھ پائے گا نہیں ہرگز مجھے
دِویہ چکشو تجھ کو میں دیتا ہوں اب - دیکھ میرا یوگ اور پربھاو سب

سنجے نے کہا۔

9 تا 11 - ہے راجن۔ یہ کہہ کر یوگیشور بھگوان کرشن نے ارجن کو اپنا الوکک وراٹ روپ دکھایا۔ جس کے انیک مُنہ اور نیتر تھے۔ جو انیک عجیب عجیب

شکلوں والا تھا۔ جس پر انیک پرکار کے زیور پہنے ہوئے تھے۔ اور
جو انیک پرکار کے الوکک ہتھیار اُٹھائے ہوئے تھا۔ جس نے الوکک
مالائیں اور کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اور جس پر الوکک خوشبو کا لیپ
کیا ہوا تھا۔ جو سب پرکار سے حیران کرنے والا تھا۔ اور جس کا
کوئی انت نظر نہ آتا تھا۔ جو ہر طرف مُنہ رکھتا تھا۔ اور سچ مچ پرم
پرمیشور کا رُوپ تھا۔

12۔ آکاش میں ہزاروں سُورج نکل آنے پر جو پرکاش ہو۔ وہ بھی شاید
ہی اُس مہاتما کے پرکاش کے برابر ہو۔

13۔ تب ارجن نے الگ الگ حصوں میں بٹے ہوئے سمپورن جگت کو اُس
دیوتاؤں کے دیوتا کے شریر میں ایک جگہ اکٹھے ہوئے دیکھا۔

14۔ اس کے بعد ارجن جو بہت حیران ہو رہا تھا اور جس کے جسم کے رونگٹے
کھڑے ہو رہے تھے اُس مہاتما کو سر جھکا کر پرنام کرتے ہوئے ہاتھ جوڑ
کر کہنے لگا۔

ارجن نے کہا۔

15۔ ہے دیو! میں آپ کے شریر میں سب دیوتاؤں کو اور لوگوں کے انیک
گروہوں کو کمل کے آسن پر بیٹھے ہوئے برہما کو۔ مہادیو شنکر کو سب رشیوں کو
اور الوکک سانپوں کو دیکھ رہا ہوں۔

16۔ ہے جگت کے سوامی۔ ہے وراٹ سوروپ۔ آپ کے ہاتھ۔ پیٹ۔ منہ اور
نیتر سب بے شمار ہیں۔ اور آپ سب طرف سے انیک شکلوں والے دکھائی دے
رہے ہیں۔ مجھے آپ کا نہ کہیں آد نظر آتا ہے نہ انت۔ اور نہ ہی اس کا
کہیں درمیان نظر آتا ہے۔

۱۷- میں آپ کو مکٹ۔ گدا و چکر پہنے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ آپ سب طرف
ہی پرکاش پھیلانے والے تیج کے بھنڈار ہیں جس کا پرکاش جلتی ہوئی
آگ اور چمکتے ہوئے سورج کے سمان ہے۔ اور جس پر نظر نہیں ٹھہرتی۔
آپ کے اس شریر کی کوئی حد نظر نہیں آتی۔ اور وہ سب طرف پھیلا ہوا ہے

۱۸- میری سمجھ میں تو آپ ہی جاننے یوگیہ پرم برہم ہیں۔ اور آپ ہی سارے
برہمانڈ کے آخری سہارا ہیں۔ آپ ہی دھرم کی رکشا کرنے والے ہیں۔
اور آپ ہی ابناشی اور سناتن پرش پاربرہم ہیں۔

۱۹- میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کا نہ کوئی آد ہے نہ انت۔ اور نہ ہی اس
کا درمیان نظر آتا ہے۔ آپ اننت شکتی والے ہیں اور بے شمار ہاتھ دکھتے
ہیں۔ چاند اور سورج آپ کی آنکھیں ہیں۔ اور آپ اپنے تیج سے کل
جگت کو تپا رہے ہیں۔

۲۰- ہے مہاتما۔ سورگ اور پرتھوی کے درمیان سارے آکاش میں اور
ساری دشاؤں میں آپ ہی آپ سما رہے ہیں۔ آپ کے اس الوکک
اور بھیانک روپ کو دیکھ کر تینوں لوک کانپ رہے ہیں۔

۲۱- دیوتاؤں کے گروہ کے گروہ آپ ہی میں داخل ہو رہے ہیں۔ اور کئی
ایک ڈر کے مارے ہاتھ جوڑ کر آپ کے گن گا رہے ہیں۔ مہرشی اور
سدھ لوگوں کے گروہ بھی "کلیان ہو" ایسے کہتے ہوئے میٹھے میٹھے ستوتر
گا کر آپ کی استتی کر رہے ہیں۔

۲۲- رودر۔ آدتیہ۔ وسو۔ سادھیہ تا۔ وشودیو۔ اشونی کمار۔ مرُدگن۔ پتر
گندھرب۔ یکش۔ راکشس اور سدھ گن۔ ان سب کے گروہ حیران
ہو کر آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

23- ہے مہا باہو۔ آپ کے بہت سے چہروں اور آنکھوں والے انیک ہاتھ ران اور پیروں والے۔ ان گنت پیٹ اور بھیانک داڑھوں والے وراٹ سوروپ کو دیکھ کر سب لوک دیا کل ہو رہے ہیں۔ اور میں بھی گھبرا گیا ہوں۔

24- ہے وشنو جی۔ آکاش کو چھونے والے اور چمکدار انیک شکلوں والے کھلے ہوئے منہ والے اور چمکتی ہوئی۔ بڑی بڑی آنکھوں والے آپ کے اس سوروپ کو دیکھ کر میرا دل بیٹھا جا رہا ہے۔ اور مجھ میں دھیرج رہی ہے نہ شانتی۔

25- بھیانک داڑھوں والے اور پرلے کی آگ کی طرح جلتے ہوئے آپ کے چہروں کو دیکھ کر مجھے بھاگنے کو کہیں راستہ نہیں ملتا۔ اور نہ ہی من کو شانتی ملتی ہے۔ اس لئے ہے دیوتاؤں کے سوامی۔ ہے جگت نواس اب آپ شانت ہو جایئے۔

26-27- دھرت راشٹر کے سب پتر دوسرے راجاؤں کے گروہ سمیت آپ کے اندر داخل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح بھیشم پتامہ۔ درونا چارج اور کرن ہماری طرف کے پردھان یودھاؤں کے ساتھ دوڑتے ہوئے آپ کے تیز داڑھوں والے بھیانک مکھوں میں گھس رہے ہیں۔ ان میں سے کئی ایک تو پسے ہوئے سروں کے ساتھ آپ کی داڑھوں میں پھنسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

28- جیسے ندیوں کی بے انت دھارائیں سمندر کی طرف دوڑتی چلی جاتی ہیں ویسے ہی یہ سب یودھا آپ کے آگ برسانے والے مکھوں میں داخل ہو رہے ہیں۔

29- جیسے پروانے ناش ہونے کے لئے جلتی ہوئی آگ میں تیزی سے جا گرتے

ہیں۔ ویسے ہی یہ سب لوگ ناش ہونے کے لئے بڑی تیزی کا سے آپ کے مکھوں میں داخل ہو رہے ہیں۔

30- آپ سب لوکوں کو آگ برسانے والے اپنے مکھوں میں ڈال کر انہیں ہر طرف سے چاٹ رہے ہیں۔ ہے وشنو آپ کا یہ تیز پرکاش سارے جگت کو روشن کرتے ہوئے اُسے تپا رہا ہے۔

31- کرپا کر کے مجھے بتایئے۔ کہ ایسے بھیانک سوروپ والے آپ کون ہیں۔ ہے دیوتاؤں میں سرلیشٹ آپ کو نمشکار ہو۔ اب آپ شانت ہو جایئے۔ میں شروع سے موجود ہونے والے آپ کے سوروپ کو جاننا چاہتا ہوں۔ مجھے آپ کی پیدائش کے بارے میں کبھی کچھ پتہ نہیں ہے۔

بھگوان کرشن نے کہا۔

32- کال کا بھی کال مجھ کو جان تو - اور سب کی موت مجھ کو مان تو
لوگ ارجن کل جہاں میں جو بھی ہیں - مارنے کو اُن کو ہوں تیار میں
یُدھ سے گر بھاگ بھی تو جائیگا - ناش ہوگا پھر بھی اِن یودھاؤں کا

33- اٹھ پراپت کر تو یش اور مان آج - جیت کر دشمن کو پا دھن اور راج
ناش اِن سب کا ہی میں ہوں کر چکا - تو وسیلہ بن اب اِن کی موت کا

34- جیدرتھ بھیشم۔ کرن اور درون جی - اور جو یودھا ہیں اُن کے اور بھی
سب یہ میرے ہاتھ سے ہیں مر چکے - صاف بتلاتا ہوں میں ارجن تجھے
بن وسیلہ اب تو اُن کی موت کا - اور اپنے دل سے ڈر سب دے بھلا
تو وجے پائے گا اِن یودھاؤں پہ - اٹھ کھڑا ہو اس لئے اور یُدھ کر

سنجے نے کہا۔

35- بھگوان کرشن کے وچن سُنکر ارجن نے جس کے سر پہ مکٹ پہنا ہوا تھا کانپتے

ہوئے اور دونوں ہاتھ جوڑ کر اُن کو نمسکار کیا اور ڈرتے ڈرتے بھری ہوئی آواز میں کہا۔

36- ہے رِگشی کیش۔ یہ ٹھیک ہی ہے کہ آپ کا کیرتن کر کے سارا برہمانڈ خوش ہو رہا ہے۔ اور آپ میں مگن ہے۔ راکشسی لوگ ڈر کر اِدھر اُدھر بھاگ رہے ہیں۔ اور سدھ لوگوں کے گروہ کے گروہ آپ کو نمسکار کر رہے ہیں۔

37- ہے مہاتما۔ آپ تو برہما کے بھی پتا کہلاتے ہیں۔ اور سب سے بڑے ہیں۔ پھر وہ سب آپ کو کیوں نمسکار نہ کریں۔ ہے اننت۔ ہے دیوتاوں کے سوامی۔ ہے جگت نواس جو کچھ بھی ست ہے یا اسّت ہے یا اِن دونوں سے پرے ہے وہ سب کچھ بھی آپ ہی ہیں۔

38- آپ ہی سب سے پہلے دیوتا اور سناتن پُرش ہیں۔ آپ ہی اِس جگت کے آدھار ہیں۔ اور سب کچھ جاننے والے ہیں۔ آپ ہی جاننے یوگیہ ہستی ہیں۔ آپ ہی پار برہم ہیں۔ اور ہے اننت رُوپ۔ یہ سب جگت آپ میں ہی سما رہا ہے۔

39- وایو۔ یمراج۔ اگنی۔ ورن۔ چندرماں۔ برہما اور برہما کے پتا۔ یہ سب آپ ہی ہیں۔ آپ کو بار بار نمسکار ہو۔ اور پھر ہزار بار نمسکار ہو۔

۴۰- ہے اننت شکتی والے بھگوان۔ آپ کو آگے سے نمسکار ہو اور پیچھے سے بھی نمسکار ہو۔ ہے سب کے آتما آپ کو ہر طرف سے نمسکار ہو۔ آپ کی شکتی کا کوئی انت نہیں۔ اور سب برہمانڈ کو دھارن کر رہے ہیں۔ اس لئے آپ ہی سب کچھ ہیں۔

۴۱-۴۲- آپکی مہما کو نہ جانتے ہوئے اور آپ کو اپنا متر سمجھ کر میں نے پریم

سے یا بھول سے اگر آپ کو کرشن۔ یادو یا متر کہہ دیا ہو۔ یا کھیلتے
ہوئے سوتے ہوئے۔ بیٹھے ہوئے۔ بھوجن کرتے ہوئے۔ ایکانت میں
یا دوسرے متروں کے سامنے مذاق میں آپ کا کہیں اپمان کر دیا ہو تو
ہے اچیت ہے اننت شکتی والے میں آپ سے کشما چاہتا ہوں۔

43- آپ تو سب چراچر جگت کے پتا اور گوروؤں کے بھی گورو ہیں۔ آپ ہی
پوجا کے یوگیہ ہیں اور ہے اننت پربھاو والے پربھو تینوں لوکوں
میں آپ کے برابر بھی کوئی دوسری ہستی نہیں۔ پھر آپ سے بڑی
کہاں ہو سکتی ہے۔

44- اس لئے اپنے شریر کو آپ کے چرنوں میں جھکا کر اور آپ کو پرنام
کر کے استتی کے لائق آپ پرمیشور سے میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ اب
آپ شانت ہو جائیے۔ اور جیسے پتا پتر کے دوش کو۔ پتی پتنی کے
دوش کو۔ اور متر متر کے دوش کو سہن کر لیتا ہے ویسے ہی آپ میرے
دوش کو سہن کریں۔

45- پہلے نہ دیکھے ہوئے آپ کے اس سوروپ کو دیکھ کر میں خوش تو ہو
رہا ہوں پر ڈر کے مارے میرا دل گھبرا رہا ہے۔ اس لئے ہے دیو۔ اب آپ
مجھے اپنا پہلے والا روپ ہی دکھائیے۔ ہے دیوتاؤں کے سوامی۔ ہے
جگت نواس۔ اب آپ ضرور شانت ہو جائیے۔

46- میں آپ کو پہلے کی طرح مکٹ پہنے ہوئے اور ہاتھ میں گدا اور چکر
اٹھائے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس لئے ہے وشوروپ۔ ہے
سہسر باہو۔ اب آپ وہی چتر بھج روپ دھارن کر لیجئے۔

بھگوان کرشن نے کہا۔

47- ... نے ارجن رُوپ کارن پریم کے - لوگ مایا سے دکھایا جو تجھے
سناتن رُوپ ہے اصلی میرا - انت جس کا کوئی کبھی نہ پا سکا
... کی اس کے نہیں کوئی مثال - اور اس کو چھو نہیں سکتا ہے کال
48- یگیہ دوارا - کرم سے یا دان سے - کٹھن تپ یا وید کے فرمان سے
آج تک ارجن کوئی تیرے سوا - اس طرح درشن نہ اس کا پا سکا
49- یہ بھیانک رُوپ میرا دیکھ کر - وہم مت کر اور یوں آہیں نہ بھر
بھے بھلا کر اور خوش ہو کر ابھی - دیکھ تُو میرا چتر بھج رُوپ ہی

سنجے نے کہا -

50- ارجن کو اس طرح سمجھا کر واسودیو بھگوان کرشن نے اُس کو اپنا چتربھج رُوپ دکھا دیا - اور اس کے بعد مہاتما کرشن نے وہ شانت مئی رُوپ دھارن کر کے ڈرتے ہوئے ارجن کو دھیرج دیکر خوش کر دیا -

ارجن نے کہا -

51- ہے جناردن - آپ کے اس شانت مئی منش رُوپ کو دیکھ کر میرے من کو ڈھارس مل گئی ہے - اب میرے من میں شانتی ہے اور میں اپنے سبھاؤ کو پراپت کر لیا ہے -

بھگوان کرشن نے کہا -

52- رُوپ جو میں نے دکھایا ہے تجھے - دیکھنا ہے بہت ہی مشکل اسے
تینوں لوکوں میں ہیں جو بھی دیوتا - وہ بھی اسی کو دیکھنا چاہیں سدا
53- وید پڑھنے سے یا اُن کے گیان سے - یگیہ کرنے سے یا تپ اور دان سے
دیکھنا مشکل ہے میرے رُوپ کو - آج میں نے تجھ کو دکھلایا ہے جو
54- پریم سے پر جو میری بھگتی کریں - اور مجھ بن نہ کسی کو بھی بھجیں

وہ نہ کیول روپ میرا جان لیں - بلکہ درشن صاف میرا پا سکیں

55۔ کام سب ہی جو میرے ارپن کرے - جس کو اچھا مجھ کو پانے کی رہے

جو میری بھگتی سدا ہے کر رہا - سب لگاؤ نشٹ ہے جو کر چکا

اور نفرت نہ کسی سے جو کرے - ایک دن وہ مجھ کو پا کر ہی رہے

شری مد بھگوت گیتا کا گیارھواں ادھیائے ختم ہوا۔ جس کا نام ہے۔

وشو روپ درشن یوگ

بارھواں ادھیائے

ارجن نے کہا۔

1۔ جو بھگت اس طرح آپ کے دھیان میں مگن رہتے ہوئے ہمیشہ آپ کا بھجن کرتے رہتے ہیں اور جو ابناشی اور نراکار برہم کی پوجا کرتے ہیں ان دونوں میں یوگ کو کون ٹھیک سمجھتا ہے۔

بھگوان کرشن نے کہا۔

2۔ لین کر کے مجھ میں بدھی اور من - اور میرے دھیان میں رہ کر مگن

بھگت جو ہر وقت میرا نام لے - اور شردھا سے میری پوجا کرے

یوگیوں میں سب سے اتم ہے وہی - رائے ہے میری تو یہ سوچی ہوئی

3۔ بس میں کر کے اندریاں اپنی سبھی - جو کریں پوجا سدا اُس برہم کی

4۔ بیان کر سکتی نہیں جس کو زباں - اور جو اک سار ہے ہر وقت ہاں

اور سب کو ہی سمجھ کر ایک سا - جانتے ہیں جو بھلا سب کا سدا

اصل میں وہ بھی میری پوجا کریں - اور اک دن مجھ کو وہ پا کر رہیں

5۔ پوجتے ہیں برہم کو جو لوگ یہ - کشٹ ان کو ہے زیادہ خاص کر

چونکہ دیہہ دھاری کسی بھی پرش کو - جاننا مشکل بہت نرگن کا ہو

6۔ کرم سب ارپن میرے کرتے ہوئے - دھیان میرا یوگ سے کرتے ہوئے

7۔ پریم سے میرا بھجن کرتے ہوئے - لین مجھ میں اپنا من کرتے ہوئے

مجھ کو پانے کی ہی جو خواہش کریں - اور میرا نام جو جپتے رہیں

ایسے میرے بھگت جو دنیا میں ہیں - ان کو بھوساگر سے کر دوں پار میں

8۔ من کو تو مجھ میں لگا آٹھوں پہر - اور بدھی کو بھی مجھ میں لین کر

اس طرح پا کر رہے گا تو مجھے - وچن یہ ارجن میں دیتا ہوں تجھے

9۔ اور ارجن من کو تو آٹھوں پہر - لین کر سکتا نہیں مجھ میں اگر

پھر سدا تو یوگ کا ابھیاس کو - مجھ کو پانا چاہتا ہے تو اگر

10۔ گر نہیں ہمت تجھے ابھیاس کی - میرے ارپن کام کر تو پھر سبھی

کام سب گر تو میرے ارپن کرے - آپ مل جائے گی پھر سدھی تجھے

11۔ اور یہ بھی تو نہ کر پائے اگر - من کو اپنے پھر تو ارجن جیت کر

مجھ کو پانے کا جتن کرتا ہوا - تیاگ دے من سے تو پھل سب کرم کا

12۔ گیان ہے بہتر سدا ابھیاس سے - دھیان لیکن گیان سے بہتر رہے

تیاگ کر دینا مگر پھل کرم کا - دھیان سے بھی بہت بہتر ہے سدا

کرم کے پھل کو جو ارجن تیاگ دے - شانتی تت کال مل جائے اسے

13۔ ویر جو جگ میں کسی سے نہ کرے - جو بھلا سب کا ہے کرتا پریم سے

14۔ تیاگ دے جو موہ اور ابھیمان کو - دکھ کو سکھ میں رہے اک سار جو

جو صبر سے کام لیتا ہے سدا - اور سب کو جو کشما ہے کر رہا

بس ہیں جس کے اندریاں ہیں اور من - جس کو رہتی ہے سدا میری لگن
مجھ کو پا لینے کا دِرڑھ نشچے کئے - یوگ کا ابھیاس سدا کرتے ہوئے
مجھ کو بدھی اور من جو سونپ دے - بھگت وہ پیارا ہے مجھ کو جان سے
۱۵۔ دُکھ نہیں دیتا کسی پرانی کو جو - نہ ہی دکھ جس کو کسی پرانی سے ہو
کبھی بھی جوش میں آتا نہیں - حسد اور ڈر سے جسے بھاتا نہیں
نیز بھے اور ہرش جو سب تیاگ دے - بھگت وہ پیارا ہے مجھ کو جان سے
۱۶۔ تیاگ دے جو خواہشیں سب سربسر - جو ہے شدھ اور کام کرنے میں چتر
جو سمجھتا ہے سبھی کو ایک سا - دکھ سے چھٹکارا ہے جو کہ پا چکا
اور جو سب کرم ارمبھ تیاگ دے - بھگت وہ پیارا ہے مجھ کو جان سے
۱۷۔ باہر آپے سے خوشی میں جو نہ ہو - ویر رکھتا ہی نہیں جس دشمن کو
جس کے من میں کچھ نہیں خواہش رہی - شوک بھی کرتا نہیں ہرگز کبھی
کرم اچھا یا بُرا جیسا بھی ہو - اُس کے پھل کی چاہ نہیں جس پُرش کو
اور جو بھگتی میری ہردم کرے - بھگت وہ پیارا ہے مجھ کو جان سے
۱۸۔ متر اور ویری ہیں جس کو ایک سے - مان واپمان ہیں سب ایک جسے
دکھ دسکھ کا کچھ نہیں جس پر اثر - شیت اور گرمی سے ہے جو بے خبر
۱۹۔ موہ ممتا کا نہیں جس میں نشاں - کچھ لگاؤ بھی نہیں ہے جس کو ہاں
اُستتی نندا ہیں جس کو ایک سے - مون برت کا شغل جو کرتا رہے
صبر سے جو ہے گذارہ کر رہا - جس کو لالچ کچھ نہیں گھر بار کا
اور بدھی جس کی ایکاگر رہے - بھگت وہ پیارا ہے مجھ کو جان سے
۲۰۔ مجھ کو پانے کی لگن دل میں لئے - اور شردھا مجھ میں ہی رکھتے ہوئے
پان جو اس دھرم امرت کا کرے - آج جو میں نے سنایا ہے تجھے

لدھیل کی کچھ نہیں خواہش جسے - بھگت وہ پیارا ہے مجھ کو جان سے

شریمد بھگوت گیتا کا بارھواں ادھیائے ختم ہوا جس کا نام ہے -

بھگتی یوگ -

تیرھواں ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا -

1- جسم یہ ارجن ہے جو ہر جیو کا - اس کو رشیوں نے کشیتر ہے کہا

اور جو اس جسم کو ہے جانتا - نام دیتے ہیں اسے کشیتر گیہ کا

2- اس جہاں میں سب کشیتر جو بھی ہیں - ان کا ہوں کشیتر گیہ ارجن آپ میں

گیان ہے جو کشیتر اور کشیتر گیہ کا - گیان اصلی وہ ہی جاتا ہے کہا

3- وہ کشیتر کیا ہے اور کیسا ہے وہ - اور گن اور دوش کیا رکھتا ہے وہ

کشیتر گیہ کس کو ہے رشیوں نے کہا - اور کیا پربھاؤ ہے کشیتر گیہ کا

دل لگا سب کا تو سن اب غور سے - سار اس کا میں بتا دوں گا تجھے

4- سب رشی ہیں کر چکے اس کو بیاں - گو الگ ڈھنگ ہے ان سب کا ہاں

مختلف چھندوں میں پھر ویدوں نے بھی - کی ہے چرچا کھول کر اس بات کی

اور برہم سوتر میں بھی یہ ماجرا - خوب یکتی سے ہے سمجھایا گیا

5- آگ جل آکاش مٹی و ہوا - پانچ ہیں نام جو مہا بھوت کا

و شدھ بدھی اور ارجن سب خودی - تین گن والی یہ میری پرکرتی

6- اندریاں دس اور من جو ایک ہو - اندریوں کے ہیں وشے پھر پانچ جو

اچھا نفرت اور دکھ و سکھ سمجھی - جسم دھیرج اور شکتی سوجھ کی

ان سبھی کو ہی کشیتر جان تو ۔ اور اُس کے گُن بھی اپنے جان تو

۷ تیاگ سب اچھیا کا اور پاکھنڈ کا ۔ صاف رہنا ۔ سادگی ۔ اپنا گیشما

۸ بس میں کرنا اندریاں اپنی سبھی ۔ اور گُرسیوا اور من کی شانتی

۹ ۔ تیاگ دینا موہ اور لگاؤ کو ۔ جو کہ پُتر استری یا گھر میں ہو

چیز اچھی یا بُری جو بھی ملے ۔ اُس کو پا کر دل میں رہنا ایک سے

صاف رکھنا سب خودی اپنا من ۔ اور بھگتی میں سدا رہنا مگن

دوش یا دکھ مرن جیون میں ہے جو ۔ یا بڑھاپا اور بیماری میں ہو

اُس کی نسبت سوچتے رہنا سدا ۔ اور کرنا تیاگ ممتا موہ کا

باس کرنا اُس جگہ جو صاف ہو ۔ شہر سے یا بھیڑ سے جو دور ہو

مست آتم گیان میں رہنا سدا ۔ اور کرنا سب میں درشن برہم کا

سب کا سب ارجن یہ اصلی گیان ہے ۔ اور جو کچھ ہے وہ سب اگیان ہے

۱۲ ۔ اب بتاؤں گا میں وہ ہستی تمہیں ۔ جاننے کے یوگیہ سب جس کو کہیں

جان کر جس کو امر ہو جاتے ہم ۔ اور دوبارہ نہیں لیتے جنم

سب انادی برہم کہتے ہیں اُسے ۔ اور وہ ست و است سے ہے پرے

۱۳ ۔ اُس کے ہیں منہ سر و آنکھیں ہر طرف ۔ کان ہاتھ اور پاؤں بھی ہیں ہر طرف

جو بھی کچھ دنیا میں آتا ہے نظر ۔ اُس کے اندر ہے سمایا سر بسر

۱۴ ۔ اندریاں اُس کی نہیں کوئی بھی گو ۔ اُن کے وشیوں کی خبر سب اُس کو ہو

اُس کو دنیا سے لگاؤ کچھ نہیں ۔ اور وہ نرگُن ہے ارجن بالیقین

پرورش ہے کر رہا سب کی وہی ۔ اور وہ ہی بھوگتا ہے گُن سبھی

۱۵ ۔ سب کے اندر بس رہا ہے وہ سدا ۔ وہ ہی باہر ہر جگہ ہے چھا رہا

ہے چرا چر سب جگت وہ آپ ہی ۔ سب کے ہے نزدیک وہ اور دور بھی

سو کشم ہستی ہے اس کی بالیقین - اس کو کوئی بھی سمجھ پاتا نہیں
۱۶- اس کے ٹکڑے ہو نہیں سکتے کبھی - پر الگ الگ سب کے اندر ہے وہی
جاننے کے یوگیہ ہے ایشور سدا - پرورش ہے سب کی وہ ہی کر رہا
سب ہی جیووں کو کرے پیدا وہی - ہاتھ میں ہے اس کے سب کی موت بھی
۱۷- روشنی کو روشنی سب دے وہی - اس کو اندھیرا نہ چھو پائے کبھی
جاننے کے یوگیہ ہے وہ آپ ہی - اور ارجن گیان بھی سب ہے وہی
اس کو ہی ہم پائیں آتم گیان سے - اور وہ ہی سب کے ہردے میں بسے
۱۸- کیا ہے کشیتر اور پھر ہے گیان کیا - اور کیا ہے روپ اس پربرہم کا
جاننے کے یوگیہ ہے جس کو کہا - یہ بھی میں نے تجھے بتلا دیا
جو بھی میرا بھگت اس کو جان لے - وہ تو ارجن مجھ میں آخر آ ملے
۱۹- آتما اور پرکرتی ارجن ہیں جو - تو سمجھ یہ ہیں انادی دو کے دو
ان کے ادگن اور گن سبھی - پرکرتی ہے آپ پیدا کر رہی
۲۰- کرم جو بھی ہے جہاں میں ہو رہا - اور جس کی معرفت جاتا ہے کیا
اس کو ہی کہتے ہیں دانا پرکرتی - جس سے ارجن جیو پیدا ہوں سبھی
اور ان سب کا ہے جو کبھی بھوگتا - پرکھ ہی جو آتما کہلا رہا
۲۱- پرکرتی میں آتما بیٹھا ہوا - بھوگتا ہے گن پرکرتی کے سدا
اور ان کے سنگ کے کارن سے ہی - یونی وہ پاتا ہے اچھی یا بری
۲۲- پھر بھی تو اچھی طرح یہ جان لے - آتما مایا سے رہتا ہے پرے
اس کو درشٹا کی جگت کا ہے کہا - اور وہ سب کو ہے دھارن کر رہا
۲۳- ہے نصیحت سب کو وہ ہی دے رہا - اور وہ ہی ہے گنوں کا بھوگتا
چونکہ ایشور کا بھی ایشور ہے وہی - اس کو ہیں پرماتما کہتے سبھی

پرکرتی سب اُس کے گُن اور آتما - جان لے اِن سب کو جو دھرماتما
کرم وہ کرتا رہے بے شک سبھی - پر وہ بندھن میں نہیں پڑتا کبھی
24- لوگ جو کہ برہم کی بھگتی کریں - اُس کو وہ اپنے ہی اندر دیکھ لیں
ست آتم گیان میں جو کہ رہیں - گیان دوارا اُس کے وہ درشن کریں
اور جن کو کرم یوگی ہم کہیں - کرم دوارا ہی وہ اُس میں جا ملیں
25- پر سمجھ جن کو نہیں اسبات کی - شن کے ہی پُوجا کریں وہ برہم کی
اور سُننے میں بھی جن کی ہو رُچی - موت کو تو جیت لیں وہ لوگ بھی
26- جو بھی کچھ دُنیا میں پیدا ہو کبھی - جان والا ہو یا ہو بے جان ہی
تُو سمجھ ارجن کہ وہ سب کچھ بنے - کشیتر اور کشیتر گیہ کے سنجوگ سے
27- ناشوان ان سب شریروں میں سدا - دیکھتا ہے برہم کو جو ایک سا
ناش جس کا ہو نہیں سکتا کبھی - اصل میں ہے دیکھتا ارجن وہی
28- سب میں ہی پرماتما کو دیکھ کر - سب میں ہی جو بس رہا ہے سربسر
جو سمجھ لے آتما مرتا نہیں - اُس کو مل جاتی ہے مُکتی بالیقیں
29- پُرش جو دل سے سمجھتا ہے یہی - کرم سب ہی کر رہی ہے پرکرتی
آتما کرتا نہیں کچھ بھی کبھی - ہیں تو گیانی ہوں سمجھتا اُس کو ہی
30- جیو دُنیا میں ہیں جتنے بھی یہاں - جن کا ہے اپنا الگ الگ ہی نشان
اُن سبھی کو پُرش جو بھی گیان سے - انش اک پرماتما کا جان لے
جو ہے سب جیووں کو پیدا کر رہا - رُوپ بن جاتا ہے وہ بھی برہم کا
31- آتما تو ہے انادی اور امر - اور گُنوں کا کچھ نہیں اُس پر اثر
اِس لئے گو جسم میں بھی وہ رہے - وہ کسی بندھن میں نہ ہرگز پڑے
32- سب جگہ ہے چھا رہا آکاش گو - کچھ اثر اُس پر کسی شے کا نہ ہو

اور ہے آکاش جیونکہ سوکشم - دیکھ بھی پاتے نہیں ہیں اس کو ہم
جسم میں ہے آتما یوں ہی مگر - اور اثر اس پر گنوں کا کچھ نہیں
33۔ جیسے طرح دُنیا میں سورج ایک ہی - کُل جہاں کو دے رہا ہے روشنی
آتما بھی ایک ہی ہوتا ہوا - سب شریروں میں ہے جیون بھر رہا
34۔ بھید جو کشیتر گیہ اور کشیتر کا ہو - اور ہے راہ مایا سے بچنے کا جو
گیان دوارا جو بھی اس کو جان لیں - لوگ وہ پرماتما میں جا ملیں

شریمد بھگوت گیتا کا تیرھواں ادھیائے ختم ہوا جس کا نام ہے۔

کشیتر کشیتر گیہ ودبھاگ یوگ

چودھواں ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا۔

۱۔ گیان اب میں پھر بتاتا ہوں تجھے - سب سے اُتّم گیان کہتے ہیں جسے
جس کو گیانی ہر طرح سے جان کر - جیت پا لیتے ہیں ارجن موت پر
2۔ آسرا لیتے ہوئے اس گیان کا - لین رہتے ہیں جو مجھ میں ہی سدا
وہ کبھی بھی پھر جنم پاتے نہیں - اور پرلے میں بھی گھبراتے نہیں
3۔ پرکرتی میری یہ ارجن سب کی سب - اک طرح سے بچہ دانی ہے عجب
ڈال دوں ہیں اس میں ویرج جب کبھی - جیو ہو جاتے ہیں پیدا پھر سبھی
۴۔ جسم جتنی یونیوں کے ہیں یہاں - پرکرتی کو تو سمجھ ان سب کی ماں
اور مجھ کو جان اِن سب کا پتا - پرکرتی میں جو ہوں ویرج ڈالتا

5- یہ کورتی سے پیدا ہوں جو تین گُن - ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن

آتما کو جسم سے یہ باندھ دیں - جس کو گیانی لوگ ابناشی کہیں

6- ستوگُن ہر وقت جو پرکاش دے - اور جو کہ شدھ اور نرمل رہے

یہ بھی بندھن میں ہے ہم کو ڈالتا - گرچہ وہ بندھن ہو سُکھ اور پیار کا

7- رجوگُن جو کہ لگاؤ روپ ہو - خواہشوں اور موہ سے پیدا ہو جو

آتما کو باندھتا ہے کرم سے - اور پھل سے اُس کے ہر پرکار کے

8- تموگُن پیدا ہو جو اگیان سے - موہ میں ہر شخص کو وہ ڈال دے

اور پھر وہ آتما کو باندھ دے - واسنا سُستی و گہری نیند سے

9- سُکھ سدا ہم کو ستوگُن سے ملے - اور رجوگُن کرم کا پیغام دے

پر تموگُن گیان کو ڈھک کر سدا - واسناؤں سے ہے ہم کو باندھتا

10- سب رجوگُن اور تموگُن کو دبا - ہے ستوگُن کام اپنا کر رہا

سب ستوگُن اور تموگُن کو دبا - ہے رجوگُن اُن پر قابو پا رہا

اور ستوگُن و رجوگُن کو دبا - سکے اپنا ہی تموگُن دے جما

11- جسم میں ارجن کسی بھی پُرش کے - اُس کے من اور اندریوں کے راستے

گیان اور پرکاش جب آئیں نظر - تو ستوگُن کا سمجھ اِس کو اثر

12- لوبھ خواہش کرم کرنے میں رُچی - من کی گھبراہٹ و آشا بھوگ کی

جب کسی انسان میں آئیں نظر - تو رجوگُن کا سمجھ اِس کو اثر

13- جی چُرانا کام سے اور واسنا - سب وشے بھوگوں کا من میں جاگنا

اِن کے بس میں ہو کوئی انسان جب - تو تموگُن کو سمجھ پردھان تب

14- آتما گر چھوڑ دے اِس جسم کو - جب ستوگُن جسم میں پردھان ہو

وہ چلا جاتا ہے پیدا سورگ میں - جس میں کہ قدر پُرش ہی ارجن بسیں

۱۵- چھوڑ دے گر آتما اِس جسم کو - جب رجو گُن جسم میں پردھان ہو

تب جنم اُس لوک میں ہو اُسکا ہاں - کرم سے سب کو لگاؤ ہو جہاں

اور یونی نیچ میں جائے وہ تب - ہو تمو گُن موت پر پردھان جب

۱۶- ساتوک سب کرم گر انساں کرے - پھل بھی اُس کو ساتوک اور شُدھ ملے

پھل ہمیشہ دُکھ ہے راجس کرم کا - اور پھل اگیان تامسی کرم کا

۱۷- گیان پیدا ہو ستو گُن سے سدا - اور کارن ہے رجو گُن لوبھ کا

پر تمو گُن سے جنم اگیان کو - ساتھ خبط کے موہ اور سستی بھی ہو

۱۸- ستو گُن جس پُرش میں پردھان ہو - مر کے وہ جاتا ہے سیدھا سورگ کو

اور جس کو ہو رجو گُن میں رُچی - ہو جنم اُس کا پھر اِس دُنیا میں ہی

پر تمو گُن کا ہے جس پر اثر - نیچ لوکوں میں جنم لے وہ بشر

۱۹- عقل اپنی کے حوالا سوچ کر - جب سمجھ لے بھید یہ کوئی بشر

گُن ہیں کرتے کام دُنیا کے سبھی - اور پالے جب سمجھ وہ برہم کی

اِن گُنوں کا کچھ اثر جس پر نہیں - تب وہ پا لیتا ہے مجھ کو بالیقیں

۲۰- اِن گُنوں کو پار کر کے جیتے ہیں - جو کہ کارن ہیں ہمارے جسم کے

[illegible] مُکت پرلوک کے - جو بڑھاپا اور جیون مرن دے

پُرش پا لیتا ہے پرمانند کو - ناش اِس کا پھر کبھی ہرگز نہ ہو

ارجن نے کہا۔

۲۱- اِن تینوں گُنوں سے اوپر اُٹھے ہوئے پُرش کی کیا پہچان ہے - اُس کا رہن سہن کیسا ہوتا ہے - اور ہے پربھو - وہ اِن گُنوں سے اوپر کیسے اُٹھ سکتا ہے -

بھگوان کرشن نے کہا -

22- ستو گُن سے پائیں ہم پرکاش جو - رجوگُن سے کامنا پیدا جو ہو
تا - اور موہ جو کہ تموگُن دے سدا - حال اِن سب کا ہوں میں بتلا
25- ان کے آنے پہ جو مسکاتا نہیں - اور جانے پہ بھی گھبراتا نہیں
اِن گنوں کا کچھ نہیں جس پہ اثر - ان سے نیارا رہا ہے جو ہار
گن گنوں میں کھیلتے ہیں سوچ کر - لین ہے جو ہم میں آ بھٹوں
خوش ہے اپنے آتما میں جو سدا - دکھ و سکھ کو جو سمجھے ایک سا
جس کو سونا خاک پتھر ایک ہیں - ایک سے جس کو برے اور نیک ہیں
اُستتی نندا برابر ہیں جسے - دھیر جو ہر حال ہی میں رہ سکے
مان اور اپمان جس کو ایک ہو - مِتر اور ویری کو سمجھے ایک جو
بھاو کرتا پن کا ہے جو کھو چکا - کر چکا ہے تیاگ جو سب کرم کا
پُرش ہے دُنیا میں جو اِس قسم کا - وہ ہے اوپر اِن گنوں سے اٹھ چکا
26- جس کے من میں کچھ نہیں میرے سوا - جو میری بھگتی ہے ہردم کر رہا
پُرش وہ تینوں گنوں کو جیت کر - مجھ میں مِل جاتا ہے اور جن سر بسر
27- برہم اپنا شی ہیں جس کو کہہ رہے - اور امرت زندگی جو سب کو دے
دھرم جس کا آتما قیامت پیش ہے - اور اکھنڈ آنند جو اکرس رہے
اِن سبھی کا میں ہی اک آدھار ہوں - اور سب کا میں ہی پالن ہار ہوں

شری مد بھگوت گیتا کا چودھواں ادھیائے ختم ہوا۔ جس کا نام ہے
گن ترِیہ وبھاگ یوگ

پندرھواں ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا ۔

1. برکش پیپل کا جگت روپی ہے جو ۔ جس کی جڑ اُوپر کو پرمیشور میں ہو
وید کے پتے ہیں جس میں لگ رہے ۔ اور اپناشی کہیں سب ہی جسے
ہے سمجھ جس پُرش کو اس برکش کی ۔ ٹھیک ویدوں کو سمجھتا ہے وہی
2. اس کی شاخیں گن بڑھاتے ہیں جنہیں ۔ اور وشیوں کی ہیں جن کی کونپلیں
نیچے اُوپر ہر طرف ہیں چھا رہی ۔ اور ایسے ہی جڑیں اس برکش کی
پُرش کو جو کرم سے ہیں باندھتی ۔ نیچے اُوپر ہر طرف ہیں چھا رہی
3. اسطرح کا برکش پھر ادجن ہے جو ۔ گیان ہونے پر نہ ہستی اُس کی ہو
4. چونکہ اس کا آد ہے نہ انت ہی ۔ اور ہستی بھی ہے اس کی عارضی
5. اس لئے اس جگت روپی برکش کو ۔ جس کی جڑ اور جن بہت مضبوط ہو
کاٹ کر ویراگ کی تلوار سے ۔ کھوج اس ہستی کی کرنی چاہیئے
جس کو پا کر لوگ دُنیا کے سبھی ۔ پھر نہیں سنسار میں آتے کبھی
اور شرن میں اُس کی جانا چاہیئے ۔ جو کہ خود اُس برکش کو پیدا کرے
تیاگ بیٹھے ہیں جو مان اور موہ کو ۔ کچھ لگاؤ بھی نہ جن کے من میں ہو
کامنائیں جن کی ہیں سب مٹ چکی ۔ دور کرتے ہیں جو بھگتی
لوگ بدھیمان وہ جگ میں سدا ۔ دُکھ وسکھ دونوں سے ہو کر رہیں

6. چاند سورج اور اگنی آگ بھی - جس کو روشن کر نہیں سکتے کبھی
جس کو پاکر پھر جنم ہوتا نہیں - دھام میرا ہے وہی تو کر یقیں

7. آتما ہی جسم میں بیٹھا ہوا - جو سناتن انش ہے ارجن میرا
کھینچ لے اپنی طرف ان سب کو ہاں - مایا کے بس ہیں جو من اور اندریاں

8. جیسی طرح خوشبو کہیں ہے [illegible] - اور اس میں سے ہوا کا ہو گذر
ساتھ لیجاتی ہے خوشبو کو ہوا - اس طرح جیو آتما ہر پُرش کا
چھوڑتا ہے جسم کو وہ جب بھی ہاں - ساتھ لیجاتا ہے من اور اندریاں

9. کان چمڑی ناک نیتر و زباں - [illegible] من اور پانچ ہیں جو اندریاں
ان کے دوارا ہی سدا یہ آتما - ہے سبھی وشیوں کا سیون کر رہا

10. چھوڑ کر اس جسم کو جاتے ہوئے - یا یہاں بھی جسم میں بیٹھے ہوئے
آتما کو وہ سمجھ پائیں ہی کیا - گیان کا انوبھو نہیں جن کو ہوا
لپیٹ وشیوں میں سدا رہتے ہیں جو - اور اثر گہرا گنوں کا جن پہ ہو
جان سکتے ہیں اسے وہ گیانی ہی - گیان کی ہو آنکھ جن کی کھل چکی

11. ان کے دل ہی میں جو رہے ہر وقت ہی - آتما اس کو تو یوگی لوگ بھی
جتن کر کے ہی سمجھ پائیں کبھی - مورکھ نہ سمجھیں یہ کر کے جتن بھی

12. ایک سورج میں سماکر تیج جو - روشنی دیتا ہے سب سنسار کو
چاند میں جو تیج آتا ہے نظر - جو چمکتا ہے سدا آکاش پر
اور اگنی میں ہے ارجن تیج جو - جان میرا تیج ہی اس تیج کو

13. میں ہی پرتھوی میں سماکر بار ہا - سب کو مایا سے ہوں دھارن کر رہا
اور بن کر چندرماں پھر رس بھرا - بیل بوٹوں میں ہوں سب رس بھر رہا
میں ہی ... کو اندر بیٹھ کر ...

ہر قسم کا بچوا رہا ۔ آسرا لیکر پران اور اپان کا
سب کے ہردے میں سدا رہتا ہوں میں ۔ اور سب کو سمرتی دیتا ہوں میں
سب کے من میں گیان بھی بھرتا ہوں میں ۔ دوشی بدھی کے بھی سب ہرتا ہوں میں
اور اے جن میں ہی تجھ سے سچ کہوں ۔ وید دوارا جاننے کے لئے گیہ ہوں
آپ ہی جگ میں ہی ویدانت رچوں ۔ اور گیاتا میں ہی سب ویدوں کا ہوں
۱۶۔ دو طرح کی ہیں جہاں میں ہستیاں ۔ اک ہے ابناشی تو اک ہے ناشوان
ناش لازم ہے سبھی کے جسم کا ۔ اور ابناشی ہے یہ جیوآتما
۱۷۔ سب سے اتم ہے یہ ہستی اور ہی ۔ جو کہ تینوں لوک میں ہے بس رہی
وہ پرش ہے جو کہ سب کی کر رہی ۔ اور ابناشی کہیں جس کو سبھی
ایشور کا ہے وہ ہی پا رہی ۔ وہ ہی ہے پرماتما کہلا رہی
۱۸۔ میں پرے ہوں ناشوان ہر چیز سے ۔ اور ہوں جیوآتما سے بھی پرے
اس لئے سب لوک اور سب وید بھی ۔ کہہ رہے ہیں مجھ کو پرشوتم سبھی
۱۹۔ اسطرح سے پرش جو بھی گیان وان ۔ مجھ کو پرشوتم سمجھ لیتا ہے ہاں
آتما کا گیان وہ پا کر رہے ۔ اور ہر دم وہ بھجن میرا کرے
۲۰۔ تجھ سے میں نے اب کہا جو خاص کر ۔ گپت سے بھی گپت ہے یہ شاستر
اس کو جو بھی طرح سے جان لے ۔ وہ نہ کیول گیان بلکہ پاکر رہے
بلکہ اس کے کام ہوں سب آپ ہی ۔ اور اسے لازم نہ ہو کچھ کرم بھی
شریمد بھگوت گیتا کا پندرھواں ادھیائے ختم ہوا ۔ جس کا نام ہے ۔
پرشوتم یوگ ۔

سولھواں ادھیائے

بھگوان کرشن نے کہا۔

۱۔ بھے نہ ہونا اور من کی شدھتا ۔ دان دینا شغل کرنا یوگ کا
۲۔ اندریوں کو بس میں رکھنا سادگی ۔ یگیہ کرنا اور عادت پاٹھ کی
۳۔ تپ اپنا تیاگ من کی شانتی ۔ کرودھ اور نندا نہ کرنا ہی کبھی
دل کی نرمی سب وشے کا تیاگنا ۔ شرم کھانا دور موہ سے بھاگنا
صاف رکھنا جسم اور من کو سدا ۔ تیج دھیرج گن کشما کے بھاو کا
ویر نہ کرنا کسی بھی جیو سے ۔ اور مد ابھیمان سے رہنا پرے
گن یہ ہوں اُس پُرش میں ارجن سبھی ۔ دیوتاؤں کی سی ہو جس کی برتی
۴۔ ڈوب رہنا کرودھ میں ہر وقت ہی ۔ اور عادت مان اور ابھیمان کی
مارنا شیخی سدا کرنا دغا ۔ بول کڑوا اور مد اگیان کا
یہ نشان ارجن ہیں سب اُس پُرش کے ۔ مِل چکی ہو راکشس برتی جسے
5۔ دیو برتی سے ہم مکتی پا سکیں ۔ راکشس برتی سے بندھن میں پڑیں
فکر مت کر تو کسی بھی بات کا ۔ دیو برتی ہے تو ارجن پا چکا
۶۔ لوگ جتنے بھی سبھی دنیا میں ہیں ۔ اُن کو دو پرکار کے کہتا ہوں میں
دیو برتی کے ہیں پہلی قسم کے ۔ اور پائیں اسر برتی دوسرے
دیو برتی کا ذکر ہوں کر چکا ۔ راکشس برتی کا ہوں اب کر رہا
راکشس برتی کے ہیں سب لوگ جو ۔ اُن کو اتنا بھی پتہ ہرگز نہ ہو

کرم کیا اچھا ہے کرنے کے لئے ۔ اور کیا ہم کو نہ کرنا چاہیئے
اُن کا سب بیوہار ہے گندا سدا ۔ اُن کا سب آہار ہے گندا سدا
سچ کبھی مُنہ سے نہیں وہ بولتے ۔ اور ہوں گندے وہ من اور جسم کے
8۔ وہ کہیں اِس جگ کی ہستی کچھ نہیں ۔ اور نہ آدھار ہے اِس کا کہیں
وہ نہیں ایشور کو بھی پہچانتے ۔ اور ہیں اگیان بس یہ مانتے
استری اور پُرش کے ملنے سے ہی ۔ جیو ہو جاتے ہیں پیدا خود سبھی
اور وِشیوں اور بھوگوں کے سِوا ۔ کچھ نہیں اِس زندگی کا مُدعا
9۔ ڈھنگ یہ ارجن ہو جن کی سوچ کا ۔ آتما ہو نشٹ جن کا ہو چُکا
نقص بُدھی میں ہو جن کی پڑ چُکا ۔ اور سب کا سوچتے ہوں جو بُرا
لوگ پاپی لیں جنم اِس قسم کے ۔ ناش ہی دُنیا کا کرنے کے لئے
10۔ دمبھ اور ابھیمان میں ڈوبے ہوئے ۔ مان بھوتے میں وہ رہتے ہیں پھنسے
اور اُن کی خواہشیں ایسی رہیں ۔ جو کبھی پوری نہ ہرگز ہو سکیں
اِس طرح اگیان بس سنسار میں ۔ وہ غلط نیموں کا ہی پالن کریں
اور چلن اِس قسم کے افراد کا ۔ ہو بہت ہی نیچ اور گندا سدا
11۔ فکر اُن کے من میں کچھ ایسا رہے ۔ تا قیامت ختم جو نہ ہو سکے
اور وِشیوں میں مگن رہ کو سدا ۔ اُس کو وہ سادھن کہیں آنند کا
12۔ جال میں آشاؤں کے جکڑے ہوئے ۔ اور کام اور کرودھ سے پکڑے ہوئے
بھوگ وِشیوں کی مٹانے کے لئے ۔ وہ غلط اور نامناسب ڈھنگ سے
دھن و دولت ہی جمع کرتے رہیں ۔ اور اپنا پیٹ ہی بھرتے رہیں
13۔ یہ پدارتھ آج مجھ کو مِل گیا ۔ وہ منورتھ کل سپھل ہو جائیگا
تا 16۔ دھن میں اتنا تو جمع ہوں کر چُکا ۔ اور بھی کرتا رہوں گا میں سدا

یہ تو میرے ہاتھ سے ہے مر چکا - دوسرا دشمن بھی مارا جائے گا
ہے کہاں ایشور کوئی میرے سوا - سب رِدھی بھوگوں کا میں ہوں بھوگتا
ہیں سکھی ہوں اور ہوں بلوان بھی - سدھیاں بھی بس میں ہیں میرے سبھی
میں دھنی ہوں خانداں میرا بڑا - ہے کہاں پہ کوئی مجھ سا دوسرا
دان دونگا یگیہ کرونگا میں سدا - اور من میں خوش رہوں گا میں سدا
اسطرح اگیان بس کہتے ہیں جو - گھور نرکوں میں ہی اُن کا باس ہو
۱۷۔ ہو گھمنڈ ایسا جنہیں ارجن سدا - اور سمجھیں خود کو جو سب سے بڑا
مان اور دھن کے نشہ میں چور ہو - یگیہ وہ کردیں کیول نام کو
شاستر کے ہو الٹ جس کی ودھی - اور مدعا جس کا ہو پاکھنڈ ہی
۱۸۔ بل گھمنڈ اہنکار میں جکڑے ہوئے - اور کام اور کرودھ سے پکڑے ہوئے
سب کی نندا وہ سدا کرتے رہیں - اور مجھ ایشور سے بھی نفرت کریں
جو نہ اُن کے جسم میں ہی ہوں سدا - بلکہ سب کے جسم میں ہوں وہ ملا
۱۹۔ لوگ ایسے سب سے جو نفرت کریں - اور ہر دم پاپ میں اُلجھے رہیں
ان کمینے نیچ لوگوں کو سدا - راکشس یونی میں ہوں میں ڈالتا
20۔ وہ جنم جنمانتر تک پھر یوں ہی - یونی پائیں راکشس اور اسر کی
مجھ کو وہ مودھ نہ ہرگز پا سکیں - اور تب ہی نرک میں پڑتے رہیں
21۔ کام کرودھ اور لوبھ یہ تینوں جو ہیں - دوار اِن کو نرک کے کہتا ہوں میں
آتما کو نشٹ ہیں یہ کر رہے - تیاگ کے قابل ہیں یہ سب اس لئے
22۔ چھوٹ کر یہ دوار تینوں نرک کے - کرے شش جو کلیان کی راہ پر چلے
موکش آسانی سے پھر وہ پا سکے - اور آخر مجھ میں ہی وہ آ ملے
23۔ شاستر کی سب ودھی کو چھوڑ کر - محض من مانی ہے کرتا جو بشر

اُس کو سدھی بلی نہیں سکتی کبھی - پائے پھر کیسے وہ سُکھ اور شانتی

۲۴۔کیا ہے کرنا۔کیا نہ کرنا چاہیئے - شاستر پرمان ہے اس کے لئے

یہ سمجھ کر کرم کر ارجن وہی - شاستر نے آگیا ہے جس کی دی

شریمد بھگوت گیتا کا سولہواں ادھیائے ختم ہوا۔جس کا نام ہے۔

دیو اسر سمپد وبھاگ یوگ

ستارھواں ادھیائے

ارجن نے کہا۔

۱۔ہے کرشن۔جو پُرش شردھا پوروک یگیہ کرتے ہیں۔پر شاستر ودھی کی پرواہ نہیں کرتے۔ان کی شردھا کیسی سمجھنی چاہیئے۔ساتوک۔راجسک یا تامسک

بھگوان کرشن نے کہا۔

۲۔تین قسموں کی شردھا سب کی ہو - ہو سبھاؤ کے مطابق اُن کے جو

دو ہیں قسمیں ساتوک اور راجسک۔ - تیسری پرکار کی ہے تامسک

۳۔شردھا ہو ویسی سدا ہر پُرش کی - اُس کے انتہ کرن کی ہو جو برتی

شردھا کا پُتلا کہیں ہر شخص کو - شردھا ہو جیسی وہ ویسا آپ ہو

۴۔ساتوک برتی ہو جس بھی پُرش کی - دیو پوجا میں رہے اُس کی رُچی

راجسک برتی ہے جو بھی پادہا - اسُر اور یکشوں کو ہے وہ پوجتا

اور برتی تامسک رکھتا ہے جو - اُس کو شردھا بھوت اور پریتوں میں ہو

۵-۶۔شاستر کی سب ودھی کو چھوڑ کر - گھور تپ کرتے ہیں ارجن جو بشر

بل لگاؤ کام سے بگڑے ہوئے - مان اور پاکھنڈ سے جکڑے ہوئے
کشٹ دیں وہ سب جہا بھوتوں کو ہی - جن سے پیدا جسم ہو اُن کا سبھی
اور وہ مجھ کو بھی تڑپاتے رہیں - بس رہا ہوں جو کہ اُن کے جسم میں
لوگ جو اِس قسم کے دُنیا میں ہیں - اسر بھی تُم سے کہوں گا اُن کو ہیں
7- تین قسموں کا ہے بھوجن بھی کہا - ذکر جن کا شاستر ہے کر دیا
اِس طرح ہی یگیہ تپ اور دان بھی - تین ہی قسموں کے ہوتے ہیں سبھی
بھید اُن کا میں بتاتا ہوں تجھے - بات سُن ارجن تو میری غور سے
8- جس سے بڑھتی ہو عمر بدھی و بل - صحت سُکھ اور پریم دے جو پل بہ پل
خوب چکنا اور ہو رس دار جو - دلیتک بھوجن رہے اک سار جو
اور بھوجن من کو جو اچھا لگے - ساتوک لوگوں کو وہ اچھا لگے
9- گرم ہو کھٹا ہو یا کڑوا ہو جو - اور جو نمکین یا رُوکھا سا ہو
تیز ہو یا جو جلن پیدا کرے - جس سے چنتا اور دُکھ بڑھتا ہے
اور پیدا روگ جو بھوجن کرے - راجسک لوگوں کو وہ اچھا لگے
10- ادھ پکا رس کے بنا گندہ ہے جو - بہت بدبودار اور جوٹھا ہے جو
اور باسی جو کہ بھی بھوجن ملے - تامسک لوگوں کو وہ اچھا لگے
11- یگیہ کرنا فرض ہے اِس بھاؤ سے - من لگا کر اور پھل سب چھوڑ کے
شاستر انوسار ہم جو یگیہ کریں - ساتوک یگیہ اُس کو سب دانا کہیں
12- پھل کی اچھا سے کریں ہم یگیہ جو - جس کا منشا محض پھل اور کپٹ ہو
اور مطلب جس کا دکھلاوا ہی ہو - راجسک یگیہ سب کہیں اُس یگیہ کو
13- یگیہ جو شردھا بنا جائے کیا - دان ہو جس میں نہ کچھ بھی اُن کا
دکشنا جس میں نہیں دی جا رہی - شاستر کے ہو اُلٹ جس کی ودھی

اور جس میں پاٹھ ویدوں کا نہ ہو — تامسک کہتے ہیں ہم اُس یگیہ کو

۱۴۔ گُل گورو وِدوان یہ برہمن دیوتا — مان کرنا دل سے اِن سب کا سدا

صاف ستھرا رہنا سادہ زندگی — کشٹ نہ دینا کسی کو کبھی کبھی

اور برت رکھنا سدا برہمچریہ کا — جسم کا تپ ہے یہ سب کہلا رہا

۱۵ بات سچی سب کے ہت کی پیار کی — دُکھ نہ دے جو کہ کسی کے دل کو بھی

اور عادت سوادھیائے کی سدا — تپ زباں کا ہے یہ سب کہلا رہا

۱۶ من میں خوش رہنا سدا اور شانتی — من پہ قابو اور عادت مون کی

اور شدھی کرنا انتہ کرن کی — من کا تپ اس کو کہیں دانا سبھی

۱۷۔ تین قسموں کا یہ تپ ارجن ہے جو — اُس میں اچھا پھل کی گر اُن کو نہ ہو

اور یوگی اس کو شردھا سے کریں — ساتوک تپ اُس کو سب پنڈت کہیں

۱۸۔ تپ جو دکھلاوے کو ہی جائے کیا — مان پوجا نِشٹھ ہو جس کا مدعا

دیر تک اُس کا اثر رہتا نہیں — اور نہ ہی اُس کے پھل کا ہے یقیں

تپ اگر ایسا کرے کوئی کبھی — راجسک تپ اُس کو کہتے ہیں سبھی

۱۹۔ مورکھوں کی ہٹ سے تپ کرتے ہیں جو — کشٹ جس سے جسم من وانی کو ہو

اور ہانی دوسروں کی جو کرے — تامسک تپ اُس کو ہیں سب کہہ رہے

۲۰ یہ دان دینا چاہیئے اِس بھاو سے — پُرش پاتر کو جو کوئی دان دے

جس میں بدلے کی کوئی آشا نہ ہو — اور ہو قدر یہ کیا جاتا ہے جو

دیکھ کر شُبھ کال اور شُبھ دیس کو — ساتوک ارجن سدا وہ دان ہو

۲۱۔ دُکھ اُٹھا کر دان جو جائے کیا — جس میں اچھا پھل کی رہتی ہو سدا

اور بدل کی جس میں کچھ آشا رہے — راجسک ہیں دان سب کہتے اُسے

۲۲۔ دان دیں جو اُس کو جو پاتر نہ ہو — اور جس کی ہو کم سے خاطر نہ ہو

الٹ ایمان ہم اس کا کریں ۔ مان کی خاطر جیسے ہم ڈال دیں
بھاو جس میں ہو نہ دیس اور کال کا ۔ دان سب وہ تامسک کہلائے گا
"اوم تت ست" نام جو ہے برہم کا ۔ تین قسموں کا کہیں انکو سدا
جب سرشٹی یہ کبھی پھر سے بنے ۔ تو شروع میں سب سے پہلے انھی سے
وید براہمن اور ریتی یگیہ کی ۔ اس کے اندر سے نکلتے ہیں سبھی
پاٹھ جو ویدوں کا کرتے ہیں سدا ۔ جب کریں وہ کرم تپ اور دان کا
"اوم" کہہ کر وہ شروع اسکو کریں ۔ شاستر جیسے کہ کرنے کو کہیں
اور مکتی چاہتے ہیں لوگ جو ۔ جن کے من میں پھل کی کچھ اچھا نہ ہو
یگیہ تپ یا دان وہ جو بھی کریں ۔ وہ شروع کرنے سے پہلے "تت" کہیں
نام جو کہ "ست" ہے پرمیشور کا ۔ اس کا استعمال ہوتا ہے سدا
جب سچائی یا بھلائی ہوں بیاں ۔ یا کریں شبھ کرم ہم کوئی بھی ہاں
بھاو ہے جو یگیہ تپ اور دان کا ۔ وہ سبھی ارجن ہے "ست" کہلا دیا
اور ایشور کے نمت جو کرم ہو ۔ "ست" کہتے ہیں سب اس بھی کرم کو
یگیہ جو شردھا بنا جائے کیا ۔ دان جو شردھا بنا جائے دیا
تپ کیا جاتا ہے جو شردھا بنا ۔ اور جو بھی کرم ہو شردھا بنا
وہ "اَست" ہے سب کا سب کہلا رہا ۔ شاستر جیسے کہ ہے بتلا رہا
کام وہ آتا نہیں اس لوک میں ۔ کام کیا دیگا وہ پھر پرلوک میں

شریمد بھگوت گیتا کا سترھواں ادھیائے سماپت ہوا جس کا نام ہے

شردھا تریہ وبھاگ یوگ

اٹھارواں ادھیائے

ارجن نے کہا۔

۱- ہے مہا باہو۔ ہے رشی کیش۔ ہے کرشن۔ میں سنیاس اور تیاگ کے
بھاو کو الگ الگ سمجھنا چاہتا ہوں۔

بھگوان کرشن نے کہا۔

2- کرم جو ہم پھل کی اچھا سے کریں - سب کے سب اِکدم اگر ہم تیاگ دیں
اُس کو ہی سنیاس کچھ پنڈت کہیں - پر گیانی لوگ رائے اور دیں
تیاگ ہے اُن کی نظر میں بس یہی - تیاگ دیں ہم کرم کا پھل گر سبھی

3- کچھ تو داناؤں نے ارجن ہے کہا - کرم سب ہے دوش سے رہتا بُرا
تیاگ دو سب کرم تم اس واسطے - اور تم منہ موڑ لو سب کرم سے
دوسرے دانا ہیں پر اس قسم کے - جو نہیں اس بات کو ہیں مانتے
اُن کی رائے ہے نہ تم چھوڑو کبھی - کرم جو یگیہ دان تپ کے ہیں سبھی

4- تیاگ کے بارے میں جو کچھ ہے کہا - اس کی نسبت فیصلہ تو سن میرا
ذکر میں جس تیاگ کا ہوں کر رہا - تین قسموں کا وہ ہوتا ہے سدا

5- کرم ہیں جو دان تپ اور یگیہ کے - وہ کبھی بھی چھوڑنے نہ چاہیے
شدھ ہم کو کرم یہ سب ہی کریں - اُن کا کرنا ہے سبھی واجب ہمیں
[illegible] یہ بھی مگر - پھل کی اچھا [illegible] چھوڑ کر

دئے اُتم ہے میری ارجن یہی - سوچ کر میں نے جو بتلائے ہے یہی
شاستر جو کرم کرنے کو کہیں - تیاگ ان کا ہے نہیں واجب کہیں
تیاگ جو اگیان کے بس جائے کیا - تیاگ ہے وہ تامسک کہلاتا
۸- دُکھ ہیں دیتے کریں ہم کرم جو - اور اس سے کشٹ ہوگا جسم کو
یہ سمجھ کر کرم کو جو تیاگ دے - اور سب کرموں سے ہی منہ موڑ لے
راجسک اُس تیاگ کو داتا کہیں - اور اُس کا پھل نہیں ملتا کہیں
۹- کرم کرنا فرض ہے یہ جان کر - کرم سب ہی کرتے ہیں جو بشر
پھل کی آشا و لگاؤ چھوڑ کر - اور جیسے آگیا دیں شاستر
تیاگ ہوگا ساتوک ارجن وہی - کہہ رہے ہیں صاف یہ پنڈت سبھی
۱۰- جس کو نفرت ہو نہ گندے کرم سے - اور لگاؤ ہو نہ اچھے کرم سے
ساتوک بدھی کا ایسا پرش تو - ہر طرح کے وہم سے آزاد ہو
اس کو دنیا میں سبھی گیانی کہیں - اور وہ ہی ہے تیاگی اصل میں
۱۱- آتما ہے جسم میں جب تک کہیں - تیاگ سب ہی کرم کا ممکن نہیں
کرم کے پھل کو جو ارجن تیاگ دے - اُس کو ہی تیاگی ہیں وید کہتے
۱۲- تین قسموں کا ہے پھل سب کرم کا - جو کہ ہے اچھا برا اور ملا جلا
وہ ہمیشہ بھگتنا ان کو پڑے - کرم کے پھل کو نہیں جو تیاگتے
کرم کے پھل کو جو ارجن تیاگ دیں - وہ نہ بندھن میں کبھی [illegible]
۱۳- کرم کی سدھی کو پانے کے لئے - پانچ کارن شاستر نے ہیں کہے
شاستر مشہور ہے وہ سانکھ کا - ذکر ہیں ارجن ہوں جس کا کر رہا
۱۴- کرم جس کے آسرے جائے کیا - اور کرتا ہے جو ارجن کرم کا
و- اندریاں سب ہی الگ قسم کی - سینکڑوں پرکار کی من کی برتی
[illegible]

کرم اچھا یا برا اسنسار میں - جسم - من - وانی سے ہم جو بھی کریں

۱۶ - باوجود اس کے بھی ارجن پرش جو - جس کی بدھی میں پڑا کچھ نقص ہو

آتما کو کرم کا کرتا کہے - سب وکاروں سے جو رہتا ہے پرے

پرش وہ سچ مچ بہت انجان ہے - اور کورا اس کا سب ہی گیا ہے

17 - کچھ نہ کرتا پن کا ہو جس کو گماں - اور بدھی جس کی رہے بے لاگ ہاں

وہ تو سب لوگوں کو ہی خواہ مار دے - پاپ کچھ پھر بھی نہیں لگتا اسے

وہ کسی کو بھی نہیں ہے مارتا - چونکہ بندھن ہو نہ اس کو کرم کا

۱۸ - گیان. گیاتا اور جس کا گیان ہو - یہ تو اکساتے وہی سب کرم کو

اور کرتا ہے جو ارجن کرم کا - اندریاں اور کرم کرنے کی کریا

ان سبھی تینوں کا ہو سنجوگ جب - کرم ہر پرکار کا بنتا ہے تب

۱۹ - کرم - کرتا اور جن گیان کی - شاستر نے تین قسمیں ہیں کہی

ان کا کارن ہے گنوں کا کھیل ہی - پرکرتی کا نام دیں جس کو سبھی

۲۰ - مختلف جیووں میں ہم جس گیان سے - ایک اویناشی پربھو ہیں دیکھتے

جو ہمیشہ ایک بھی ہوتا ہے - ہے نظر ہم کو الگ الگ آ رہی

گیان وہ ہوتا ہے ارجن ساتوک - اس میں تجھ کو چاہئے کرنا نہ شک

21 - اور سب جیووں میں پھر جس گیان سے - ہم الگ الگ ہستیاں ہیں دیکھتے

گیان ہے وہ راجسک کہلا رہا - صاف لفظوں میں تجھ کو یہ بتلا رہا

22 - اور ارجن جس ادھورے گیان سے - جسم کو ہی ہم ہیں سب کچھ مانتے

جس میں یکتی کا نہیں نام و نشاں - اور اصلیت نہیں کچھ جس کی ہاں

تامسک کہتے ہیں سب اس گیان کو - نام مات ہی وہ چونکہ گیان ہو

23 - کرم جو کہ شاستر انوسار ہو - جس میں کرتا پن کا نہ اہنکار ہو

بن لگاؤ ہی کیا جاتا ہے جو - اور جس کے پھل کی کچھ اچھا نہ ہو
کرم وہ ارجن ہے ہوتا ساتوک - اس میں کرنا چاہئے نہ تم کو شک
ہاں جو پھل کی اچھا سے کریں ہم کرم جو - جس میں محنت جسم کی زیادہ ہو
اور کرتا پن کا ہو جس میں گماں - راجسک وہ کرم ہوتا ہے بیاں
25- من میں سوچے بن نتیجہ کرم کا - لابھ کیا اس کا ہے اور نقصان
یہ کسی کو کشٹ تو دے گا نہیں - اس کو ہم کر پائیں گے بھی یا نہیں
کرم ہم اگیان بس کرتے ہیں جو - تامسک کہتے ہیں سب اس کرم
26- کرم میں رغبت نہ ہو جس پرش کو - جو کبھی اہنکار کچھ کرتا نہ ہو
کام جو دھیرج و ہمت سے کرے - اور من پہ کچھ اثر ہونے نہ دے
اس کو چاہے جیت ہو یا ہار ہو - ساتوک کرتا کہیں اس پرش کو
27- کرم سا ہی جو لگاؤ سے کرے - اور نظر جس کی سدا پھل پر رہے
لوبھ جس کے من میں ہو گھر کر چکا - کشٹ ہو جو دوسروں کو دے رہا
دینی لگتا ہے گندی جو بشر - اور جس کے من پہ ہو فوراً اثر
دکھ یا سکھ جس وقت آ جائے کبھی - راجسک کرتا کہیں اس کو سبھی
28- جس کا من چنچل رہے ارجن سدا - جو گھمنڈی اور ہو اکھڑ بڑا
دوسروں کے رزق کو ہرتا ہے جو - جو بہت گنوار سا اور سست ہو
کام سب جو ملتوی کرتا رہے - اور ہر دم شوک میں ڈوبا رہے
اس طرح کی عادتیں رکھتا ہے جو - تامسک کرتا کہیں اس پرش کو
29- تین ہی قسموں کی بدھی ہو سدا - اور دھیرج بھی ہے تینوں قسم کا
کیسید ان سب میں گنوں کا ہو دے - وہ الگ الگ میں بتاؤں گا تجھے
30- ہم کو بتلاتی ہے جو بدھی سدا - لوگ کیا ہے [illegible]

کیا ہے کرنا کیا نہ کرنا چاہیئے - کب ڈریں ہم کب نہ ڈرنا چاہیئے
جو بتائے بندھ اور مُکتی ہے کیا - ساتوک بُدھی وہ ہوتی ہے سدا
31- ٹھیک جو بُدھی نہیں بتلا رہی - کیا گتی ہے دھرم کی اور پاپ کی
کرم کرنے یوگ ہے کیا۔ کیا نہیں - راجسک بُدھی ہے وہ کہو کر یقیں
32- جو تموگن سے رہے بُدھی گھری - پاپ کو بھی جو سمجھ لے دھرم ہی
اور جو سب کچھ اُلٹ ہے جانتی - تامسک بُدھی کہیں اس کو سبھی
33- یوگ کا ابھیاس ہے جو کر رہا - اور اُس میں مست ہے جو کہ سدا
پران من اور اندریوں کی سب کریا - وہ ہے جس دھیرج سے (وہ) اپنے کر لیا
ساتوک دھیرج ہے وہ کہلا رہا - ٹھیک یہ تجھ کو میں ہوں بتلا رہا
34- کام سب جو دھرم ارتھ اور کام کے - پھل کی اچھا اور لگاؤ سے کرے
اور دھیرج سے انہیں کرتا رہے - راجسک دھیرج ہیں سب کہتے اُسے
35- مُوڑھ جس دھیرج سے ارجن رات دن - شوک چنتا اور بھے میں ہے مگن
اور مد اور نیند کے بس میں رہے - تامسک دھیرج کہیں دانا اُسے
36- تین ہی قسموں کا سُکھ بھی ہے کہا - ذکر میں جس کا ہوں تجھ سے کر رہا
ہو خوشی جس کے صحیح ابھیاس سے - اور جو کہ نشٹ دُکھ کو کر سکے
37- سُکھ جو پہلے تو زہر معلوم دے - بعد میں لیکن ہمیں امرت لگے
اور جو پیدا ہو آتم گیان سے - ساتوک سُکھ اصل کہتے ہیں اُسے
38- سُکھ جو پہلے تو ہمیں امرت لگے - بعد میں لیکن اثر وِش کا کرے
اور ملتا ہے وِشے بھوگوں سے جو - سُکھ ہمیشہ راجسک ارجن وہ ہو
39- سُکھ جو پہلے اور آخر ہر سمے - آتما کو وہم میں ڈالے رہے
اور سُستی نیند پرماد سے ملے - تامسک سُکھ ہی کہیں دانا اُسے

۴۰- دیوتاؤں میں یا اِس سنسار میں - اور ارجن سورگ کے دربار میں
کوئی بھی ہستی نہیں آتی نظر - گُن نہ مایا کے کریں جس پہ اثر
۴۱- کرم براہمن اور کشتری جو کریں - اور شودر ویش جو کرتے رہیں
اُن کا کارن بھی ہیں تینوں گُن ہی - جن کو پیدا کر رہی ہے پرکرتی
42- اِندریوں کا ضبط من کی شانتی - صاف نیت کشما اور سادگی
برہم میں وشواس اور آتم گیان - ہیں سُبھاوک کرم یہ براہمن کے ہاں
43- تیج بل دھیرج و بُدھی راجسی - یُدھ کرنا دان خواہش راج کی
و اور ہمت نہ موڑنا رن سے کبھی - ہیں سُبھاوک کرم کشتری کے سبھی
۴۴- بنج کھیتی اور سیوا گائے کی - ہیں سُبھاوک کرم ویشوں کے یہی
اور سیوا اِن دونوں کی سدا - ہے سُبھاوک کرم شودر کا کہا
45- جو سُبھاوک کرم ہی اپنا کریں - وہ بھی ارجن پرم سِدّھی پا سکیں
کس طرح ہے کرم سے سِدّھی ملے - سُن تو اب سادھن وہ مجھ سے غور سے
۴۶- سب کو جو ایشور ہے پیدا کر رہا - اور جو دیا پک ہے کن کن میں سدا
اُس کی پوجا ہے سُبھاوک کرم بھی - جس سے سِدّھی ہم کو مل جائے سبھی
47- ہے سُبھاوک کرم اپنا ہی بھلا - اُس میں گو خوبی نہ ہو کچھ بھی ذرا
وہ ہے بہتر دوسروں کے کرم سے - اُس میں گُن کتنے بھی ہوں بیشک بھرے
ہو سُبھاوک کرم میں جس کی رُچی - پاپ اُس کو چھو نہیں سکتا کبھی
48- ہر پیشہ کا جو بھی سُبھاوک دھرم ہو - چھوڑنا واجب نہیں اُس دھرم کو
دوش بھی کچھ اُس میں گر آئے نظر - ہم کو کرنا چاہیے وہ درگزر
دوش سے تو ہے ڈھکا سب کرم ہی - آگ دھوئیں سے رہے جیسے ڈھکی
49- پُرش جو من پہ ہے قابو پا چکا - جس کی بُدھی بن لگاؤ کے سدا

اور سب ہی خواہش جو تیاگ دے - پُرش وہ سنیاس کے بھی شغل ہے
پرم سدھی کو ہے پا سکتا نہیں - کرم کی جس میں ضرورت کچھ نہیں
پا کر اُس سدھی کو اور جس طرح - برہم کو پاتا ہے گیانی جس طرح
شبدوں میں تجھے دوں گا بتا - سب سے اونچا ہے یہ درجہ گیان کا
٥١- اُس کی بدھی شدھ ہو کر پھر ہونے لگے - اور دھیرج سے وہ من کو بس کرے
سب شبد وغیرہ گُن کو بھی وہ تیاگ دے - اور نفرت دل لگاؤ سے بچے
٥٢- دور آبادی سے رہنے لگے - اور کھانا کم سے کم کھانے لگے
اُس کے بس ہو جائیں ساری اندریاں - اور قابو میں رہیں من اور زباں
سب اب وہ دھیان میں ہر دم رہے - اور پھر ویراگ ہو جائے اُسے
٥٣- بل گھمنڈ اہنکار وہ سب چھوڑ دے - کامنا اور کرودھ سے منہ موڑ لے
موہ ممتا سے رہے پھر دور وہ - آتما میں ہی رہے مسرور وہ
اور دھیرے دھیرے اِس ابھیاس سے - لین پھر وہ برہم میں رہنے لگے
٥٤- لین جب وہ برہم میں رہنے لگے - اور اپنے آتما میں خوش رہے
خواہشیں مٹ جائیں خود اُسکی سبھی - اور کچھ نہ شوک ہو اُس کو کبھی
پرم بھگتی وہ میری پا کر رہے - مجھ کو سب میں میں نظر آؤں اُسے
55- پرم بھگتی سے مجھے پہچان کر - کون ہوں میں کیا ہوں میں یہ جان کر
مجھ میں ہی اُس دم سما جاتا ہے وہ - اور میرا روپ پا جاتا ہے وہ
٥٦- یہ شرن میں میری یوگی آن کر - کرم سب کرتا ہوا بھی عمر بھر
پا کے رہتا ہے میرے اُس دھام کو - ہے سناتن اور ابناشی کہ جو
٥٧- اس لئے پانا ہے تُو نے گر مجھے - کرم سب تُو کر سدا ارپن میرے
اور لے کر آسرا پھر یوگ کا - من کو میرے دھیان میں ہر دم لگا

دھیان میرا گر کرے گا تو سدا ۔ دُکھ تیرے میں سب سبھی دونگا مٹا

58- مد پرا گر اہنکار کے کارن کہیں ۔ تو میری باتوں کو مانے گا نہیں

موت کے منہ سے نہ تو بچ پائیگا ۔ اور پھر بھی نشٹ تو ہو جائیگا

59- آسرا لیکر اگر اہنکار کا ۔ تو کہے تو یدھ سے بچ جائے گا

تو بھی بھاری بھول ہے ارجن تری ۔ خود سے سن لے نصیحت تو میری

ہے سبھاوک کرم جو ارجن تیرا ۔ یدھ تجھ سے آپ وہ کروائے گا

60- وہم کے کارن ہے تیرے پیارے سکھا ۔ کرم جو کرنا نہیں تو چاہتا

تجھ کو کارن تیرے سبھاوک کرم کے ۔ کرم وہ ہر حال کرنا ہی پڑے

61- جسم کے جنتر پہ بیٹھے ہیں سبھی ۔ اور ارجن سب کو ایشور آپ ہی

سب کے دل میں ہی سدا بیٹھا ہوا ۔ سب گھماے ہے مایا سے وہ پھیر ما رہا

62- تو بھی ارجن لے سدا اس کی شرن ۔ اور پانے کا اسے ہی کر جتن

تجھ پہ جب ہو جائے گی اس کی کرپا ۔ شانتی من میں ترے ہوگی سدا

اور تو وہ پرم پد پا جائے گا ۔ جس کو ابناشی سناتن ہے کہا

63- گپت سے بھی گپت ہے ارجن گیان ۔ جو تیری خاطر کیا میں نے بیان

سوچ لے اچھی طرح اب آپ ہی ۔ اور جو اچھا لگے تو کر وہی

64- بچن میں نے گپت جو تجھ سے کہے ۔ ان کو سن اک بار پھر تو غور سے

پیار چونکہ بہت ہے تجھ سے مجھے ۔ اس لئے پھر سے سناتا ہوں تجھے

65- من کو اپنے مجھ میں تو ہر دم لگا ۔ اور بھگتی بھی میری تو کر سدا

میرے ارپن یگیہ کے سبھی کام کر ۔ اور مجھ کو ہی سدا پرنام کر

اس طرح کرتا رہے گا تو اگر ۔ مجھ کو تو پا کر رہے گا شک نہ کر

66- سب ہی دھرموں کا بھلا کر آسرا ۔ ایک میری ہی شرن ارجن تو آ

فکر ہر ایک کام کا تو چھوڑ دے - میں بچا دوں گا تجھے سب پاپ سے

67- گیان جو میں نے بتایا ہے تجھے - اس کو نہ ہرگز سُنانا چاہیے

تپ یا بھگتی جو نہ کرتا ہو کبھی - اور سُننے میں نہ ہو جس کی رُچی

68- پریم میرے میں پر ارجن لین ہو - گیت سے بھی گیت اس اپدیش کو

بھگت میرے کو سنائیگا کبھی جو - وہ رہے گا پا کے میرے رُوپ کو

69- نہ تو اس دنیا میں کوئی اور ہو - اس سے بہتر کر رہا ہو کام جو

نہ ہی ارجن سچ بتاتا ہوں تجھے - اس سے بڑھ کر ہے کوئی پیارا مجھے

70- دھرم کی جو گفتگو ہے ہم [illegible]ی - پاٹھ جو اس کا کرے گا وہ ہی

گیان دوارا ہے وہ مجھ کو پوجتا - صاف دیتا ہوں تجھے ارجن بتا

71- اور اس پر بحث نہ کرتے ہوئے - جو شردھا سے سُنے گا بھی اسے

پاپ پھر اس کو نہ چھو بھی پائیگا - اور سیدھا سورگ میں وہ جائے گا

72- تجھ سے پھر اسرار ہوں میں پوچھتا - تجھ کو جیسے دل سے تو ارجن بتا

میں نے تجھ سے آج جو باتیں کہیں - غور سے تو نے سُنی ہیں یا نہیں

مٹ گیا ہے یا نہیں سب موہ تیرا - جو تجھے اگیان سے تھا ہو گیا

ارجن نے کہا -

73- ہے بھگون - آپ کی کرپا سے میرا سب موہ دُور ہو گیا ہے - اور میں نے اپنے فرض کو سمجھ لیا ہے - اب مجھے کوئی وہم نہیں رہا - اس لئے میں وہی کرنے کو تیار ہوں - جو آپ نے مجھے بتایا ہے -

سنجے نے کہا -

74- ہے راجن اس طرح میں نے بھگوان کرشن اور مہاتما ارجن کی عجیب اور رونگٹے کھڑے کرنے والی بات چیت سُنی -

75- یہ گیت سے بھی گپت گیان جو یوگیشور کرشن نے ارجن کو آپ سا کشات سنایا ہے میں نے مہرشی وید ویاس جی کی کرپا سے سُنا ہے۔

76- ہے راجن بھگوان کرشن اور ارجن کی اس کلیان کرنے والی بات چیت کو یاد کر کے میں بار بار خوش ہو رہا ہوں۔

77- اور ہے راجن۔ بھگوان کرشن کے بہت ہی عجیب دولت سروپ کو یاد کر کے میں بہت حیران ہو رہا ہوں۔ اور ساتھ ہی بار بار خوش بھی ہو رہا ہوں۔

78- میری رائے میں تو جہاں یوگیشور بھگوان کرشن ہیں اور جہاں دھنش دھاری ویر ارجن ہے۔ وہاں ہی دھن دولت ہے۔ وہاں ہی جیت ہے۔ وہاں ہی ہر قسم کا ایشوریہ ہے۔ اور وہاں ہی صحیح راستہ دکھانے والی نیتی ہے۔

شریمد بھگوت گیتا کا اٹھارہواں ادھیائے ختم ہوا۔ جس کا نام ہے ۔ موکش سنیاس یوگ

سماپت

ادم شانتی شانتی شانتی۔

با اہتمام دیوان چند عودی۔ چوڑھ پرنٹنگ پریس باغ کریم بخش جالندھر میں چھپا

وشو آرتی

جے پرمیشور جے اللہ جے گاڈ۔ واہگورو جے

جے جے جے برہمانڈ کے سوامی جے ہو تیری جے۔ جے جے جے جے جے

تو ہی آپ رچے اس جگ کو آپ کرے پرلے

گاویں پنڈت پیر پادری جے ہو تیری جے۔ جے جے جے جے جے

تو ہے ہر شے کے ہی اندر تجھ میں ہے ہر شے

تو ہے اجر امر ابناشی جے ہو تیری جے۔ جے جے جے جے جے

سب پرانی ہیں بالک تیرے پھر ہم کو کیا بھے

پریم سے گاویں سب نر ناری جے ہو تیری جے۔ جے جے جے جے جے

سکل منورتھ پورے ہو ویں سدا ہو ان کی جے

نشدن رہے زباں پہ جن کی جے ہو تیری جے۔ جے جے جے جے جے

جن بھگتوں کو لگی ہو تیرے درشن کی اک لے

چھن چھن اجرے ان کی بانی جے ہو تیری جے۔ جے جے جے جے جے

جس نے چکھ لی ایک بار بھی نام تیرے کی مے

وہ عارف گا وے ہر دم ہی جے ہو تیری جے۔ جے جے جے جے جے